روزنامہ رحمان ایکسپریس دہلی

दैनिक रहमान एक्सप्रेस E-mail.:rehmanexpressdaily@gmail.com Daily REHMAN EXPRESS

TUESDAY, 18 FEBRUARY, 2025 | Vol. :8 Issue:199 | R.N.I.No DELURD/2017/72701 | ₹2 :قیمت | صفحات:8 | منگل،۱۸/فروری 2025 بمطابق ۱۹ / شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ

عبادت گاہ تحفظ قانون، اسٹے برقرار، معاملہ تین رکنی بینچ کے حوالہ

اگلی سماعت اپریل میں، مسجد مندر تلاش کرنے والے اس ملک کے اتحاد و یکجہتی کے دشمن ہیں: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) عبادت گاہوں کے تحفظ کے قانون کے ضمن میں داخل عرضیوں پر آج چیف جسٹس کے روبرو سماعت عمل میں آئی جس کے دوران چیف جسٹس نے اہم فیصلہ صادر کرتے ہوئے پچھلی سماعت پر دیے گیے اسٹے میں توسیع کردی اس کے ساتھ ہی عدالت نے تازہ عرضداشتوں پر نوٹس جاری کرنے کی بجائے انہیں بطور مداخلت کار درخواست داخل کرنے کی ہدایت دی جمعیۃ علمائے ہند کی جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق چیف جسٹس کے حکم پر اب ایک تین رکنی بینچ اپریل کے پہلے ہفتے میں مقدمے کی سماعت کرے گی۔ اس قانون کی مخالفت میں آج بھی پانچ تازہ عرضیاں سماعت کے لیئے پیش ہوئی تھیں جس پر عدالت نے نوٹس جاری کرنے سے انکار کردیا حالانکہ وکلاء نے عدالت سے بہت گذارش کی کہ آج تک داخل تمام عرضیوں کو سماعت کے لیئے قبول کرلیا جائے لیکن عدالت نے کہا کہ کسی بھی چیز کی ایک حد ہوتی ہے اور عدالت کو یہ حد طے کرنا ہے لہذا جن عرضیوں پر اب تک نوٹس جاری نہیں کیا گیا ہے ان پر اب نوٹس جاری نہیں کیا جائے گا البتہ انہیں مداخلت کار کی عرضی داخل کرنے کی اجازت ہوگی۔

چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار نے آج عبادت گاہوں کے تحفظ کے قانون کی حمایت اور مخالفت میں داخل تمام عرضیوں پر یکجا سماعت کی۔ سپریم کورٹ کی ہدایت کے باوجود مرکزی حکومت نے اپنا حلف نامہ داخل نہیں کیا جس پر اس قانون کی مخالفت میں عرضی داخل کرنے والے وکلاء نے برہمی کا اظہار کیا جس پر چیف جسٹس نے کہا کہ پہلے عرضیاں داخل کرنے کا عمل ختم ہو اس کے بعد ہی مرکزی حکومت تمام عرضیوں پر ایک ساتھ حلف نامہ داخل کریگی۔

آج عدالت میں جمعیۃ علماء ہند کے وکیل ایڈوکیٹ آن ریکارڈ اعجاز مقبول (نوڈل کونسل) نے ایتک اس مقدمہ میں داخل تمام عرضیوں کا نچوڑ پیش کیا جسے چیف جسٹس نے قبول کیا۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے آج کی قانونی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسٹے کو برقرار رکھنے کا فیصلہ اس معنی میں بہت اہم ہے کہ اس سے فرقہ پرست عناصر کی شرانگیز سرگرمیوں پر قدغن لگی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی حساس اور اہم مقدمہ ہے، کیوں کہ اس قانون کو برقرار رکھنے سے ہی ملک کا اتحاد اور بھائی چارہ محفوظ رہ سکتا ہے۔ فرقہ پرست طاقتوں نے ایک بار پھر اپنے جارحانہ عزائم کا اظہار کردیا ہے، اور اس طرح کے معاملوں میں نچلی عدالتوں نے جو غیر ذمہ دارانہ فیصلے دیے اس سے صورتحال مزید خراب ہوئی ہے۔

مولانا مدنی نے ایک بار پھر کہا کہ بابری مسجد پر آنے والے فیصلے کو ہم نے دل پر پتھر رکھ کر قبول کیا تھا کہ چلو اب مسجد مندر کا کوئی تنازع نہیں ہوگا اور ملک بھر میں امن وامان اور بھائی چارے کا ماحول قائم رہے گا لیکن ہمارا یہ یقین غلط ثابت ہوا، حکمرانوں کی در پردہ شہ سے ایک بار پھر فرقہ پرست طاقتوں کو صف بند ہونے کا موقع مل گیا اور انہوں نے آئین وقانون کی بالادستی کو ختم کرتے ہوئے کئی جگہوں پر ہماری عبادتگاہوں کو اپنا نشانہ بنا ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح عبادتگاہوں کے تحفظ سے متعلق ایک واضح اور سخت قانون کی موجودگی میں یہ سب کیا گیا اور مرکزی حکومت خاموش تماشائی بنی رہی بلکہ بعض صوبائی حکومتوں نے پولس اور انتظامیہ کو آگے کرکے جس طرح فرقہ پرست عناصر کی دانستہ حوصلہ افزائی کی وہ اس بات کا خطرناک اشارہ ہے کہ اگر خدانخواستہ یہ قانون ختم ہوگیا تو ملک میں کوئی مسجد، قبرستان، عیدگاہ اور امام باڑہ محفوظ نہیں رہے گا۔ فرقہ پرست عناصر ہر جگہ مندر ہونے کا دعویٰ کرکے آئے دن تنازع کھڑا کرتے رہیں گے۔

مختصر خبریں

نئی دہلی ریلوے اسٹیشن میں بھگدڑ کا معاملہ سپریم کورٹ پہنچ گیا

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) دارالحکومت میں نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کے معاملے کو لے کر سپریم کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی عرضی دائر کرتے ہوئے ایسے واقعات کو روکنے کے اقدامات کرنے کے لئے ایک ماہر کمیٹی تشکیل دے کر تال میل اور اجتماعی طور پر کام کرنے کا مرکز سمیت تمام ریاستی حکومتوں کو ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی میں مرکزی حکومت اور ریاستوں کو نیشنل ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی کی جانب سے 2014 میں 'پروگراموں اور اجتماعی تقریبات کے مقام پر بھیڑ کا انتظام' عنوان سے تیار کردہ رپورٹ پر عمل درآمد کرنے اور اس پر غور کرنے کے لئے ہدایت دینے کی مانگ کی گئی ہے۔ درخواست گزار وشال تیواری نے عدالت سے استدعا کی کہ وہ ہندوستانی ریلوے کو ریلوے اسٹیشنوں اور پلیٹ فارم پر مسافروں کی حفاظت کے لیے راہداریوں کو چوڑا کرنے، بڑے اوور برج اور پلیٹ فارم بنانے کے لیے اقدامات کرنے کی ہدایت کرے۔ پٹیشن میں ریلوے کو ریمپ اور ایسکلیٹرز کے ذریعے پلیٹ فارم تک آسان رسائی کو یقینی بنانے اور مصروف اوقات کے دوران آمد یا روانگی پلیٹ فارمز پر کسی بھی قسم کی تبدیلی سے سختی سے بچنے کی ہدایت دینے کی درخواست کی گئی ہے۔

24 فروری سے یوپی بورڈ کے امتحانات، تیاریاں مکمل

لکھنؤ، 17 فروری (یو این آئی) اتر پردیش سیکنڈری ایجوکیشن کونسل (یو پی بورڈ) کے ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 24 فروری سے شروع ہوں گے اور 12 مارچ تک جاری رہیں گے۔ ریاستی حکومت نے دھوکہ دہی سے پاک امتحانات کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ اس سلسلے میں پیر کو ریاست کے چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے امتحان کی تیاریوں کا جائزہ لیا اور تمام ڈویژنل کمشنروں، ضلع مجسٹریٹوں اور سینئر پولیس افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کل 8140 امتحانی مراکز پر ہوں گے، جن میں سے 576 سرکاری، 3446 امداد یافتہ اور 4118 سیلف فائنسڈ اسکول ہیں۔ امتحان میں 27 لاکھ 32 ہزار 216 ہائی اسکول اور 27 لاکھ 5 ہزار 17 انٹرمیڈیٹ امیدوار حصہ لیں گے۔ انہوں نے بورڈ کے امتحانات کو پرامن اور شفاف طریقے سے منعقد کرنے کی سخت ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ امتحانات میں دھوکہ دہی کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ امتحان سے پہلے امتحانی مراکز کا 100 فیصد معائنہ کیا جائے تاکہ تمام مراکز پر بنیادی سہولیات دستیاب ہوں۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ آگرہ، متھرا، باغپت، علی گڑھ، مین پوری، ایٹا، ہردوئی، اعظم گڑھ، بلیا، مئو، پریاگ راج، کوشامبی، چندولی، جونپور، غازی پور، دیوریا اور گونڈہ کو انتہائی حساس قرار دیا گیا ہے۔ ان اضلاع میں خاص احتیاط برتی جائے۔ ایس ٹی ایف اور ایل آئی یو کے ذریعہ ان مراکز کی خصوصی نگرانی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ امیدواروں کو وقت پر امتحانی مرکز پہنچنے میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ بسیں امتحان کے اوقات کے مطابق باقاعدگی سے چلائی جائیں۔ امیدواروں کو غیر ضروری طور پر کہیں نہ روکا جائے۔ امتحان کے دوران لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی ہونی چاہیے۔ پولیس پریاگ راج، ایودھیا، بنارس کے امتحانی مراکز کے قریب غیر ضروری اعلانات نہ کرے۔ اس کے علاوہ امتحان کے دوران بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔

دہلی-این سی آر میں زلزلے کے شدید جھٹکے

نئی دہلی، 17 فروری (یو این آئی) دہلی-این سی آر میں پیر کی صبح زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کی شدت ریکٹر اسکیل پر چار ریکارڈ کی گئی۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی (این سی ایس) کے مطابق آج صبح 37:5 بجے دہلی-این سی آر میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کی شدت 4 تھی اور اس کا مرکز قومی دارالحکومت میں سطح زمین سے 5 کلومیٹر نیچے تھا۔ دہلی کے علاوہ فرید آباد، گروگرام، روہتک، غازی آباد، نوئیڈا اور آس پاس کے علاقوں میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کے شدید جھٹکوں سے گھروں میں لگے پنکھے تیزی سے لرزنے لگے اور گھروں میں رکھے برتن ہلنے لگے۔ لوگ خوف کے مارے گھروں سے باہر نکل آئے۔ این سی ایس کے مطابق ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 4.0 ریکارڈ کی گئی۔

10 سال میں دوسری دفعہ ہندوستان آئے قطر کے امیر شیخ بن حمد الثانی

وزیر اعظم مودی نے ہوائی اڈہ پر خود کیا استقبال، اس سے قبل وہ مارچ 2015 میں ہندوستان دورے پر آئے تھے۔ قطر کے امیر 18 فروری کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کریں گے

نئی دہلی: قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی 2 روزہ دورے پر 17 فروری کو ہندوستان پہنچے۔ یہ گزشتہ 10 سالوں میں ان کا دوسرا دورہ ہے۔ قطر کے امیر کے استقبال کے لیے خود وزیر اعظم نریندر مودی نئی دہلی ہوائی اڈہ پہنچے۔ ان کے ساتھ ہندوستان دورے پر وزراء، سینئر افسران اور ایک تجارتی وفد سمیت ایک اعلی سطحی وفد بھی پہنچا ہے۔ قطر کے امیر کا یہ دورہ ہندوستان اور قطر کے مابین دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کو مزید وسعت دینے کے لیے ہے۔ قطر کے امیر شیخ 10 سال میں دوسری دفعہ ہندوستان پہنچے ہیں۔ اس سے قبل وہ مارچ 2015 میں ہندوستان دورے پر آئے تھے۔ قطر کے امیر منگل (18 فروری) کو صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو سے ملاقات کریں گے۔ وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق قطر کے امیر کے دورۂ ہندوستان سے مختلف شعبوں میں ہماری بڑھتی شراکت داری کو مزید ترقی فراہم ہوگی۔ منگل کو ہندوستان اور قطر کے مابین دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کو مزید فروغ دینے کے طریقوں پر تبادلۂ خیال کریں گے۔ منگل کی صبح قطر کے امیر کا راشٹرپتی بھون کے صحن میں رسمی استقبال کیا جائے گا۔ اس کے بعد حیدرآباد ہاؤس میں وزیر اعظم مودی کے ساتھ ان کی میٹنگ ہوگی۔ وزارت خارجہ نے ہفتہ (15 فروری) کو اپنے بیان میں کہا تھا کہ وہ وزیر اعظم مودی کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ساتھ ہی وزارت خارجہ نے یہ بھی کہا تھا کہ منگل کو دوپہر کو اتفاق سے متعلق دستاویزات کا تبادلہ ہوگا جس کے بعد قطر کے امیر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ قطر کے امیر وزیر اعظم مودی کے دعوت پر ہندوستان دورے پر آئے ہیں۔ ہندوستان اور قطر کے درمیان حالیہ سالوں میں تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، ٹیکنالوجی اور ثقافت سمیت مختلف شعبوں میں تعلقات مستحکم ہوئے ہیں۔ ہندوستان اور قطر کے درمیان قدیم تجارتی رشتوں کی بات کی جائے تو اپریل 2000 سے ستمبر 2024 کے درمیان ہندوستان کو قطر سے 5.1 ارب ڈالر کا ایف ڈی آئی (ڈائریکٹ فارین انویسٹمنٹ) حاصل ہوا۔ 2023-24 میں ہندوستان اور قطر کے درمیان دوطرفہ تجارت گھٹ کر 14 ارب ڈالر رہا، جب کہ 2022-23 میں یہ 18.77 ارب ڈالر تھا۔ 10 سال میں دوسری دفعہ ہندوستان آئے قطر کے امیر شیخ بن حمد الثانی، وزیر اعظم مودی نے ہوائی اڈہ پر خود کیا استقبال قطر کے امیر شیخ 10 سال میں دوسری دفعہ ہندوستان پہنچے ہیں۔ اس سے قبل وہ مارچ 2015 میں ہندوستان دورے پر آئے تھے۔ قطر کے امیر 18 فروری کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کریں گے۔ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی 2 روزہ دورے پر 17 فروری کو ہندوستان پہنچے۔ یہ گزشتہ 10 سالوں میں ان کا دوسرا دورہ ہے۔ قطر کے امیر کے استقبال کے لیے خود وزیر اعظم نریندر مودی نئی دہلی ہوائی اڈہ پہنچے۔ ان کے ساتھ ہندوستان دورے پر وزراء، سینئر افسران اور ایک تجارتی وفد سمیت ایک اعلی سطحی وفد بھی پہنچا ہے۔

अपील

जेसा कि आपको जानकारी है कि आगामी 28 फरवरी 2025 को उच्च न्यायाल्य मे अध्विक्ताओं के चुनाव के लिए तय हुआ है।

पटियाला हाउस कोर्ट मे एडवोकेट नवनीत पवाँर जो कि उपाध्यक्ष के पद के प्रत्याशी हैं। वह बार और बेंच के रिशते को एक बनाना चाहते हैं। एवं बेंच से बार का विश्वास जीतना चाहते हैं। तथा नाए वकीलों के लिए चेम्बर तथा सीट की वेवस्था बनाना चाहते हैं। वह नई दिल्ली बार एसोसिशन के होनहार नेता हैं। वह एसे नोजवान नेता हैं। जो बार में काम करना चाहते हैं। मेरा विशवास है कि आगामी चुनाव मे आप इन्हें भारी मातों से जितायेंगे

روزنامہ رحمان ایکسپریس REHMAN EXPRESS Daily

غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کا امریکی منصوبہ مسترد، مارشل پلان کا مطالبہ: شہزادہ ترکی

ریاض۔واشنگٹن،فروری (پی ایس آئی) سعودی عرب کے شہزادہ ترکی الفیصل نے غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا اور مصر و اردن منتقلی کے امریکی منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے غزہ کے لیے امریکی قیادت سے 'مارشل پلان' کا مطالبہ کیا ہے۔ میونخ میں ہونے والی سکیورٹی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شہزادہ ترکی الفیصل نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کی تجویز کو ناقابل عمل قرار دیتے ہوئے مسترد کیا۔ نیز اس امر کا مطالبہ کیا کہ اسرائیلی بمباری سے تباہ حال غزہ کی تعمیر نو میں مدد کی جائے اور فلسطینیوں کو ان کی اپنی سرزمین پر رہنے دیا جائے۔ "العربیہ" کی ہیڈلی گیمبل کو انٹرویو دیتے ہوئے شہزادہ فیصل نے کہا 'نیا متبادل آئیڈیاز سے بھری ہوئی ہے۔ عرب امن اقدام بہت جامع متبادل ہے جو اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان تنازع کے خاتمے کو مدنظر رکھے گا۔ انہوں نے مزید کہا 'غزہ کے لیے دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ کے مارشل پلان طرز پر سوچا جاسکتا ہے۔ امریکہ نے برّاعظم کی دوبارہ تعمیر کی تھی۔ غزہ کے فلسطینی اپنی جگہ پر رہیں۔ جیسے امریکہ نے یورپیوں کو یورپ سے باہر نہیں بھیجا تھا۔' واضح رہے سعودی شہزادہ ترکی الفیصل نے ان خیالات کا اظہار غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کے امریکی منصوبے کے سامنے آنے کے چند روز بعد کیا ہے۔ یادرہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے ساتھ مشترکہ پریس میں غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کا منصوبہ پیش کرتے ہوئے غزہ کو رویرا نامی پرتعیش واٹرفرنٹ میں تبدیل کرنے کا کہا تھا۔ اس موقع پر صدر ٹرمپ نے کہا کہ انہیں [illegible] کا منصوبہ کہیں فروخت نہیں ہو رہا۔ فلسطینیوں کو اگر نہیں منتقل کرنا ہے تو ان کے زیتون کے باغ واپس کیے جائیں جو اسرائیلی آبادکاروں نے ان سے چھینے تھے اور ان کی زمینوں پر قبضہ کرتے [illegible] جبری انخلا کے امریکی منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے اس امر کو تسلیم کیا ہے کہ سابق امریکی صدر جو بائیڈن نے سعودی عرب کے ساتھ تعلقات میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

رہائی پانے والے فلسطینیوں کے گھروں پر قابض اسرائیلی فوج کے چھاپے

مغربی کنارہ ،فروری (پی ایس آئی) کل ہفتے کے قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے تحت رہائی پانے والے قیدیوں کے گھروں پر نئے چھاپے مارے اور گھروں میں موجود ان کے اہل خانہ کو زدوکوب کیا۔ قابض فوج نے تبادلے کے معاہدے میں رہا کیے گئے قیدی ایاد حربیات کے گھر پر دھاوا بولا۔ ان کا گھر الخلیل گورنری میں دورا شہر کے مغرب میں المجد گاں میں واقع ہے۔ ایک متعلقہ تناظر میں قابض فوج نے البیرہ شہر پر دھاوا بولا اور رہائی پانے والے قیدی 45 مازن القاضی کے گھر پر چھاپہ مارا۔ القاضی کو تین بار عمر قید اور پچیس سال اضافی قید کی سزا کا سامنا تھا تاہم اسے 22 سال کی اسیری کے بعد رہا کیا گیا۔ عمر قید کی سزا کے ساتھ رہائی پانے والے نو قیدی رام اللہ شہر پہنچ گئے جب کہ قابض حکام نے عمر قید کی سزا کے ساتھ رہائی پانے والے نائل عبید سمیت تین قیدیوں کو مقبوضہ بیت المقدس منتقل کردیا۔ قبل ازیں قابض فوج نے" طوفان الاحرار معاہدے کے تحت قیدیوں کی چھٹی کھیپ میں رہائی پانے والے قیدیوں کے گھروں پر چھاپے مارے۔ بیت المقدس میں سابق قیدی عبدالرحمن مقداد کے گھر چھاپے کے دوران تلاشی لی گئی۔ قابض فوج نے اس کے خاندان کو مقداد کی رہائی پر کسی بھی قسم کے استقبالیہ پروگرام کے سنگین نتائج کی دھمکی دی۔ قابض فوج نے رہا ہونے والے قیدی موسیٰ نواورہ" الدوری کی رہائی سے کچھ دیر قبل ان کے گھر پر بھی چھاپہ مارا۔ مقبوضہ بیت المقدس میں قابض فوج نے القسام کے رکن سابق قیدی نائل سلامہ عبید کے والد کو المسکوبیہ تفتیشی مرکز میں طلب کیا۔ چھیالیس سالہ عبید کو 24 ستمبر 2004 کو گرفتار کیا گیا تھا اور اس سے طویل عرصے تک تشدد کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ بعد میں اسے 30 سال کے علاوہ 7 بار عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ تبادلے کے معاہدے کی چھٹی کھیپ میں کل ہفتے کو قابض اسرائیلی جیلوں سے 369 قیدیوں کی رہائی عمل میں لائی گئی۔ ان میں عمر قید کی سزا پانے والے 36 قیدی اور غزہ کی پٹی کے 333 قیدی شامل تھے جنہیں 7 اکتوبر کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ اس طرح معاہدے کے تحت مزاحمت کاروں نے 19 اسرائیلی قیدیوں کے مقابلے 1,138 فلسطینی قیدیوں کو آزاد کرایا ہے۔ رہا ہونے والے قیدیوں میں 236 طویل عرصے سے پابند سلاسل تھے جن میں سے بیشتر عمر قید کی سزا کاٹ رہے تھے۔ دریں اثنا تحریک حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈ کے ارکان کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی چھٹی کھیپ کے حصے کے طور پر 3 اسرائیلی یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے حوالے کرنے کے بعد ہفتہ کو ان میں سے دو نے مختصر الفاظ میں خطاب کیا۔ خان یونس میں حوالے کیے جانے کے مقام پر مسلح افراد اور سینکڑوں عام شہریوں کے اجتماع کے دوران رہائی پانے والے اسرائیلی یائر ہورن نے اپنے خطاب میں اسرائیلی حکومت کو پیغام بھیجا۔ یائر ہورن نے اس بات پر زور دیا کہ تمام زیر حراست افراد کو ان کے گھروں کو واپس لایا جانا چاہیے۔" ان کے پاس مزید وقت نہیں ہے۔

عالمی دفاعی کانفرنس 2025 کا انعقاد

ابوظہبی ،فروری (پی ایس آئی) بین الاقوامی دفاعی کانفرنس 2025 کی سرگرمیاں آج سے متحدہ عرب امارات میں شروع ہورہی ہیں۔ کانفرنس کے ساتھ ساتھ IDEX اور NAVDEX نمائشوں کا بھی انعقاد کیا جارہا ہے۔ [illegible] کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ خلائی دنیا اور اس سے پیدا ہونے والے خطرات اور مواقع پر بھی سیشن ہوگا۔ دنیا کے 12 ملکوں کے وزرائے دفاع اور مختلف شعبوں کے اعلیٰ حکام کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں۔

فلسطینیوں نے زبردستی پہنائے گئے کپڑے اسرائیلی کپڑے جلا ڈالے

غزہ ،فروری (پی ایس آئی) طوفان الاقصیٰ معاہدے کے چھٹے مرحلے میں رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں نے [illegible] بھولیں گے اور نہ ہی معاف کریں گے۔ خیال رہے کہ ہفتے کے روز غزہ میں القسام اور القدس بریگیڈز کی طرف سے تین اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے بدلے میں تین سو انہتر فلسطینی قیدیوں کی رہائی عمل میں لائی گئی۔ رہائی پانے والے متعدد قیدیوں نے بتایا کہ انہیں حراست کے دوران انتہائی گھناؤنے تشدد، بدسلوکی اور فاقو کا نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی جلادوں نے ان کے خلاف نفسیاتی دباؤ کے خوفناک ہتھکنڈے استعمال کیے، انہی مکروہ حربوں میں انہیں توہین آمیز لباس پہنا کر رہا کرنا اور فلسطینی قوم میں قیدیوں کی تذلیل کرنا ہے۔ اس تناظر میں فلسطینی دانشور اور اسرائیلی امور کے ماہر ڈاکٹر مہند مصطفیٰ کا کہنا ہے کہ فلسطینی قیدیوں کو یہ لباس پہننے پر مجبور کرنا حالیہ واقعات کے بارے میں قابض اسرائیل کے انتہا پسندانہ نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کپڑوں کے ذریعے لگائے جانے والا نعرہ یہودیوں کی یاد میں ہولوکاسٹ کی علامت سے متاثر تھا، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل اپنی المناک تاریخ کی توسیع کے طور پر 7 اکتوبر 2023 کے واقعات تک پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اسرائیل نے اپنی سابقہ تاریخ میں اس طرح کا عمل نہیں کیا تھا اور یہ طرز عمل اس کے سیاسی اور فوجی ڈھانچے میں کمزوری کی بے مثال حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے قیدیوں کو یہ لباس پہننے پر مجبور کرنے کو ایک "ملیشیا ایکٹ" قرار دیا جو اسرائیلی طاقت کے زوال کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ طریقہ اسرائیل کی سابقہ پالیسیوں میں نہیں اپنایا گیا تھا۔ یہ فلسطینیوں اور موجودہ واقعات سے نمٹنے کے انداز میں ایک بڑی تبدیلی کا اشارہ ہے۔ دریں اثنا اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے دوران دونوں ایک دوسرے کو سیاسی نوعیت کے پیغامات بھی دے رہے ہیں۔ تاہم اسرائیلی جیلوں سے رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں کے حوالے اسرائیل کی پالیسی میں تبدیلی کا اشارہ دیکھا جاسکتا ہے۔ ہفتے کو جب اسرائیل کی عوفر جیل سے دسیوں فلسطینیوں کو رہا کیا گیا تو انہیں مخصوص شرٹس پہنائی گئی تھیں۔ اس موقعے پر قیدیوں کے رشتہ داروں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی جو انہیں ان کپڑوں میں دیکھ کر حیران رہ گئی۔ قیدیوں کو پہنائی گئی شرٹس پر کمر کی طرف سٹار آف ڈیوڈ کے نشان کے ساتھ ساتھ عربی میں لکھی عبارت کا مطلب ہے کہ نہ ہم بھولیں گے اور نہ ہی معاف کریں گے۔ فلسطینی قیدیوں کو جیلوں سے نکلنے سے قبل یہ شرٹس پہنائی گئی تھیں۔ ان پر ہم نہیں بھولیں گے اور نہ معاف کریں گے "۔ ان میں زیادہ تر فلسطینیوں کو سات اکتوبر 2023 کے حملے کے بعد غزہ میں جنگ کے دوران حراست میں لیا گیا تھا۔

طوفان الاقصیٰ معاہدے کے تحت 369 فلسطینی اسیران اسرائیلی زندانوں سے آزاد

رام اللہ،فروری (پی ایس آئی) غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت 369 فلسطینیوں کو آج ہفتے کے روز اسرائیلی عقوبت خانوں سے طویل قید کے بعد رہا کردیا گیا۔ ہفتے کے روز اسرائیلی جیلوں سے رہا ہونے والے درجنوں فلسطینی عوفر جیل سے رہائی کے بعد رام اللہ پہنچے۔ معاہدے کے پہلے مرحلے کے قیدیوں کی چھٹی کھیپ میں مجموعی طور پر مرد وخواتین اور بچوں سمیت 369 قیدیوں کو رہا کیا گیا۔ ان میں 29 مغربی کنارے کے بیت المقدس اور اس کے مضافات سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں سے 24 کو ملک بدر کردیا گیا تھا، اس کے علاوہ غزہ سے تعلق رکھنے والے 333 قیدیوں کی رہائی عمل میں لائی گئی۔" طوفان الاقصیٰ معاہدے کے پہلے مرحلے میں 1,737 فلسطینی قیدیوں کی رہائی شامل ہے، یہ مرحلہ چھ ہفتوں تک جاری رہے گا۔ رہائی پانے والے قیدیوں کو لے جانے والی ایک بس بین الاقوامی ریڈ کراس کی نگرانی میں رام اللہ شہر کی طرف روانہ ہوئی، جہاں قیدیوں کے اہل خانہ سمیت فلسطینیوں کا ہجوم اپنے رہائی پانے والے بھائیوں کے استقبال کے لیے محمود درویش میوزیم کے سامنے جمع تھا۔ فلسطینی ہلال احمر نے کہا کہ اس کے عملے نے رہائی پانے والے 4 قیدیوں کو ان کی صحت کی سنگینی کے پیش نظر استقبالیہ کیمپ سے ہسپتال منتقل کیا۔ رہائی پانے والے قیدیوں نے بتایا کہ قابض اسرائیل نے انہیں جنگ کے دوران انتہائی گھناؤنے تشدد، بدسلوکی اور فاقہ کشی کا نشانہ بنایا۔ رہائی سے قبل قابض افواج نے عوفر جیل کے قریب کے علاقے کو ایک بند فوجی علاقے میں تبدیل کردیا، قیدیوں کے اہل خانہ کو جمع ہونے سے روکا، اور ان پر گولہ بارود اور آنسو گیس کے گولے برسائے۔ قابض فوج نے رام اللہ کے مغرب میں واقع بیتونیا قصبے پر بھی دھاوا بولا۔ قابض فوج نے قیدیوں کی رہائی کے لیے مغربی کنارے کے جنوب میں واقع شہر بیت لحم میں ان کے گھر پر دھاوا بولا، رہا کیے گئے قیدی عبدالرحمن مقداد کے گھر پر چھاپہ مارا اور اس کے اہل خانہ کو دھمکی دی کہ وہ اس کے لیے استقبالیہ تقریب منعقد نہ کریں۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے فلسطینی قیدی موسیٰ نواورہ الدوری کے گھر پر بھی چھاپہ مارا۔ اس سے پہلے آج اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ عزالدین القسام بریگیڈز نے جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے پہلے مرحلے کے چھٹے بیچ کے حصے کے طور پر تین اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا۔ القسام بریگیڈز اور القدس بریگیڈز نے 3 اسرائیلی قیدیوں کو جن میں دو امریکی اور روسی شہریت رکھتے ہیں کو غزہ کی پٹی کے جنوبی شہر خان یونس کے مشرق میں ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے حوالے کیا۔ دریں اثنا سینکڑوں اسرائیلی ہفتہ کے روز تل ابیب میں موجود تھے۔ تاکہ حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کے تحت رہائی پانے والے اسرائیلی قیدیوں کا استقبال کرسکیں۔ اس موقع پر اسرائیلیوں نے 'جنگ بندی معاہدہ مکمل کریں' اور 'واپسی کا خیر مقدم' لکھے ہوئے کتبے اٹھا رکھے تھے۔ حماس کی قید سے رہائی پانے والوں میں اسرائیلی امریکی شہری 36 سالہ دیگل چن، 29 سالہ روسی اسرائیلی ساشا تروپانوف اور 46 سالہ اسرائیلی ارجنٹینی شہری یائر ہارن کے اپنے اہل خانہ کو دیکھ کر خوشی کے آنسو نکل رہے تھے۔ ان تینوں قیدیوں کو 7 اکتوبر 2023 کو کبوتز نیر اوز سے حراست میں لیا گیا تھا۔ دیگل چن کے ہاں اس کے حراست میں لیے جانے کے دو ماہ بعد بیٹی کی پیدائش ہوئی۔ دیگل چن کی اہلیہ نے اسرائیل کے پبلک براڈکاسٹر کے ذریعے نشر ہونے والی کال میں اپنی بہن سے بات کرتے ہوئے کہا 'میری سانسیں لوٹ آئی ہیں۔ وہ بہت خوبصورت لگ رہا ہے۔'

حماس غزہ انتظامیہ میں حصہ نہ لینے کے لئے پرعزم ہے: ذرائع

غزہ،فروری (پی ایس آئی) غزہ کی پٹی میں سیز فائر معاہدے کے پہلے مرحلے کے نفاذ کے دوران اسرائیل اور حماس کے درمیان ثالث ممالک کی موجودگی میں جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کے لیے بات چیت کی تیاریاں جاری ہیں۔ دونوں فریقین کے درمیان آئندہ دنوں میں بالواسطہ بات چیت دوبارہ شروع ہوسکتی ہے۔ جنگ بندی کے مذاکرات سے واقف ایک ذریعے نے بتایا ہے کہ حماس نے اگلے مرحلے کے دوران غزہ کے نظم ونسق میں حصہ نہ لینے کے عزم کی تجدید کی ہے۔ ذریعے نے مزید کہا کہ حماس نے جنگ بندی کے معاہدے پر قائم رہنا چاہتی ہے۔ اس کی خواہش ہے کہ 19 جنوری کو تین مراحل پر مبنی جنگ بندی ڈیل کو آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ قاہرہ نیوز کے مطابق ذریعے کا کہنا ہے کہ غزہ کی امداد اور تعمیر نو کی نگرانی کے لئے عارضی کمیٹی بنانے کی خاطر مصر رابطے جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ مصری تحریک امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ دنوں کے دوران بار بار غزہ سے فلسطینیوں کی بے دخلی اور غزہ کو کنٹرول کرنے کے بیانات کے دوران سامنے آئی ہے۔ اگرچہ مصر سمیت عرب ممالک نے غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کو مسترد کیا ہے مگر امریکی حکومت کا غزہ سے انخلا پر اصرار برقرار ہے۔ توقع کی جارہی ہے کہ تین مراحل پر مبنی سیز فائر معاہدے کے دوسرے مرحلے پر بات چیت شروع ہوگی جس میں غزہ میں موجود باقی ماندہ قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ جہاں تک معاہدے کے تیسرے اور آخری مرحلے کا تعلق ہے تو اس میں غزہ کی تعمیر نو کا منصوبہ تیار کیا جائے گا۔ یہ بہت بڑا منصوبہ ہوسکتا ہے کیونکہ اقوام متحدہ کے اندازہ کے مطابق غزہ کی تعمیر نو پر 53 ارب ڈالر سے زیادہ کا خرچ آئے گا اور اس پر کئی سال لگیں گے۔

امریکہ دھمکیوں کے بجائے اسرائیل کو جنگ بندی معاہدے کا پابند بنائے: حماس

غزہ۔واشنگٹن ،فروری (پی ایس آئی) حماس نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں نظر بند اسرائیلیوں کی زندگیوں کے مفاد میں اسرائیل کے ساتھ طے پائے معاہدے کو نافذ کرنے کے لئے "اسرائیل" کو پابند بنائے۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو اسرائیل کو اس بات پر راضی کرنے پر مجبور کرنا ہوگا۔ اگر وہ قیدیوں کی زندگیوں کا خواہشمند ہے تو اسے جنگ بندی معاہدے کی پاسداری کرنا ہوگی"۔ خیال رہے کہ حماس کی طرف سے یہ بیان غزہ سے تین اسرائیلی شہریوں روسی نژاد اسرائیلی ساشا ٹروپانوف ،اسرائیلی شہری ساگی ڈیکال ہان اور یرسینگ کو کرام ابو سالم کراسنگ سے اسرائیل کے حوالے کیا۔ ان قیدیوں کو حماس اور اسلامی جہاد کے جنگجوں کے جھرمٹ اور عام شہریوں کی بڑی تعداد میں موجودگی کے دوران ریڈ کراس کے حوالے کیا۔ ادھر اسرائیل نے فلسطینی قیدیوں کو عوفر جیل سے رہا کیا۔ اس موقعے پر العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار نے بتایا کہ رہا نے والے دسیوں فلسطینی غزہ کی پٹی پہنچے جہاں لوگوں کی بڑی تعداد ان کے استقبال کے لیے جمع تھی۔ قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت یہ پہلے مرحلے میں چھٹی کھیپ ہے جس میں عمر قید کے 36 فلسطینیوں اور غزہ کے 333 فلسطینیوں جنہیں سات اکتوبر کے بعد گرفتار کیا گیا کو رہا کیا گیا۔

پروازوں کی بحالی سے متعلق لبنان سے بات چیت کیلئے تیار ہیں: ایران

تہران،فروری (پی ایس آئی) اپنے دو طیاروں کے بحران کے بعد ایران نے اعلان کیا ہے کہ وہ تہران اور بیروت کے درمیان پروازیں دوبارہ شروع کرنے کے مقصد سے لبنان کے ساتھ تعمیری مذاکرات " کے لیے تیار ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ اور ان کے لبنانی ہم منصب نے دونوں ملکوں کے درمیان سول پروازوں کے مسئلے کو حل کرنے کے طریقوں کے بارے میں فون پر بات کی۔ انہوں نے نیک نیتی کے ساتھ تعمیری بات چیت کے لیے اپنی تیاری کی تصدیق کی۔ واضح رہے اس سے قبل لبنان کے وزیر برائے تعمیرات عامہ اور ٹرانسپورٹ فائز راسمی نے تصدیق کی کہ حکام ایران میں موجود لبنانی شہریوں کو واپس لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مڈل ایسٹ ایئرلائنز نے انہیں نکالنے کے لیے 3 طیارے بھیجنے کی کوشش کی لیکن تہران نے اجازت نہیں دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم بغداد کے راستے لبنانیوں کی واپسی کی کوشش کر رہے ہیں۔ تہران میں لبنانی سفیر ان کی اپنے ملک واپسی کے اخراجات کو محفوظ بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ لبنانی وزیر خارجہ نے لبنان میں ایرانی سفیر سے ملاقات کی درخواست کی ہے۔ خیال رہے بیروت ہوائی اڈے کے آس پاس حزب اللہ کے وفاداروں کی طرف سے دو ایرانی طیاروں کو بیروت ہوائی اڈے پر اترنے سے روکنے کے بعد ہنگامہ آرائی ہوئی تھی۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج کے ترجمان ادرائی نے کہا تھا کہ قدس فورس اور حزب اللہ نے گذشتہ ہفتے بین الاقوامی ہوائی اڈوں کے ذریعے بین الاقوامی پروازوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی تھی۔ بیروت ہوائی اڈے کے ایک اہلکار نے وضاحت کی ہے کہ ہوائی اڈے کو وزارت تعمیرات عامہ اور نقل وحمل کی طرف سے ایرانی ماہان ایئر لائن کی بیروت کی دو پروازیں کو وصول نہ کرنے کی درخواست موصول ہوئی تھی۔

اہل غزہ کی نقل مکانی کی کوشش اسرائیل نے خفیہ طور پر کئی دہائی قبل شروع کی تھی

غزہ،تل ابیب ،فروری (پی ایس آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کو ہمسایہ ممالک میں منتقل کرنے کے منصوبے کے بارے میں بات کرنے کے ساتھ ہی کئی دہائیوں پرانا ایک خفیہ اسرائیلی پروگرام بھی منظر عام پر آیا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد بھی غزہ کے باشندوں کی نقل مکانی کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ معلومات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ پروگرام، جو اقتصادی فوائد کے بدلے غزہ سے امیگریشن کی حوصلہ افزائی کے لیے اسرائیلی حکومت کے خفیہ طریقہ کار پر مبنی ہے، 1967 کی جنگ کے بعد شروع کیا گیا۔ یہ ایک ایسا نظام ہے جو وزیراعظم لیوی ایشکول کے دور میں قائم کیا گیا تھا اور اس کی اطلاع ویب سائٹ "اسرائیل ہیوم " نے دی تھی۔ اس طریقہ کار کی سربراہی اڈا سیرنی کررہی تھیں جو اٹلی میں موساد کے "علیا بیٹ" آپریشنز کی ایک اہم شخصیت تھی اور جس نے بعد میں معاشرے اور ریاست کے لیے اپنی خصوصی شراکت کی وجہ سے اسرائیل پرائز جیتا تھا۔ معلومات سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ سابق اسرائیلی وزیراعظم لیوی ایشکول نے ابتدا میں فلسطینی تارکین وطن کو رقم ادا کرنے کی مخالفت کی تھی لیکن سیرینی نے اس ہدایت کی خلاف ورزی کی۔ اس نے اس وقت کے وزیراعظم کا سامنا کیا اور بڑے پیمانے پر فلسطینیوں کی امیگریشن کو قابل عمل بنانے کے لیے اضافی فنڈنگ کے لیے ان سے بحث کی تھی۔ لیکن آخر میں ایشکول نے انکار کردیا تھا اور اس طریقہ کار کو معطل کر دیا گیا تھا۔ تاہم اسرائیلی حکومت ان سالوں کے دوران غزہ کے تقریبا 50 ہزار افراد کو منتقل کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ یاد رہے اس وقت غزہ کی آبادی چار لاکھ تھی۔ اسرائیلی کوششوں سے منتقل ہونے والے 50 ہزار افراد میں سے زیادہ تر وہ تھے جو 1948 کے مہاجرین تھے اور انہیں اسرائیل نے اپنے گھروں سے بے دخل کیا تو وہ دنیا بھر میں منتشر ہوگئے تھے۔ تاہم اسرائیلی حکام برسوں تک اس میکانزم کی موجودگی سے انکار کرتے رہے لیکن فلسطینی پناہ گزینوں کے مسئلے کے ماہر پروفیسر یوگیلبر اور عمری شافر رویف جیسے اسکالرز کی تحقیق نے اس عظیم راز سے پردہ اٹھایا کہ سنسر شپ نے کئی دہائیوں تک اس اسرائیلی پروگرام کو شائع کرنے سے روکے رکھا تھا۔ شلوموگیزیت، جنہوں نے مغربی کنارے اور غزہ میں اسرائیلی حکومت کی سرگرمیوں کے پہلے کوآرڈینیٹر کے طور پر کام کیا، نے 2005 میں اس بات پر یقین کیا تھا کہ" جو بھی اس بارے میں بات کرے گا اسے پھانسی دی جانی چاہیے۔ سالوں کے دوران یہ تیزی سے واضح ہو گیا ہے کہ کس طرح اقتصادی ترغیبات کے ذریعے رضاکارانہ منتقلی یا امیگریشن کی حوصلہ افزائی اسرائیلی قیادت میں موجود رہی ہے۔ متوازی طور پر غزہ سے رضاکارانہ ہجرت کو فروغ دینے میں اسرائیلی حکومت کی سرگرمی صرف چھ روزہ جنگ کے بعد کے عرصے تک محدود نہیں رہی ہے۔ آپریشن آہنی تلوار کے دوران بھی اسرائیل نے ایسی ہی کوشش کی تھی۔ درحقیقت یہ سرگرمی امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کی مخالفت کے باوجود غزہ پر حالیہ جنگ کے آغاز سے شروع ہوئی تھی۔ دریں اثنا اسرائیلی وزیر خارجہ رون ڈرمر اور وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے وائٹ ہاس میں داخل ہونے سے کئی ماہ قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ رضاکارانہ امیگریشن" پر تبادلہ خیال کیا تھا اور درحقیقت انہوں نے اس پر ٹرمپ کو قائل کرلیا تھا۔ دسمبر 2023 کے اواخر میں جنگ شروع ہونے کے ڈھائی ماہ بعد نیتن یاہو نے لیکوڈ پارٹی کے رہنماں کی ایک بند میٹنگ میں اطلاع دی تھی کہ وہ غزہ کے باشندوں کی دوسرے ممالک میں نقل و حرکت میں سہولت فراہم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ یسرائیل کاٹز کی جگہ لینے سے پہلے وزیر خارجہ کے طور پر اپنے آخری دنوں میں ایلی کوہن ایسی ٹیمیں قائم کرنے میں کامیاب رہے جنہوں نے غزہ کی امیگریشن کو قبول کرنے کے لیے روانڈا اور کانگو کی حکومتوں کے ساتھ بات چیت کی تھی اور نیتن یاہو کو تمام پیش رفت سے آگاہ کیا تھا۔

شاہ سعود یونیورسٹی کی میزبانی میں اثکا کا انعقاد

ریاض،فروری (پی ایس آئی) شاہ سعود یونیورسٹی نے 'اثکا' کی میزبانی کی ہے۔ یہ مملکت کی یونیورسٹیوں میں مصنوعی ذہانت کے حوالے سے ہونے والے پروگرامات میں سے ایک ہے۔ ماہرین تعلیم نے اس موقع پر بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ تقریب نے 'تجرباتی تعلیم' کے تصور کو تقویت بخشی ہے۔ اس کے ذریعے طلبا و محققین مختلف تجربات حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز حقیقی دنیا کے چیلنجوں سے بآسانی نمٹ سکیں گے۔ اس پروگرام کا انعقاد سعودی ڈیٹا اور اے آئی اتھارٹی کے تعاون سے کیا گیا جس کا مقصد طلبہ، فیکلٹی ممبران اور عملے کو جدید تکنیکی مہارتوں سے متعارف کرانا ہے۔ اس دوران مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ نے مختلف مہارتوں کا استعمال کیا۔ اس موقع پر شرکا کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف طرح کی سرگرمیاں تیار کی گئی تھیں۔ تاکہ ان کی علمی و عملی صلاحیتوں کو بڑھایا جائے۔ 'اثکا' میں یونیورسٹی کے سینکڑوں طلبا نے شرکت کی۔ نیز پروگرام میں لائیو ایپلی کیشنز، تجربات اور مصنوعی ذہانت سے متعلق نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ دوران تقریب یونیورسٹی لیبز میں مصنوعی ذہانت کے استعمال پر بھی بات کی گئی۔ مصنوعی ذہانت کی ان ٹیکنالوجیز سے متعلقہ نمائش میں طلبا وشرکا نے بھرپور حصہ لیا۔ اس موقع پر شاہ سعود یونیورسٹی اور 'ہواوے' کے درمیان ریسرچ فیلوشپ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے۔ نیز کالج آف فوڈ ایگریکلچر سائنسز اور کالج آف کمپیوٹر اینڈ انفارمیشن سائنسز میں مصنوعی ذہانت لیبز کا افتتاح کیا گیا۔ کمپیوٹر سائنسز کے پروفیسر رفیق مہتاب جمال الدین نے کہا 'اس تقریب سے شرکا کو مسائل حل کرنے کی مہارتوں سے روشناس کرایا گیا۔ یہ مارکیٹ کی ڈیمانڈ ہے اور اس سے ہم آہنگ رہنے کے لیے یہ نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا 'اس طرح کے اقدامات یونیورسٹی نصاب کو جدید بنیادوں اور تقاضوں کے مطابق بنانے کی اہمیت و ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔ نیز صنعتی انقلاب کے تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بناتے ہیں۔ المنصورہ اکیڈمی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی مصر میں لیکچرر ماجد العزونی نے پروگرام کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا 'یہ ضروری ہے کہ طلبہ عالمی سطح پر ڈیجیٹل تبدیلی سے ہم آہنگ ہوں۔ یہ جرات مندانہ مستقبل کی طرف پیش قدمی ہے۔ ماجد العزونی کہا 'اثکا جیسے پروگرام نوجوانوں کو جدید ماحول میں تعلیم فراہم کرتے ہیں۔

ٹرمپ کی ڈیڈ لائن ختم، غزہ معاہدے سے متعلق اسرائیل نئی شرائط عائد کرے گا

واشنگٹن۔غزہ،فروری (پی ایس آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے حماس کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد اور ان کی جانب سے گیند اسرائیل کے کورٹ میں پھینکے جانے کے بعد اسرائیل نے فیصلہ کرنا تھا کہ تمام قیدیوں کی رہائی کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن کے حوالے سے اسے کیا کرنا ہے۔ یہ ڈیڈ لائن ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب رات بارہ بجے ختم ہوئی۔ اس حوالے سے تل ابیب نے ڈیڈ لائن ختم ہونے سے قبل غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے میں نئی شرائط عائد کرتے ہوئے اپنے ردعمل کا اظہار کردیا ہے۔ اسرائیل کی سیاسی سطح کے ذرائع نے غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے لیے نئی شرائط عائد کرنے کی بھی سفارش کی۔ انہوں نے کہا ہے کہ غزہ معاہدے کی ساتویں اور آٹھویں قسط کو ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کے لیے ایک اسرائیلی معاہدہ موجود ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے ہفتے کے روز غزہ کی پٹی کے حوالے سے آنے والے اسرائیلی فیصلوں کے لیے امریکی صدر ٹرمپ کی "مکمل حمایت" پر ان کی تعریف کی۔ نیتن یاہو نے اپنے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ صدر ٹرمپ کے ٹھوس موقف کی وجہ سے آج ہمارے تین یرغمالیوں کو رہا کیا گیا حالانکہ حماس کی جانب سے پہلے ان کی رہائی سے انکار کردیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اسرائیل کے اگلے اقدامات کا فیصلہ کرنے کے لیے جلد از جلد سکیورٹی کابینہ کا اجلاس منعقد کریں گے۔ اس سے قبل ہفتہ کے دن ہی حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈ کے ارکان نے جنگ بندی معاہدے کے چھٹے تبادلے کے حصے کے طور پر 3 اسرائیلی یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے حوالے کردیا تھا۔ بدلے میں اسرائیل نے عوفر جیل سے فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا تھا۔ رہا ہونے والے 369 میں سے 333 قیدی غزہ پہنچ گئے جہاں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ العربیہ کے نمائندے کے مطابق عمر قید کی سزا پانے والوں میں سے 24 کو بھی غزہ سے ڈی پورٹ کردیا جائے گا۔ جہاں انہیں پہلے مصر اور پھر کسی تیسرے ملک منتقل کیا جائے گا۔ یہ ملک تونس ،قطر یا ترکیہ ہوسکتا ہے۔ ریڈ کراس نے یہ بھی وضاحت کی کہ اس نے 4 آزاد فلسطینی قیدیوں کو مغربی کنارے منتقل کیا ہے۔ العربیہ کے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ جلاوطن کیے گئے قیدیوں میں سے 24 رفح پہنچ چکے ہیں۔ دریں اثنا اسرائیل اور حماس کے مابین قیدیوں کے تبادلے کی چھٹی کھیپ کی رہائی کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل اسٹیڈیم میں گیند پھینک دی۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے انہیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ آج ہفتے کو تمام قیدیوں کی رہائی کے لئے طے شدہ تاریخ پر اسے کیا کرنا ہے۔ انہوں نے "ٹروتھ سوشل" پر اپنے اکانٹ پر ایک ٹویٹ میں قیدیوں کی رہائی کی آخری تاریخ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ پندرہ فروری ہفتے کو تمام اسرائیلیوں کو رہا ہونا چاہیے۔ تاہم ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ امریکہ اسرائیل کے ہر فیصلے کی حمایت کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ" حماس نے ابھی ایک امریکی شہری سمیت غزہ سے تین یرغمالیوں کو رہا کیا ہے۔ لگتا ہے کہ وہ اچھی حالت میں ہیں! یہ پچھلے ہفتے ان کے بیان سے مختلف ہے کہ جس میں حماس نے کہا تھا کہ وہ کسی بھی یرغمالیوں کو نہیں چھوڑیں گے۔ جمعہ کو امریکی صدر نے کہا تھا کہ وہ غزہ پر سخت موقف اختیار کریں گے، جہاں اسرائیل اور حماس کے مابین ایک نازک جنگ بندی کا اطلاق ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس کو" تمام یرغمالیوں" کو جاری کرنا چاہئے، لیکن انہوں نے" سخت گیر صورتحال " کے اپنے ارادے کی وضاحت نہیں کی۔

افغانستان: داعش نے وزارت پر خودکش حملے کی ذمہ داری قبول کرلی

کابل،فروری (پی ایس آئی) داعش نے افغانستان میں طالبان حکومت کی وزارت پر خودکش حملے کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔ یہ خودکش حملہ اسی ہفتے کیا گیا تھا۔ جس میں ایک شخص ہلاک اور تین سے زائد زخمی ہو گئے تھے۔ افغانستان میں اگست 2021 سے امریکی انخلا کے بعد سے طالبان کی حکومت قائم ہے اور تب سے افغانستان کے اندر طالبان مخالف قوتیں اس طرح کے واقعات کی کوشش میں رہتی ہیں۔ تاہم داعش کی طرف سے اس طرح کے خودکش حملے، بم دھماکے اور فائرنگ کے واقعات زیادہ ہوئے ہیں۔ اسی ہفتے داعش نے طالبان کی وزارت ہاسنگ وشہری ترقی پر جمعرات کے روز خودکش حملہ کیا۔ لیکن طالبان کی وزارت کے محافظوں نے اس پر فائرنگ کر دی۔ خبروں کے مطابق طالبان حکومت کی وزارت داخلہ کے ترجمان عبدالمتین قانی نے بتایا کہ خودکش حملہ آور نے جمعرات کو کابل میں افغان وزارت شہری ترقی اور ہاسنگ میں داخل ہونے کی کوشش کی لیکن محافظوں نے اسے گولی مار کر دھماکے سے اڑا دیا۔ ترجمان کے مطابق ایک شخص ہلاک اور تین زخمی ہوئے لیکن کابل کے ایمرجنسی ہسپتال نے صبح 9:30 بجے کے قریب حملے کے بعد ایک فرد کے ہلاک اور پانچ کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے۔ ان میں سے چار کی حالت نازک بتائی گئی ہے۔ داعش کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ حملہ آور نے مرتد طالبان ملیشیا کے ہیڈکوارٹرز کے اندر متعدد اہلکاروں اور محافظوں پر اپنی دھماکہ خیز بارودی جیکٹ سے دھماکہ کیا۔ اس سے ایک روز قبل بدھ کو اسی گروپ نے شمالی افغانستان کے ایک بینک پر بھی حملے کا دعویٰ کیا جس میں آٹھ افراد ہلاک ہوئے۔ یہ کہتے ہوئے کہ اس نے طالبان کے سرکاری ملازمین کو نشانہ بنایا جو اپنی تنخواہیں جمع کر رہے تھے۔ طالبان کی حکومت نے اقتدار میں واپسی کے بعد سیکورٹی کو اپنی اولین ترجیح قرار دیا ہے اور تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ انہیں داعش کو ایک وسیع کریک ڈان کے ذریعے کچلنے میں کچھ کامیابی ملی ہے۔ تاہم داعش بدستور فعال ہے۔ یہ گروپ طالبان حکام، بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں اور غیر ملکی سفارت کاروں کو نشانہ بناتا ہے۔ داعش نے دسمبر 2024 میں بھی کابل کے دفتر کے اندر طالبان حکومت کے وزیر برائے مہاجرین خلیل الرحمان حقانی کو ہلاک کرنے والے خودکش بم حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ 2023 میں آئی ایس کے دعوی کردہ حملے میں چھ شہری بھی مارے گئے تھے جو طالبان حکومت کی بھاری قلعہ بند وزارت خارجہ کے قریب ہوا تھا۔

یونانی طب سے اردو کا لسانی رشتہ بہت قدیم ہے

نئی دہلی، 17 فروری (یواین آئی) آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس کے زیر اہتمام جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ایک روزہ قومی سیمینار بعنوان "یونانی طب سے اردو کا لسانی رشتہ" کا انعقاد عمل میں آیا اس موقع سے افتتاحی اجلاس میں صدارتی خطاب میں پروفیسر اخترالواسع نے کہا کہ طب یونانی اور اردو کا رشتہ بہت قدیم ہے۔ یہ محض ایک طریقہ علاج نہیں بلکہ تہذیبی رویہ بھی ہے۔ مہمان خصوصی پروفیسر خالد محمود نے کہا کہ اردو زبان اور خصوصاً شاعری میں ان رشتوں کے بے شمار روشن نقوش دیکھے جاسکتے ہیں جس سے طب اور اردو کے باہمی اشتراک کو سمجھا جاسکتا ہے۔ سابق صدر شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر احمد محفوظ نے کہا کہ ہماری کلاسیکی ادبیات میں جگہ جگہ طب یونانی کا ذکر اور اس سے اخذ و استفادہ کی متعدد صورتیں دیکھی جاسکتی ہیں۔ آل انڈیا طبی یونانی کانفرنس کے زیر اہتمام منعقد سمینار کا مقصد یونانی طب اور اردو زبان کے مابین تاریخی ولسانی تعلق کو اجاگر کرنا تھا، تاکہ طب یونانی کی علمی روایت کو مستحکم کیا جاسکے اور اردو زبان کے ذریعے اس کے فروغ کے امکانات پر غور کیا جائے۔ مقررین نے اس موقع پر یونانی طب کی عربی، فارسی اور اردو روایات پر روشنی ڈالی اور اس بات پر زور دیا کہ اردو نے یونانی طب کو عوام الناس تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ پروگرام کے روح رواں کنوینر سیمنات ڈاکٹر خالد صدیقی جنرل سکریٹری آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس نے اس موقع پر تمام حاضرین اور مندوبین کا استقبال کیا۔ حکیم فخر عالم نے سیمنار کے مقاصد پر روشنی ڈالی سیمنار کے مختلف سیشنز میں یونانی طب کے تاریخی متون، اردو میں طبی لٹریچر، اور جدید دور میں اس کی تدریسی و تحقیقی حیثیت پر مقالے پیش کیے گئے۔ مقررین نے سفارش کی کہ یونانی طب کے قدیم وجدید ذخائر کو اردو زبان میں مزید منظم اور ڈیجیٹلائز کیا جائے تاکہ نئی نسل کو اس سے بھرپور فائدہ پہنچ سکے۔ افتتاحی اجلاس کی نظامت ڈاکٹر شاہنواز فیاض نے فرمائی۔ پہلے اجلاس کی صدارت پروفیسر بدرالدجی خاں اور ڈاکٹر محمد محسن نے فرمائی اس اجلاس میں پروفیسر اشہر قدیر، ڈاکٹر افصح الکلام، ڈاکٹر مستحسن، فیض الرحمن اقدرس، ڈاکٹر عمیر منظر، ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر شاہ نواز فیاض، ڈاکٹر اسعد فیصل فاروقی نے مقالے پڑھے۔ دوسرے اجلاس کی صدارت حکیم اشہر قدیر، ڈاکٹر شبیر احمد، ڈاکٹر شاہ عالم نے فرمائی جبکہ ڈاکٹر احمد سعید، حکیم فخر عالم، پروفیسر عبدالحلیم حکیم نازش احتشام اعظمی، حکیم مصباح الدین اظہر، ڈاکٹر صفی الرحمن، ڈاکٹر اشفاق احمد، اور ڈاکٹر امان اللہ نے مقالے پڑھے۔ اختتامی اجلاس میں منتظمین نے سیمینار کے کامیاب انعقاد پر تمام شرکا، مقررین اور معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ یونانی طب اور اردو زبان کے فروغ کے لیے ایسے علمی اجتماعات کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رکھا جائے گا۔ پروگرام میں علی گڑھ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، جامعہ ہمدرد اور دہلی یونیورسٹی کے طلبہ واساتذہ نے شرکت کی۔

سورج کنڈ میلے میں مختلف ممالک کے فن اور ثقافت کا شاندار سنگم

فرید آباد، 17 فروری (یواین آئی) وسطی افریقی ملک کیمرون اور دیگر ممالک کے لوک فنکاروں نے آج سورج کنڈ میلے میں اپنے روایتی رقص اور گیت سے سامعین کو مسحور کردیا۔ 38ویں بین الاقوامی سورج کنڈ دستکاری میلے میں سیاحتی کارپوریشن اور محکمہ فن وثقافتی امور، ہریانہ کی طرف سے چھوٹے اور بڑے چوپالوں پر ثقافتی پروگراموں کا ایک سلسلہ منعقد کیا جارہا ہے۔ میلے کے مرکزی چوپال میں کیمرون کے لوک فنکاروں نے اپنے روایتی رقص اور گانے سے حاضرین کے دلوں میں ایک خاص جگہ بنائی۔ اسی طرح دیگر ممالک اور ریاستوں کی ثقافتی پیشکشیں بھی توجہ کا مرکز تھیں۔ بڑی چوپال میں منعقد ہونے والے ثقافتی پروگراموں میں تنزانیہ کا روایتی رقص اور مڈغاسکر کا گانا اور بجانا کافی مقبول رہا۔ ان ممالک کے فنکاروں نے بھی اپنے روایتی ملبوسات سے شائقین کو خوب راغب کیا۔ ان کے علاوہ میانمار، سری لنکا، گھانا، ملاوی، زامبیا، ٹوگو اور دیگر ممالک کے فنکاروں نے اپنی ثقافت اور ملبوسات پر مبنی پروگرام پیش کرکے حاضرین کو مسحور کردیا۔ اس کے ساتھ ساتھ تقسیم ریاستوں مدھیہ پردیش اور اڈیشہ کے ساتھ ساتھ دیگر ریاستوں کے لوک فنکاروں نے بھی شاندار پرفارمنس پیش کی۔ پیر کو ہریانہ کلا پریشد، روہتک منڈل نے چھوٹی چوپال میں راگنی، لوک گیت اور ہریانوی رقص وغیرہ جیسے پروگرام پیش کئے۔ اس کے علاوہ فنکاروں نے اپنے موسیقی کے آلات کی دھنوں سے بھی حاضرین سے خوب داد وصول کی۔ شیوراج اور گروپ (بیگپائپر پارٹی)، رام ناتھ اور گروپ بین پارٹی اور انشول اور انکت نے گٹار پرفارمنس دی۔

اسٹنٹ سکریٹری اردو اکیڈیمی وی کرشنا سے اردو جرنلسٹس اسوسی ایشن کے قائدین کی ملاقات

حیدرآباد (نیوز کلب) صدر اردو جرنلس اسوسی ایشن عثمان رشید اور سکریٹری احمد صدیقی (مکیش) نے اسٹنٹ سکریٹری تلنگانہ اسٹیٹ اردو اکیڈیمی وی کرشنا سے ملاقات کی اور انہیں اس پروقار عہدہ پر فائز کئے جانے پر مبارکباد پیش کی۔ عثمان رشید نے کہا کہ کرشنا اردو اکیڈیمی سے شروعات سے وابستہ ہیں اور وہ اڈمنسٹریشن سیکشن میں اپنی ذمہ داری بحسن وخوبی نبھارہے تھے اور اکیڈیمی کی اسکیمات پر موثر عمل آوری میں اپنا اہم رول ادا کررہے تھے۔ لہذا انہیں قابل رشک ترقی دی گئی ہے۔ احمد صدیقی مکیش نے بتایا کہ کرشنا چھوٹے اختبارات اور خبر رساں ایجنسیوں سے خاص ہمدردی رکھتے ہیں اور ان کو اکیڈیمی کے اشتہارات وگرانٹ کو اولین ترجیح دیتے ہیں۔

اردو یونیورسٹی میں سیول پر ورکشاپ پر فیکلٹی و پروفیشنل ڈیولپمنٹ پروگرام کا آغاز

حیدرآباد، 17/فروری (پریس نوٹ) پالی ٹیکنیک، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کیمپس میں فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام (ایف ڈی پی) / پروفیشنل ڈیولپمنٹ پروگرام (پی ڈی پی) کا آج آغاز ہوا۔ پروگرام کا موضوع "سیول انجینئرنگ میں کمپیوٹیشنل انٹیلی جنس کا اطلاق" تھا۔ اس کا افتتاح پروفیسر شگفتہ شاہین نے کیا۔ 28/ فروری تک جاری رہنے والے اس پروگرام میں این آئی ٹی، سنٹرل یونیورسٹیز سے منسلک تقریباً 50 اساتذہ اور صنعت سے وابستہ افراد حصہ لے رہے ہیں۔ پروگرام کو آئی آئی ٹی، این آئی ٹی، سنٹرل یونیورسٹیز، بین قومی کمپنیوں کے ماہرین مخاطب کریں گے۔

پروفیسر شگفتہ شاہین نے افتتاحی خطاب میں سبھی شرکاء کا خیر مقدم کیا پالی ٹیکنیک، حیدرآباد کے سیول انجینئرنگ سیکشن کو ایف ڈی پی/ پی ڈی پی کے انعقاد کے لیے مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے انسانی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے کمپیوٹیشنل انٹیلی جنس کا سیول انجینئرنگ میں استعمال کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام سے اساتذہ اور صنعت کے ماہرین ہر دو کو فائدہ ہوگا۔ ان کے مطابق یہ پروگرام 10 دن کے لیے آن لائن ہوگا۔ انہوں نے ڈاکٹر زینت آراء اور ڈاکٹر محمد زکوان، کوآرڈینیٹرس کو پروگرام کے انعقاد کے لیے مبارکباد پیش کی۔ پروفیسر زید عبدالرحیم، وائس پرنسپل، پالی ٹیکنیک، حیدرآباد نے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بطور خاص واٹر ریسورس مینجمنٹ، اینوائرمنٹل انجینئرنگ، اسٹرکچرل انجینئرنگ، ٹرانسپورٹیشن انجینئرنگ، ٹاؤن پلاننگ، ہائیڈرالکس اور جیوٹیکنیکل کے محکموں کا شکریہ ادا کیا۔ محترمہ زینت آراء نے بھی خطاب کیا۔

طب یونانی کا فروغ ہی حکیم اجمل خاں کو سچی خراج عقیدت: عمادالدین احمد خاں

جے پور، 17 فروری (یواین آئی) آل انڈیا یونانی طبی کانگریس راجستھان اسٹیٹ کی جانب سے راجستھان یونانی میڈیکل کالج کے اشتراک سے چیمبر آف کامرس، جے پور میں 'عالمی یونانی میڈیسن ڈے' کا اہتمام کیا گیا پروگرام کی صدارت پروفیسر مشتاق احمد نے کی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ ممتاز مجاہد آزادی مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں کی قومی، ملی اور سماجی وسیاسی خدمات کے اعتراف میں حکومت ہند انہیں 'بھارت رتن' سے نوازے اور اُن کے قائم کردہ آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج، نئی دہلی کو نیشنل یونانی یونیورسٹی کا درجہ دے کر اپ گریڈ کرے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر شریک سابق وزیر صحت، حکومت راجستھان نواب عمادالدین احمد خاں نے کہا کہ طب یونانی کا فروغ ہی حکیم اجمل خاں کو سچی خراج عقیدت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہر ممکن طب یونانی اور آیوروید کے فروغ کے لیے کام کیا۔ ڈاکٹر سید احمد خاں (سکریٹری جنرل، آل انڈیا یونانی طبی کانگریس) نے کہا کہ ہم راجستھان میں نواب عمادالدین احمد خاں کے بے حد شکر گزار ہیں کہ ان کی وجہ سے ہی راجستھان میں علاحدہ محکمہ یونانی اور سرکاری یونانی میڈیکل کالج وجود میں آیا۔ نیز آنجہانی بھیرو سنگھ شیخاوت، گردھاری لال بھارگو، ڈاکٹر اجلا اروڑا اور جناب اشوک گہلوت کے بھی مشکور وممنون ہیں کیونکہ ان لیڈروں نے بھی صوبہ میں طب یونانی کے فروغ میں اہم کردار نبھایا۔

جامعہ ہمدرد عالمی چیلنجز کے لیے پائیدار بائیوٹیک حل پر قومی کانفرنس کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی، 17 فروری (یواین آئی) محکمہ بائیوٹیکنالوجی، اسکول آف کیمیکل اینڈ لائف سائنسز، جامعہ ہمدرد 19 سے 21 فروری 2025 تک "عالمی چیلنجز کے لیے پائیدار بائیوٹیک حل" پر ایک قومی کانفرنس اور ورکشاپ کا انعقاد کرنے کے لیے تیار ہے ہندوستان کے بائیو ٹکنالوجی، پائیدار زراعت، صحت کی دیکھ بھال اور ماحولیاتی سائنس میں جدید اختراعات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے معروف سائنس دانوں، ماہرین تعلیم، پالیسی سازوں اور صنعت کے ماہرین کو اکٹھا کرے گا۔ یہ اطلاع جامعہ ہمدرد کی جانب سے جاری ایک ریلیز میں دی گئی۔ 19 فروری 2025 کو صبح 10:00 بجے افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر سنجے کمار، چیئرپرسن، زرعی سائنسدانوں کی بھرتی بورڈ (اے ایس آر بی)، محکمہ زرعی تحقیق اور تعلیم، زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت، حکومت ہند، مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے۔ یہ کانفرنس پروفیسر ایم زیڈ عابدین (آرگنائزنگ سکریٹری) کی قیادت میں منعقد کی جارہی ہے، جس میں ڈاکٹر حمیرا فاروقی (سربراہ، شعبہ بائیو ٹیکنالوجی) کے ساتھ ڈاکٹر صائمہ واجد اور ڈاکٹر جاگرتی نارنگ کنوینر ہیں۔ شریک کنوینرز میں ڈاکٹر جاوید احمد شیخ، ڈاکٹر معراج اے انصاری، ڈاکٹر مونیکا سیٹھی، اور ڈاکٹر جاوید احمد شامل ہیں۔

محکمہ ریل مسافروں کے ہجوم کے انتظام کے لیے ایک ہدایت نامہ تیار کرے گا

نئی دہلی، 17 فروری (یواین آئی) نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر گزشتہ ہفتہ بھگدڑ کے واقعے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا ہے کہ ملک کے تقریباً 60 اسٹیشنوں پر ہولڈنگ ایریا بنایا جائے گا اور ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں میں مسافروں کی بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک جامع ہدایت نامہ تیار کیا جائے گا۔ وزارت ریلوے میں صحافیوں سے غیر رسمی بات چیت میں مسٹر ویشنو نے کہا کہ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہونے والے حادثے کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ملک کے تقریباً 60 اسٹیشنوں پر ہولڈنگ ایریا بنائے جائیں گے۔ جہاں ممکن ہوگا، مستقل ہولڈنگ ایریاز بنائے جائیں گے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ اس حادثے کی اعلیٰ سطح کی دورکنی کمیٹی کی طرف سے تحقیقات اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا ٹائم فریم کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ تفتیشی افسران کو کسی بیرونی یا اندرونی دباؤ سے آزاد ہوکر شفاف تحقیقات کرنی چاہیے اور ملزمان کو جواب دینے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد ہی کمیٹی کے درست نتائج اور سفارشات کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ جب ان سے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر کمبھ کی تیاریوں کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ ہفتہ کو جو بھیڑ آئی تھی وہ مونی اماوسیہ، بسنت پنچمی اور ماگھی پورنیا پر آنے والی بھیڑ سے زیادہ تھی۔ اس لیے اس صورت حال کا تصور بھی نہیں کیا گیا تھا۔ ہفتہ کو بھی 2500 اضافی ٹکٹوں کی بکنگ کے بعد ریلوے نے اسی مناسبت سے خصوصی ٹرینوں کا انتظام کیا تھا۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر ویشنو نے کہا کہ آپریٹنگ مینول میں ایک جامع تبدیلی کی ضرورت ہے اور اس کے ساتھ ہی اسٹیشنوں اور ٹرینوں میں مسافروں کی بھیڑ کو سنبھالنے کے لیے ایک مینول بھی تیار کرنا ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں ریلوے وزیر نے اعتراف کیا کہ تہواروں اور کمبھ میلوں کی وجہ سے مختلف مقامات پر عام مسافروں کی بڑے پیمانے پر نقل وحرکت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسٹیشن کی بحالی کا منصوبہ تیار کرنا ہوگا۔

اردو اکیڈمی تلنگانہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر وی کرشنا کے نیے عہدہ پر ترقی کے لئے صدر آل انڈیا اردو ماس و ایڈیٹر صدائے انصاری دہلی اطہر انصاری، ڈاکٹر مختار احمد فردین کا اردو زبان ادب کے خدمات کے لئے مبارکباد

خصوصی اسٹوری اردو زبان ادب کے فروغ میں نمایاں رول وی کرشنا اسسٹنٹ ڈائریکٹر اردو اکیڈمی تلنگانہ سے آج خصوصی ملاقات کے موقع پر ڈاکٹر مختار احمد فردین صدر آل انڈیا اردو ماس سوسائٹی فار پیس اور ایڈیٹر صدائے انصاری دہلی اطہر انصاری نے دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ

اردو اکیڈمی تلنگانہ زمانہ دراز سے بے لوث اردو زبان ادب سے محبت کرتے ہیں اردو زبان ادب اُردو زبان سے سچی محبت اور وی کرشنا نے اردو اکیڈمی میں اپنی خدمات انجام دیتے ہوئے آرہے ہیں اور کئی اردو اکیڈمی تلنگانہ کے صدور اور ڈائریکٹر کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں۔ اور زبان ادب کے فروغ میں نمایاں رول ادا کرنے کی مثال رکھتے ہیں۔

وی کرشنا اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے عہدہ پر ترقی پاکر اردو حلقہ ادب میں خوشی پائی جارہی ہے اسلیے بھی کے اردو زبان ادب اور گنگا جمنی تہذیب وثقافت کے لئے وی کرشنا اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ڈاکٹر مختار احمد فردین نے وی کرشنا اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے عہدہ پر فائز ہونے کے موقع دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے دہلی سے شائع ہونے والا اخبار صداء انصاری اخبار میں چھپی خبریں اور خوبصورت ویکلی شمارہ کا کاپی ڈاکٹر مختار احمد فردین دیتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں، صداء انصاری اخبار سے سابق چیرمین رحیم الدین انصاری مرحوم

ہندوستان بھر کے اخبارات سے محبت اور ہر ممکن تعاون دیتے تھے انھی خاص باتوں کا ذکر اور مبارکباد پیش کرتے ہوئے وی کرشنا اسسٹنٹ ڈائریکٹر اردو اکیڈمی تلنگانہ کا توجہ خاص دلانے کی کوشش کرتے ہوئے ڈاکٹر فردین نے اطہر انصاری اخبار صدائے انصاری کا تعارف کرایا اور بتایا کہ

ماضی حال اور مستقبل میں بھی وی کرشنا اسسٹنٹ ڈائریکٹر اردو اکیڈمی اپنی خدمات انجام دیتے رہیں گے اور اردو اکیڈمی تلنگانہ کے تمام اسکیمات پر عمل آوری کیلئے چیرمین اردو اکیڈمی تلنگانہ کو باخبر کرتے رہیں گے

اردو اکیڈمی تلنگانہ کے لئے وی کرشنا صاحب کے خدمات کو اردو دنیائے ادب بلخصوص تلنگانہ اکیڈمی کے لیے وی کرشنا کے خدمات جاری وساری ہے اور گنگا جمنی تہذیب وثقافت کے لئے مثالی خدمات کے آج حیدرآباد دکن میں زبان ادب اور تعلیمی خدمات انجام دینے والے شخصیات اردو اکیڈمی تلنگانہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر وی کرشنا جی کو تہنیت وگل پوشی شالپوشی اور مبارکباد پیش کرتے ہوئے کی خبریں دیکھ کر مسرت ہوئی اور ڈاکٹر مختار احمد فردین اطہر انصاری نے ان تمام تنظیموں کیساتھ آج وی کرشنا اسسٹنٹ ڈائریکٹر کو مبارکباد پیش کرنے کا موقع ملا، اپنی نیک تمناؤں میں یہ پیغام آل انڈیا اردو ماس سوسائٹی فار پیس اور صدائے انصاری اخبار کے ایڈیٹر اطہر انصاری صاحب زبان وادب کی ترقی درحقیقت گنگا جمنی تہذیب وثقافت کی ترقی ہے اور وی کرشنا اسسٹنٹ ڈائریکٹر اس خدمات کے لئے مبارکباد کے مستحق ہیں کہ

میرا پیغام محبت وانسانیت ہے جہاں تک پہنچے اور زبان وادب کی ترقی میں نمایاں رول ادا کرتے رہیں گے اسسٹنٹ ڈائریکٹر وی کرشنا جی۔۔۔۔۔اسطرح سے کہ

سارے جہان میں دھوم ہماری زباں کی ہے۔

راجیو کمار نے الیکشن کمیشن کو الوداع کہا

نئی دہلی، 17 فروری (یواین آئی) سبکدوش ہونے والے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا کہ ہندوستانی انتخابی نظام دنیا کے سب سے بڑے اور شفاف ترین نظام میں سے ایک ہے اور یہ ملک جمہوریت کا چمکتا ہوا ستون ہے۔ ملک کے 25ویں چیف الیکشن کمشنر کمار کا ہندوستانی الیکشن کمیشن میں منگل کو آخری دن ہے۔ انہوں نے دارالحکومت میں کمیشن کے ہیڈ کوارٹر پر منعقدہ الوداعی تقریب میں کہا، "ہندوستان کا جمہوری نظام اپنی خوبیوں کے ساتھ دنیا کے تمام ممالک کے لیے مشعل راہ ہے۔ ہمیں اپنی اس سافٹ پاور (اس عزت ووقار کی طاقت) کا فائدہ اٹھانا چاہیے۔ مسٹر کمار نے کہا، "میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ میں کمیشن کو زیادہ بااختیار، پرعزم اور پیشہ ور ہاتھوں میں چھوڑ کر جارہا ہوں۔ انہوں نے کمیشن کے حوالے سے وقتاً فوقتاً اٹھائے جانے والے سوالات کا بھی ذکر کیا اور کہا، "ایک ادارے کے طور پر الیکشن کمیشن پر اکثر غیر منصفانہ الزامات لگتے رہتے ہیں، اور یہ الزامات ان لوگوں کی طرف سے ہوتے ہیں جو انتخابی نتائج کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ انہوں نے انتخابات کے بعد کمیشن کو نشانہ بنانے کے بڑھتے ہوئے رجحان کو ایک بڑی تشویش کا موضوع قرار دیا اور کہا کہ یہ مان لیا گیا ہے کہ اس ادارے کو بڑی آسانی سے قربانی کا بکرا بنایا جاسکتا ہے۔ مسٹر کمار یکم ستمبر 2020 کو الیکشن کمیشن میں بطور الیکشن کمشنر شامل ہوئے تھے۔

تعلیمی خود مختاری بااختیاری کی سمت پہلا قدم ہے

اردو یونیورسٹی میں منعقدہ ایک روزہ کانفرنس سے مختار عباس نقوی کا خطاب

حیدرآباد 17/ فروری (پریس نوٹ) ہندوستان، زمانہ قدیم سے علم کا گہوارہ رہا ہے۔ تکشاشیلا، گروکل جیسے ادارے یہاں کے علمی وراثت کا حصہ ہیں۔ اس وجہ سے ملک میں تعلیمی طور پر کئی ایک نمایاں تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ جن میں سرسید کی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی تحریک وہ دیگر شامل ہیں۔ ان خیالات کا اظہار سابق مرکزی وزیر مختار عباس نقوی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ سماجیات اور شعبہ تعلیم نسواں کی جانب سے منعقدہ ایک روزہ قومی سمینار سے خطاب کررہے تھے۔ اس سمینار کا مقصد مسلمانوں، دلتوں، آدیواسیوں اور صنفی گروہوں کی زندگیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، جنوبی ہندوستانی معاشروں کی پیچیدہ سماجیات کو تلاش کرنا اور جنوبی ہند میں مسلم کمیونٹیز کو درپیش تاریخی وعصری چیلنجوں کا جائزہ لینا تھا۔ سابق مرکزی وزیر مختار عباس نقوی نے اپنے سلسلے خطاب میں کہا کہ موجودہ دور مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل ہے اس لئے تعلیم کو اس سے ہم آہنگ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ لیکن انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ انسان کی اپنی جو اصلی ذہنیت ہے وہ اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماجی طور پر کسی فرد کو ترقی دینے کے لیے اُسے تعلیمی طور پر بااختیار بنانا چاہئے جس کی وجہ سے وہ خود بہ خود ہر لحاظ سے بااختیار ہوجائے گا۔ جناب مختار عباس نقوی نے کہا کہ ترقی پذیر ملکوں میں ہندوستان کی شرح خواندگی بہت بہتر ہے یہاں ایک تعلیمی انقلاب برپا ہورہا ہے۔ معروف سماجی سائنٹسٹ پروفیسر جی الوانیس نے کلیدی خطاب ہندوستان کے سماجی ڈھانچے کو سماجیاتی نقطہ نظر انتہائی خوبصورتی سے اجاگر کیا۔ جبکہ وائس چانسلر جناب پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب پیش کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کا خوبصورت تعلیمی ماحول کثرت میں وحدت کی بہترین عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے پوسٹ میٹرک اسکالرشپس، مولانا آزاد فیلو شپ اور مولانا آزاد چیئر کے قیام میں جناب مختار عباس نقوی سے ہر ممکن تعاون کی درخواست کی۔ شعبہ سماجیات کے صدر و کنوینر سیمنار ڈاکٹر کے ایم ضیاالدین نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا جبکہ تقریب میں یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد، ڈاکٹر سنیل جارج، ڈائریکٹر سماکیس نے مہمانان اعزازی کے طور پر شرکت کی۔ اس ایک روزہ کانفرنس کے کوآرڈینیٹرس ڈاکٹر شبانہ کیسر، ڈاکٹر ہلال احمد وار تھے سمینار میں ڈین برائے سماجی علوم وفنون پروفیسر شاہدہ، سمینار کنوینر پروفیسر آمنہ تحسین کے بشمول یونیورسٹی کے تدریسی، غیر تدریسی عملے اسکالرز وطلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

روزنامہ رحمان ایکسپریس دہلی
E-mail:-rehmanexpressdaily@gmail.com Daily
दैनिक रहमान एक्सप्रेस REHMAN EXPRESS

وزیر اعلیٰ منی پور کا استعفیٰ

منی پور کے چیف منسٹر بیرین سنگھ نے بالآخر استعفیٰ دیدیا ہے۔ منی پور میں گذشتہ دو سال سے لگاتار تشدد کا سلسلہ جاری ہے اور دو سال تک انہوں نے جانی و مالی نقصانات کے باوجود اپنی کرسی کو پکڑے رکھا تھا اور خود مرکزی بی جے پی قیادت بھی بیرین سنگھ کی برقراری کے حق میں رہی تھی اور اس نے منی پور میں چل رہے تشدد اور جانی و مالی نقصانات پر کسی طرح کی کارروائی نہیں کی۔ صرف نیم فوجی دستوں کی تعیناتی کے ذریعہ حالات کو قابو کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ خود چیف منسٹر کے گھر پر حملے ہوئے تھے۔ دوسرے ارکان اسمبلی اور وزراء کے گھروں کو بھی ہجوم نے نشانہ بنایا تھا۔ بے شمار افراد اب تک ہلاک ہو چکے ہیں اور جائیداد و املاک کا بھی بھاری نقصان ہوا ہے۔ ساری صورتحال کے باوجود بیرین سنگھ اپنی کرسی چمٹے رہے تھے اور بی جے پی کی قیادت نے بھی انہیں کرسی چھوڑنے کو نہیں کہا تھا۔ اب اچانک ہی بیرین سنگھ کو دہلی طلب کرتے ہوئے استعفیٰ دینے کی ہدایت دی گئی اور انہوں نے دہلی سے امپھال واپسی کے ساتھ ہی گورنر سے ملاقات کرتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ پیش کردیا۔ حالانکہ بی جے پی یا بیرین سنگھ کی جانب سے کوئی واضح وجوہات استعفیٰ کی نہیں بتائی گئی ہیں لیکن یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ بیرین سنگھ کو بی جے پی نے اپنی قومی سطح پر ساکھ بچانے اور منفی پروپگنڈے سے بچنے کیلئے استعفیٰ کی ہدایت دی ہے۔ ریاست کی صورتحال اور وہاں جاری نقصانات کی پرواہ کئے بغیر انہیں برقرار رکھا گیا تھا لیکن سیاسی نقصان سے بچنے کیلئے انہیں کرسی چھوڑنے کیلئے کہہ دیا گیا۔ بیرین سنگھ کو ریاست میں بی جے پی کے ہی ارکان اسمبلی کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ کئی ارکان اسمبلی ان کی تبدیلی کے حق میں تھے۔ اس سلسلہ میں ان ارکان اسمبلی نے دہلی پہونچ کر مرکزی قائدین اور خود وزیر داخلہ امیت شاہ سے بھی ملاقات کی تھی اور اپنے مطالبات سے انہیں واقف کروایا تھا۔ ارکان اسمبلی کے اصرار کے باوجود بی جے پی کی اعلیٰ اور مرکزی قیادت نے اس مسئلہ پر خاموشی اختیار کی ہوئی تھی۔ تاہم سیاسی نقصان کے اندیشوں کے تحت انہیں عہدہ سے علیحدہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

منی پور اسمبلی میں آج پیر کو ہی کانگریس کی جانب سے حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ آج ہی ایوان میں یہ تحریک پیش ہونے والی تھی اور بی جے پی کو اندیشے لاحق تھے کہ کچھ بی جے پی کے ارکان اسمبلی اور وزراء بھی تحریک عدم اعتماد پر حکومت کے حق میں ووٹ دینے سے گریز کریں گے اور وہ ایوان سے ہی غیر حاضر رہیں گے۔ ایسے میں کانگریس کی تحریک عدم اعتماد کی کامیابی کے امکانات دکھائی دے رہے تھے۔ اسی صورتحال کو بی جے پی نے محسوس کرلیا اور قومی سطح پر جاری اپنے تشہیری ہتھکنڈوں کو متاثر ہونے سے بچانے کیلئے بیرین سنگھ کو استعفیٰ کی ہدایت دی گئی۔ فی الحال چیف منسٹر کو ہی اپنی کرسی چھوڑنی پڑی ہے اور کسی دوسرے کو یہ ذمہ داری سونپی جاسکتی ہے۔ تاہم اگر کانگریس پارٹی کی جانب سے ایوان میں تحریک عدم اعتماد پیش کردی جاتی اور یہ بی جے پی کے کچھ ارکان کی غیر حاضری کے باعث منظور ہوجاتی تو پھر بی جے پی کی حکومت ہی زوال کا شکار ہوجاتی۔ ایسے میں بی جے پی قومی سطح پر اپنے حق میں جو مثبت ماحول اور فضاء بنانے کی مہم چلارہی ہے اور ہریانہ مہاراشٹرا اور دہلی اسمبلی انتخابات میں کامیابی کا ڈھنڈورا پیٹا جارہی ہے اس کی نفی ہوجاتی اور بی جے پی کے تعلق سے منفی تبصرے شروع ہوجاتے۔ منی پور کے حساس مسئلے پر سارے ملک میں پارٹی کو منفی تبصروں اور ریمارکس کا سامنا کرنا پڑتا۔ پارٹی پر تنقیدیں ہوتیں اور اسے سیاسی نقصانات کا سامنا کرنا پڑسکتا۔

اسی صورتحال کو قبل از وقت محسوس کرتے ہوئے بی جے پی اعلیٰ قیادت نے بیرین سنگھ کو عہدہ سے ہٹانے کا فیصلہ کردیا اور ریاست میں اپنی حکومت کو بچانے کی کوشش کی ہے۔ بی جے پی کے اس فیصلے سے پتہ چلتا ہے کہ پارٹی کو ملک کی ایک اہم ریاست کے نظم و قانون اور وہاں کے عوام کی جان و مال کے تحفظ سے زیادہ کوئی دلچسپی نہیں ہے اور اسے فکر صرف اپنے سیاسی فائدے اور نقصان کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ منی پور دو سال سے جل رہا ہے لیکن چیف منسٹر کو علیحدہ نہیں کیا گیا اور جب پارٹی کو سیاسی نقصان کے اندیشوں نے گھیرا تو پھر چیف منسٹر کو تبدیل کردیا گیا۔ یہ بی جے پی کی سیاسی مفاد پرستی کا کھلا ثبوت ہے۔

اردو جو اک زبان تھی اپنے وطن کی

ڈاکٹر علی منظور بیگ

وہ دن بھی کیا دن تھے جب اردو کی موہنی صورت سب کی نظروں میں سمائی تھی، کبھی اس گروہ نے اسے گودوں کھلایا، کبھی اس جماعت نے اسے اپنا خون جگر پلایا، کبھی اس تہذیب نے وہ روپ بہروپ بھرا کہ ایک نئی تہذیب اس کی کوکھ سے پیدا ہوئی۔ جسے ارباب بزم نے گنگا جمنی تہذیب کا نام دیا تھا، جو دلی کے لال قلعہ اور جامع مسجد کے اردو بازار سے مخدوم شاہ مینا کے آستانے تک اپنا ڈنکا بجاتی رہی، راستے میں فیض آباد، سعادت گنج، امرت سر، لاہور، حیدرآباد اور چتوڑ کا جم غفیر شامل جلوس ہوا، کسی کا حجاب نسیم تھا، مانو پنڈت دیا شنکر نسیم کا دیدار ہوا، کوئی امیر نظر آیا تو کوئی ایسا داغدار تھا جس کی چکا چوندھ نے نگاہیں خیرہ کردیں، ہر کوئی ایک حریری پردے میں نہاں تھا، جس کی آنکھوں میں آزادی کی ہمک، کہیں انقلاب کے نعروں کی گونج تھی تو کہیں غالب خستہ کے بغیر بھی دنیا کے کاروبار جاری تھے۔ کہیں پر معاملات دنیا کے کاروبار چل رہے تھے اور کہیں پر ناہید سے سرگوشی اور پروین سے رشتے جوڑنے کے ارادے کمربستہ تھے۔ غرض رنگ و نور کی ایک بزم آباد تھی جہاں ہر طرف قہقہے، چہچہے اور زمزموں کی پروائیاں چل رہی ہوتیں۔ لیکن جب خوابوں وسرابوں کا سلسلہ ٹوٹا تو کچھ نہیں، دور تک .... تعصب کا عفریت، تنگ نظری کا آسیب ...... اور فرقہ پرستی کا اژدہا ہر خوبی نگلنے کو تیار تھا، اردو نے جب جنم لیا تھا تو اس نے اسی ہوا میں سانس لینے کے عمل کا آغاز کیا جو اردو اور ہندی دونوں میں چلتی ہے جوانی کسی الہڑ حسینہ کی یادوں کے سنگ بیتی اور روایتوں اور پرمپراؤں کا شکار بنا کر جنازہ اور ارتھی کو کاندھا دینے کی رسم نبھائی۔ ایک گونج تھی جو لحظہ بہ لحظہ بلند ہوتی گئی اور بالآخر صور اسرافیل میں بدلتی رہی کہ۔

اب دیش کی بھاشا ہندی ہوگی
نقطے کی جگہ پر بندی ہوگی

ایک طرف تعلیم و تعلم کے وہ مراکز بند ہو گئے جن سے خواندگی کی شرح میں سست رفتاری سے اضافہ ہو رہا تھا لیکن اب یہ رفتار بھی روک دی گئی کہ اردو رسم الخط سے بے اعتنائی یا عدم واقفیت، جہالت اور ناخواندگی کا پیمانہ بنی، اک ہوا چلی کہ حکومت کو ہر بات کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے اور جمہور میں اپنی بات اور احتجاج کو اوپر اور اوپر لے جایا جائے اور اپنی دکان سیاست خوب سجائی جائے اور حکومت کی نااہلی اور اس کی منصوبہ بند سازشوں کو اپنی غفلتوں اور بے عملیوں کی پردہ پوشیوں کے لیے استعمال کیا جائے۔

گنگا جمنی تہذیب اب ماضی کا افسانہ بنی، اب نہ کوئی چکبست، نہ دیا شنکر نسیم، نہ فراق اور نہ ہی کوئی بسمل پیدا ہوگا کہ خانہ ویرانی پہ روئے اور مکاں کی زینت کو مکیں کی تلاش میں نکلے کہ نہ بازوئے قاتل کا زور دیکھنے کا یارا رہا اور نہ جنگل کی اداسی کی کھوج لگاتی نظروں کی ضرورت۔ بیرون ملک کی نئی بستیوں اور اردو سے وابستگی کی خبروں نے وہ نظر بندی کے کھیل دکھائے کہ دل انہیں جلوؤں کا اثر ہوگیا۔

ہماری نئی نسل دن بہ دن اردو زبان سے نابلد ہوتی رہی، یہاں تک کہ خود اردو کی روٹیاں کھانے والوں اپنی نئی نسل کو باقر خوانیاں پروسنے والوں کو یہ تک پتہ نہیں کہ ان کی مادری زبان میں حروف تہجی کی صحیح تعداد کیا ہے......؟ ان کی صبحوں کی ابتدا علی الصباح نہیں ہوتی، بل کہ وہ اپنے دن کا آغاز ہندی اخبارات کی تلاوت سے کرتے ہیں، وہ جب اپنے معاشرے کی اکائی کا آغاز کرتے ہیں تو اس کے دعوت نامے اپنی مادری زبان میں بھیجنا اپنی کسر شان سمجھتے ہیں، اپنے محلے سے شروع کریں پورے ملک میں اردو کی املا سکھانے والا اردو کے حروف تہجی بتانے والا اور اس کی ہجے بتانے والا ایک ادارہ بھی بتادیں تو انعام میں رقم کا تعین خود کرلیں، مسجد وں، قبرستانوں میں اعلانات اکثر ہندی زبان میں ہوا کرتے ہیں، دکانوں کے سائن بورڈ زیادہ تر انگریزی یا ہندی زبان میں ہوا کرتے ہیں........ بچے اسکول اور کالجوں میں مادری زبان کے کالم میں ہندی اور دین کے کالم میں مسلمان لکھتے ہیں، کیا کسی "اردو خواں" کی نظر اس جانب بھی جائے گی یا اس کی ذمہ داری بھی حکومت کے سر ہی ڈال دی جائے گی کہ ریاست کے ثانوی زبان بہرحال اردو ہی رہی ہے، جو کبھی پورے ملک کی زبان ہوا کرتی تھی۔

دور اول سے ہی حکومت یہ چاہتی رہی ہے کہ یہاں کی مسلم آبادی سے اس کی زبان چھین لو، اس کی زندگی چھین لو، اسے اس کے مذہب سے الگ کردو، اس کی تاریخ، اس کی تہذیب و ثقافت چھین لو، اس کی شہریت چھین لو، اس کا معاشرہ لے لو، اسے ملک کی ترقی کے دوڑ میں شامل نہ ہونے دو اور اس کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ اس سے اس کی مادری زبان چھین لو، اگر آپ غور کریں تو حکومت نے اپنا یہ منصوبہ پوری ایمانداری سے پورا کیا اور پچھتر سالوں کے طویل عرصے میں اسی ایک نظریے کے تحت کام کیا اور ہمیں ایک ایسی گونگی نسل دے دی جس کی کوئی مادری زبان ہی نہیں، جو بڑے طمطراق سے یہ کہتی ہے کہ ہم........ ع

ہم پرورش لوح و قلم کرتے رہیں گے

جب کہ حالات یہ بتارہے ہیں کہ

نہ ہندی ہے زباں میری نہ اردو ہے زباں میری
ہماری مادری زباں کچھ بھی نہیں گونگی ہے ماں میری
ہم اپنی سیاست کی یہ دکانیں سمیٹ لیں کہ ع
بس ہو چکی نماز مصلیٰ اٹھایئے

اور اپنی گونگی نسل کو زبان گویا عطا کرنے کا عزم دکھایئے، خود اپنے گھروں میں دیکھئے کہ آپ کے بیٹے اور بیٹیاں اردو جانتے ہیں یا نہیں......؟ آپ اردو کا کوئی اخبار یا رسالہ خریدتے ہیں یا نہیں، آپ کے تقریب کے دعوت نامے اردو زبان میں چھپتے ہیں یا نہیں، آپ اس تقریب میں جہاں اردو میں دعوت نامے نہیں چھپتے اس میں بطور احتجاج شادی میں شامل نہ ہوں اور فون کال کے ذریعہ آپ اپنے شامل نہ ہونے کی وجہ سے بھی انہیں باخبر کریں، جب ہی ہمیں یہ حق پہنچتا ہے کہ ہم ایوان اقتدار سے اردو سے بے اعتنائی اور مخالفت برتنے پر کوئی سوال کھڑا کریں۔

اردو آبادی کو سڑکوں پر لانے سے پہلے اگر آپ اردو آبادی کو ڈھونڈ نکالیں تو شاید یہی اک بڑا کام ہوگا۔ ریاستی طور پر انجمن ترقی اردو ہند کے بینر سے یہ کام ہوا ہے اور اس کے ساتھ دیگر تنظیمیں مثلاً انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ کے ذریعہ یہ کام تیز رفتاری سے ہو رہا ہے۔ مگر زیادہ تر انجمنیں اردو کا مقبرہ بن کر رہ گئی ہیں۔ ان مقبروں کے مجاوروں نے اردو کا کفن برسوں سے اوڑھ رکھا ہے، چند لوگ اپنے ڈرائنگ روم میں بیٹھے بیٹھے کتابوں کا اجرا، شعر و ادب کی محفلیں سجا کر پریس ریلیز جاری کردیا کرتے ہیں اور چائے کی پیالیوں میں اردو کے لیے دی گئی اپنی قربانیوں کی داستانوں کے شگوفے چھوڑا کرتے ہیں، ان کے ذہن اب قلعہ بند ہو کر رہ گئے ہیں، ان کے بارے میں یہ کہنا مشکل ہے کہ ان کے دل کے صنم خانے میں دھرے بت کبھی منھ کے بل کریں گے، اس میں کوئی بعید نہیں کہ خود کو انا الحق تصور کر رہے ہوں، ان کی یہ حیثیت ایک اعصابی علامت کی سی ہے .... گوئم مشکل وگرنہ گوئم مشکل۔ وہ نہ سپر ڈالتے ہیں، نہ باہر نکل کر اردو کے لیے آگے آتے ہیں اور نہ ہی کسی کو آگے رکھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ آج نہ اردو کے کسی عاشق اور نہ معشوق کی کمر کا ہی کوئی پتہ ہے کہ دونوں کہاں ہیں........ ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہم نے عام طور پر اردو کو زبان ممنوعہ بنا رکھا ہے۔ اردو سے ہمارا رشتہ تقریباً منقطع ہو چکا ہے۔ جس کے باعث ہمارا دینی شعور ختم ہونے کو ہے۔ ہم جہاں بھی ہیں الا ماشاء اللہ نام کے مسلمان باقی رہ گئے ہیں۔ اب تو اردو کے نام پر کوئی جلسہ، کوئی تحریک ہی اردو کی بقا کی ضامن ہے، جس میں اردو کے لیے کچھ دعوے، کچھ لائحہ عمل یا تجویز پیش کرنے کے علاوہ کوئی تیسرا فعل ڈھونڈنے سے نہیں ملتا، اردو کے نام پر جو بھی ادبی سرگرمیاں ہیں ان کا مقصد صرف ان کے تعطل کی حفاظت کرنا ہے۔ اردو کا مسئلہ مقامی ہو یا بین الاقوامی اس کے علاوہ اور کسی طلسم سے حل نہیں ہوسکتا اور نہ صرف اردو، اردو کا وظیفہ ہی اس کا علاج ہے، بل کہ عملی طور پر اسے اپنانا ہوگا، یہی کلید کامیابی اور کامرانی ہے۔ ہم جیسے مسلمانوں کا یہی المیہ ہے کہ ہم اتنے برے حالتوں میں گرفتار رہنے کے باوجود ذہانت، فطانت، شعور و آگہی اور قوت عملی میں کمی نہیں ہے مگر ہم میں آپسی اتفاق و اتحاد عنقا ہے جس سے ہمارا کوئی عمل بھی موثر نہیں ہو پاتا، اب تک کے جو حالات ہیں وہ یہی پتہ دیتے ہیں کہ ہماری خود غرضی اور مفاد پرستی ہی ہمیں لے ڈوبی ہے اور نتیجے میں حالات سنگین ہوتے گئے اور تا بہ امروز حالات یہی رہے تو ہماری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں۔

کیا مسلمان اپنی ہی کمزوری کو بنیاد بنا کر کامیابی حاصل کرسکتے ہیں؟

غلام غوث

جن لوگوں نے مولانا جمال الدین افغانی کی سوانح حیات اور انکے خیالات کا مطالعہ کیا ہے وہ جانتے ہیں کہ انکے دل میں ملت مسلمہ کا اتنا درد اور اتنی فکر تھی کہ انہوں نے اپنی ساری زندگی ملت مسلمہ اور ساری انسانیت کی بھلائی اور بہبودی کے لئے وقف کردی۔ انہوں نے انگریزوں کے قبضہ اور ظلم کے خلاف ایسی زور دار آواز اٹھائی کہ انگریزوں نے اپنا تمام اثر و رسوخ استعمال کر کے انہیں جینے نہیں دیے اور مسلم ممالک نے بھی انہیں استعمال تو کیا مگر انکا ساتھ نہیں دیا۔ سب سے پہلے وہ افغانستان کے وزیر اعظم بنائے گئے، پھر ہندستان آئے اور کہا کہ اس ملک کے کروڑوں انسان اگر مکھی کی طرح بھنبھناہٹ شروع کردیے تو انگریز یہاں ایک دن بھی نہ رک سکیں گے۔ یہاں سے وہ ترکی جسے مرد بیمار کہا جاتا تھا وہاں گئے۔ اُس وقت پہلی جنگ عظیم کے بعد سلطنت عثمانیہ زوال پزید تھی اور مصر، مراکش الجزائر، عراق، شام اور موجودہ سعودی عرب میں ترکی کے خلاف بغاوت کی آگ لگی ہوئی تھی اور مغربی طاقتیں اسکے حصہ بخرے کرنے میں لگے ہوئے تھے۔ وہاں آپکی خوب آؤ بھگت ہوئی اور آپ مجلس معارف کے رکن بنکر کئی تجاویز پیش کئے مگر ان پر عمل نہیں ہوا تو وہاں سے مصر چلے آئے۔ آپ آفاقی اسلامیت (Pan Islamism) کا منصوبہ تراش کر مسلمانوں کی ڈوبتی کشتی کو طوفان سے بچانا چاہا مگر مریض (مسلم ممالک) کی کم ظرفی اتنی تھی کہ اس علاج کو پسند نہیں فرمایا۔ مریض ہی خودکشی پر تل جائے تو کون کیا کرے؟۔ (آج یہی حالت ہم میں موجود مسلم دانشوروں اور مذہبی حضرات میں ہے)۔ آپکا مشن جمہوری نظام حکومت تھا جسے بادشاہوں اور ڈکٹیٹروں نے اپنے اقتدار کے کھو جانے کے ڈر سے پسند نہیں کیا۔ آپ مسلم ممالک میں اتفاق و اتحاد چاہتے تھے جسے لوگوں نے کامیاب ہونے نہیں دیا۔ آپ تمام مسلم ممالک کا ایک وفاق آج کے یوروپ اور امریکہ کے North Atlantic (Treaty Organization) کی طرح چاہتے تھے جو نہیں ہو سکا۔ آپکی پلاننگ وقت سے بہت پہلے کی ہوتی تھی۔ آپ اپنے آخری وقت میں حسرت و یاس سے اُمتی اُمتی پکارتے ہوئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خاموش ہوگئے۔ اُنکے بعد اتنا بڑا عالم اسلام کی ملت مسلمہ کا درد رکھنے والا اور جدو جہد کرنے والا آج تک پیدا نہیں ہوا۔ انکے حالات پڑھنے اور اس پر کافی غور و فکر کرنے کے بعد مجھے احساس ہوا کہ کوئی بھی صاحب اقتدار (چاہے وہ بادشاہ ہو یا، ڈکٹیٹر، یا منسٹر یا ایم ایل یے یا مسجد کا صدر و سکریٹری) یہ کبھی نہیں چاہتا کہ اس کے اقتدار کو دھکا لگے یا اسکی طاقت بٹ جائے۔ اُس وقت تمام مسلم ممالک میں بادشاہ اور ڈکٹیٹر تھے جو کسی بھی عوامی مجلس مشاورت کو برداشت نہیں کرتے تھے بلکہ اسے اپنی طاقت کے بٹ جانے کا ذریعہ سمجھتے تھے۔

اُنمیں انا، ضد اور طاقت کا نشہ تھا۔ اسلئے وہ اور انگریز دونوں جمال الدین افغانی کے خیالات اور مشوروں سے خائف تھے۔ افغانی کی ناکامی اور مایوسی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں آئندہ اسی ناکامی کو بنیاد بنا کر اور اسی کمزوری پر اور انہیں خیالات پر ایک عمارت قائم کرنا ہے۔ بادشاہوں، ڈکٹیٹروں اور امیروں کے خیالات بدلنے کی کوشش کرنے اور اپنی طاقت بیکار صرف کرنے کے بجائے انہیں کے خیالات، انا، ضد اور طاقت کے نشہ کو بنیاد بنا کر انہیں کے ذریعہ ملت مسلمہ کی بھلائی اور کامیابی کے لئے راستے نکالنا ہے۔ ملکوں کو چھوڑو خود ہمارے اطراف موجود کسی بھی مسجد کو لے لو تو وہاں کے صدر سکریٹری اور ممبر کسی بھی دباو میں اقتدار چھوڑنے تیار نہیں ہوتے۔ ایسے میں انہیں بدلنے کی کوشش کرنے کے بجائے انہیں کے ذریعہ مسجد کے اطراف رہنے والے مسلمانوں کی بھلائی کے کام کروا سکتے ہیں۔ انہیں ہٹانے اور بدلنے کی کوشش کرنے کے بجائے انہیں سے انکے مرنے تک فلاحی کام لیا جاسکتا ہے۔ کئی برسوں تک ایران اور سعودی عرب میں رسہ کشی تھی مگر دونوں مسلم ممالک ہیں اور دونوں بھائی بھائی ہیں۔ دونوں خودکفیل ہیں اور دونوں کا کوئی سرحدی تنازعہ بھی نہیں ہے۔ تو پھر ہر مسلہ چاہے وہ یمن کا ہو یا شام کا یا فلسطین کا اسے بات چیت کے ذریعہ ایک سوچ کے تحت لایا جاسکتا ہے۔ آج حالت یہ ہے کہ سعودی عرب ایران کے ڈر سے کھربوں ڈالر کے ہتھیار خرید چکا ہے اور ایران خود اپنی طاقت بڑھانے کے لئے کھربوں ڈالر خرچ کررہا ہے۔ اگر ایران، عراق، مصر، شام اور سعودی عرب میں مفاہمت ہوجاتی ہے تو پھر اسرائیل سے بھی مفاہمت کی بات ہوسکتی ہے۔ جب اسرائیل یہ دیکھتا ہے کہ عرب ممالک ایک ہوگئے ہیں تو وہ بھی اپنی ہٹ دھرمی چھوڑ کر میز پر آنے کے لئے تیار ہو جائے گا۔ اسرائیل یہ کبھی نہیں چاہے گا کہ اسکی ایک کروڑ سے بھی کم آبادی تہس نہس ہو جائے کیونکہ یہ ایٹمی بموں، میزائلوں اور کیمیکل ہتھیاروں کا زمانہ ہے۔ اور ویسے بھی ایران آج نیوکلیر پاور بن چکا ہے اور اس کی میزائل کی طاقت بہت بڑھ گئی ہے۔ کونسا ملک چاہے گا کہ اس کی کم سے کم آدھی آبادی خاک و خون میں مل جائے۔ مغربی ممالک اپنے ذاتی فائیدے کے لئے اس اتحاد کو ضرور توڑنے کے کوشش کریں گے مگر مسلم ممالک کی ہوشمندی اور دور اندیشی کے سامنے انکی ایک نہیں چلے گی۔ آج دنیا میں جتنے بھی سرحدی جھگڑے ہیں اور دوسرے متنازعہ مسلہ ہیں وہ سب کے سب مغربی ممالک کے پیدا کردہ ہیں۔ انکا حل صرف بات چیت اور تھوڑا لے اور دے ہے ورنہ یہ مسلے اور پچاس سال بھی جیسے کے ویسے رہیں گے اور کروڑوں ڈالر اور ہزاروں جانیں ضایع ہوتی رہیں گی۔ فلسطین کا مسلہ۔ کشمیر کا مسلہ اور چین و ہندستان کا سرحدی مسلہ اسی طرح آسانی کے ساتھ حل کیا جا سکتا ہے۔ امریکہ افغانستان میں سولہ سال تک دنیا کی سب سے لمبی جنگ لڑا مگر نہ وہ جیت سکا اور نہ ہی طالبان کو ہرا سکا۔ اسکا حل بھی بات چیت رہا جنگ نہیں۔ عرب ممالک اتنے کمزور، بے غیرت اور بے حس ہیں کہ وہ بیت المقدس کو اور پچاس سالوں میں بھی آزاد نہیں کرا سکیں گے اور مغربی ممالک انمیں عربوں کی مدد بھی نہیں کریں گے۔ عرب چاہے اپنے آپکو کتنے ہی طاقتور، باثر اور اہم سمجھنا چاہے سمجھ لیں مگر وہ دنیا کی نظر میں بیوقوف اور کم عقل ہی ہیں۔ اس حالت کے مدنظر ایک یوروپی دانشور نے مشورہ دیا کہ عرب ممالک بیت المقدس کو اسرائیل سے چھوڑانے کی کوشش ترک کردیں اور بیت المقدس کو اقوام متحدہ کے کنٹرول میں دے دینے کی کوشش کریں اور اسے تینوں مذہبوں کے لئے کھلا اور آزاد رکھ دیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ تجویز کسی بھی مسلمان کو قابل قبول نہیں ہوگی مگر دوسرا راستہ بھی تو نظر نہیں آتا۔ آج وقت کی اہم ضرورت یہ ہے کہ عرب ممالک مغربی ممالک کے پندرہ ممالک کے ملٹری اتحاد NATO کی طرح اٹھائیس مسلم ممالک کا M E T O(Middle east Treaty Organization) بنالیں اور کھربوں ڈالر کے ہتھیار خریدتے رہنے کے بجائے ایران اور مصر یا سعودی عرب نیوکلیر طاقت بن جائیں یا شمالی کوریا اور روس سے نیوکلیر بم خرید کر رکھ لے۔ اب پھر یاد کرو مولانا سید جمال الدین افغانی کو اور انکے مشوروں کو۔ جب یوروپی ممالک ہزاروں نیوکلیر بم رکھ کر بھی اپنے آپکو فرشتہ صفت کہتے نہیں تھکتے تو شمالی کوریا اور ایران کیسے فرشتہ صفت نہں کہلا سکتے۔ کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ شمالی کوریا نے کس ملک پر نیوکلیر بم گرائے؟ سچ بات تو یہ ہے کہ جس ملک کے پاس نیوکلیر ہتھیار ہیں اس پر کوئی دوسرا ملک حملہ نہیں کرتا۔ ایسے میں عرب ممالک اگر ایسے ہتھیار رکھنے کی کوشش کریں تو دوسروں کو کیوں اعتراض ہو گا۔ فلسطینی عوام جنکے پاس جنگی ساز و سامان نہیں ہے وہ مرنے اور مارنے کے سوائے اور کچھ نہیں کر سکتے اور کوئی ان کی مدد نہیں کرسکتا۔ امریکہ اور کچھ عرب ممالک کی کوششوں سے غزہ میں جنگ بندی ہوگئی ہے۔ فلسطینیوں نے 7.10.2023 کو جنگ اس لئے چھیڑی تھی کہ وہ اسرائیل کو دو ریاستی حل مان لینے پر مجبور کریں گے اور فلسطینی قیدیوں کو رہا کروائیں گے۔ مگر افسوس کے 45,000 فلسطینی بچے، بوڑھے اور عورتوں کے شہادت کے باوجود بھی یہ دو مقاصد حاصل نہیں ہوے۔ نہ امریکہ نے اور نہ ہی اسرائیل نے دو ریاستی حل پر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔ تو پھر ایسی جنگ شروع ہی کیوں کی گئی؟ ایسی جنگ لڑنا ہی کیوں جس سے ہمارا مقصد حل نہیں ہوتا۔ کیا اس جنگ بندی کو ہم فلسطینیوں کی جیت کہہ سکتے ہیں جس میں صرف 1650 اسرائیل میں قید فلسطینیوں کی رہائی کے لئے ہم نے 45,000 فلسطینیوں کی قربانی دے دی۔ آج جنگ بندی تو ہوگئی ہے مگر سال دو سال کے اندر پھر جنگ شروع ہوگی اور ہزاروں فلسطینی دوبارہ مارے جائیں گے اور یہ اس وقت تک چلتے رہے گا جب تک دو ریاستی حل عمل میں نہیں آتا۔ یہ تمام ایسے الجھے ہوے مسائل ہیں جن پر ہم سب کو غور کرنا چاہیے۔

غیر مسلم عبادت گاہوں کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رواداری

عبدالعزیز

ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب کوئی ملک یا علاقہ فتح ہوا، اور وہاں کے لوگوں نے آپ کی حکومت تسلیم کرلی تو ان کو آپ برابر یہ حقوق دیتے رہے کہ ان کی جانیں، ان کا مذہب، ان کی زمینیں، ان کے اموال، ان کے حاضر وغائب، ان کے قافلے، ان کے سفر، اللہ کی امانت اور اس کے رسول کی ضمانت میں ہیں، ان کی موجودہ حالت میں کوئی تغیر نہ کیا جائے، اور نہ ان کے کسی حق میں دست اندازی کی جائے، اور نہ ان کی مورتیں بگاڑی جائیں، کوئی اسقف اپنی اسقفیت، کوئی راہب اپنی رہبانیت، کلیسا کا کوئی منتظم اپنے عہدہ سے نہ ہٹایا جائے، جو بھی کم یا زیادہ ان کے پاس ہے، اسی طرح رہے گا، اس کے زمانہ جاہلیت کے کسی جرم یا خون کا بدلہ نہیں لیا جائے گا، ان سے فوجی خدمت نہیں لی جائے گی اور نہ ان پر عشر لگایا جائے گا اور نہ اسلامی فوجیں ان کی پامالی کریں گی، ان میں سے جو شخص اپنے کسی حق کا مطالبہ کرے گا اس کے ساتھ انصاف کیا جائے گا۔ اسی پر صحابہ کرام کا عمل رہا، اور اگر تعصب کی عینک اتار کر ہندستان کے مسلمانوں کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہی روایت سندھ میں محمد بن قاسم کی آمد سے بہادر شاہ ظفر تک قائم رہی، اور اگر مسلمان حکمرانوں کا یہ مذہبی فریضہ ہوتا کہ وہ مندروں کو مسمار کریں، بتوں اور مورتوں کو توڑ کر ہندستان کی سرزمین کو ان چیزوں سے پاک کردیں، تو شاید یہاں اتنے لاکھوں اور کروڑوں مندر دکھائی نہ دیتے، جو قدیم زمانہ سے اب تک موجود ہیں، اگر اسلام کی مذکورہ بالا تعلیمات کی کہیں اور کسی زمانہ میں کسی سے خلاف ورزی ہوئی تو اسلامی نقطۂ نظر سے اس سے جرم کا ارتکاب ہوا۔ مسلمان اپنی مسجدیں بنانے میں تو بہت زیادہ محتاط اور پرہیزگار رہے، پہلے ذکر آیا ہے کہ کسی غاصبانہ قبضہ والی زمین پر تو مسجد بنانا بالکل ہی جائز نہیں، اور گر بنالی جائے تو وہ توڑ دی جائے، مسجد بنانے میں علماء و فقہاء نے بڑے شرائط مقرر کئے ہیں، فقہا کی یہ رائے تسلیم کرلی گئی ہے کہ جو مسجد ریا کاری یا نام و نمود یا کسی اور غرض فاسد کیلئے بنائی جائے جس میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا خیال نہ ہو یا جو مسجد ناپاک مال سے بنائی جائے تو وہ مسجد ضرار کی سی ہے۔ فقہاء کی یہ بھی رائے ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی جگہ مسجد بنائے جس میں دوسرے کا حق ہو اور اس کی رضامندی حاصل نہیں کی گئی ہو تو اس حق والے کو اختیار ہے کہ ایسی مسجد کو باطل قرار دے اور اپنا حق لے لے، اس کو اس طرح بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ ایک زمین پر کسی کو جوار یا رشتہ کی وجہ سے حق شفعہ حاصل ہے تو اس پر مسجد نہیں بنائی جاسکتی ہے، (فتح القدیر، ج:۴، ص:۸۷۵)۔ اسی طرح ایک شخص بیمار ہے یا اس کی خواہش ہے کہ وہ اپنا گھر بار مسجد میں تبدیل کردے، یا اس نے مرتے وقت اس کی وصیت بھی کردی، مگر اس کے جائز ورثاء وصیت کو تسلیم نہ کریں تو اس کی وصیت جائز نہیں سمجھی جائے گی (فتاوی عالمگیر ج:۲، ص:۴۵۶)۔ اسی طرح بیع فاسد سے خریدی ہوئی زمین پر مسجد بنانے کی اجازت نہیں۔ ناجائز طریقہ سے حاصل کی ہوئی زمین پر بھی مسجد بنانا درست نہیں ہے، ناجائز حصول کی جو بھی شکل ہو، مثلاً کسی کا گھر زبردستی کچھ لوگ حاصل کرکے وہاں مسجد یا جامع مسجد بنالیں تو ایسی مسجد میں نماز پڑھنا جائز نہ ہوگا، (فتاوی عالمگیری، ج:۶، ص:۲۱۴)۔ اسی طرح کوئی راستہ ایسا ہو کہ ایک مسجد کے بننے سے چلنے والوں کو نقصان یا تکلیف ہو تو بلاشبہ ایسی مسجد بنانا درست نہیں (فتاوی عالمگیری، ج:۳، ص:۲۲۹)۔ مسجد کی تعمیر کے لئے زمین کو حلال طریقہ سے حاصل کیا جانا اس کی صحت کی شرط ہے، اور اس حلال طریقہ کی وضاحت اس طرح کی جاتی ہے کہ اس زمین پر کسی بھی شخص کا کوئی حق نہ ہو، ہدایہ میں ہے کہ اگر ایک شخص نے کوئی ایسی مسجد بنائی جس کے نیچے کوئی تہ خانہ ہو، اس کے بالائی حصہ پر کوئی مکان ہو، بیچ میں مسجد ہو اور اس کا دروازہ کسی راستہ پر کھلتا ہو، اور گو اس مسجد کے حصہ کو اس شخص نے اپنی ملکیت سے نکال کر مسجد بنا دیا ہو، تو یہ درست نہیں ہوگا، کیونکہ جب اس نے اس کو باضابطہ فروخت نہیں کیا ہے تو اس کو یا اس کے انتقال کے بعد اس کے وارثوں کو اس حصہ کو فروخت کرنے کا حق باقی رہے گا، صاحب ہدایہ نے اس مسئلہ کی عقلی دلیل یہ دی ہے کہ یہ مسجد اللہ کیلئے خالص نہیں تھی، کیونکہ اس سے بندہ کا حق متعلق ہے، قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ مسجد وہ ہے جس میں کسی کو بھی حق منع حاصل نہ ہو، یعنی اس مسجد پر کسی کا کسی طرح کا کوئی بھی حق نہ ہو۔

فقہاء کا اس مسلک پر ہمیشہ عمل رہا، موجودہ دور کے فتاوی میں بھی اسی قسم کی مثالیں ملتی ہیں، مثلاً فتاوی رضویہ میں ایک استفتاء، کے جواب میں لکھا گیا ہے کہ مسجدیں اللہ کیلئے ہیں، ان کیلئے لازم ہے کہ وہ اپنی ہشش جہت میں جمیع حقوق عباد سے منزہ ہوں، اگر کسی حصہ میں ملک عبد باقی ہے تو مسجد نہ ہوگی۔ (فتاوی رضویہ، ج:۶، ص:۴۵۳)۔ اسی طرح ایک استفتاء میں یہ پوچھا گیا کہ مسلمان چاہتے ہیں کہ ہندو زمین دار سے زمین خرید کر مسجد بنائیں، کیونکہ مسلمانوں کے پاس موروثی زمین سے الگ کوئی ایسی زمین نہیں ہے جس پر مسجد یا جامع مسجد بنائی جاسکے، لیکن وہ ہندو زمین دار زمین نہیں بیچنا چاہتا، تو ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟ اس کے جواب میں یہ فتوی دیا گیا کہ اگر وہ ہندو زمین نہیں بیچتا تو پھر مسلمان گھروں ہی میں نماز پڑھیں، (فتاوی رضویہ، ج:۶، ص:۴۶۱)۔ اسی طرح اگر زمین مشترک ہے تو شرکاء کی اجازت کے بغیر مسجد بنانا جائز نہیں، اور اگر ایسی زمین پر مسجد بنا بھی دی جائے تو اس میں نماز پڑھنے کا ثواب نہیں ہے بلکہ اس میں نماز ہی نہ پڑھی جائے۔ (مجموعۂ فتاوی مولانا عبد الحئی، بحوالۂ آداب المسجد مفتی محمد شفیع، ص:۴۵)۔ اسی طرح نابالغ کی زمین پر مسجد بنانا جائز نہیں، (تتمہ امداد الفتاوی بحوالہ آداب المساجد مفتی محمد شفیع ص:۴۵)۔ فاحشہ عورت نے اگر اپنی حرام آمدنی سے مسجد بنادی تو وہ مسجد ہی نہیں تسلیم کی جائے گی اور نہ اس کو اس کا ثواب ملے گا۔ (مجموعۂ فتاوی مولانا عبد الحئی، ص:۲۶۸) زمین حلال طریقہ سے حاصل کرنا لازمی ہے: جب کسی جگہ مسجد بنانے میں اتنے شرائط ہوں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ مسلمان یا ان کے فاتح اور حکمراں مندروں کو توڑ کر مسجدیں بناتے رہے ہوں، اوپر کہا گیا ہے کہ مسجد بنانے کیلئے زمین حلال طریقہ پر حاصل کرنا لازمی ہے، اس کے حاصل کرنے میں کسی بندہ کا حق زائل نہ ہوتا ہو، اور زبردستی نہ کی گئی ہو تو پھر کسی مندر کو توڑ کر وہاں پر مسجد بنانا کیونکر درست، جائز اور صحیح قرار دیا جاسکتا ہے؟ یہ تو مان لیا جاسکتا ہے کہ مسلمان فاتحوں اور حکمرانوں نے جنگ کے زمانہ کے غیظ و غضب میں کسی مندر کو مسمار کردیا ہو، یا کسی مندر کو سازش، بغاوت یا فحاشی کا اڈہ سمجھ کر اس کو منہدم کردیا ہو، مگر مندر کو توڑ کر اس کی جگہ پر مسجد بنانا ثابت نہیں کیا جاسکتا، اور اگر کسی محرور المزاج اور مغلوب الغضب فاتح نے ایسی مسجد بنادی تو راسخ العقیدہ فقہاء اور علماء کے نزدیک یہ مسجد قرار نہیں دی جاسکتی ہے، یہ بھی قرین قیاس ہے کہ کسی خاص سبب سے توڑے ہوئے مندر کے پاس یا اس سے تھوڑے فاصلہ پر کوئی مسجد بنادی گئی ہو، مگر مندر کی جگہ ہرگز کہیں مسجد نہیں بنائی گئی، یہ اور بات ہے کہ کسی سیاسی مصلحت یا چرب زبانی سے یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی جائے کہ مندر توڑ کر مسجد بنائی گئی، انگریزوں نے ہندستان میں اپنی حکومت کے زمانہ میں ایسی باتوں کی ضرور ترویج کی، مگر ان کو تو واقعہ کے سچ اور جھوٹ ہونے سے غرض نہ تھی، ان کے پیش نظر تو مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کے دلوں میں نفرت پیدا کرنا تھا، وہ پیدا ہو کر رہی، اسی پس منظر کے ساتھ اجودھیا میں مسجد اور مندر کا جھگڑا کھڑا کردیا گیا، ایک مورخ یہ سوال کرسکتا ہے کہ یہ جھگڑا مغل بادشاہوں کے دور میں کیوں نہیں شروع ہوا؟ اس کا جواب یہ ہوسکتا ہے کہ ہندو اس دور میں دبے سہمے رہے، اس لئے وہ خاموش تھے، حالانکہ اکبر سے لے کر اس کے جانشینوں کے دور عروج تک بڑے بڑے راجپوت سرداران کے لشکر اور دربار میں رہ کر اپنے کارناموں کی وجہ سے خطابات اور امتیازات پاتے رہے، انہوں نے اپنے آقاؤں کی توجہ اجودھیا جیسے پوتر مقام کے مندروں کی بے حرمتی کی طرف کبھی نہیں دلائی اور شاید وہ اس کو ایک پوتر مقام سمجھ کر یہاں کی تیرتھ کیلئے کبھی آئے بھی نہیں، اس جگہ کی اہمیت برطانوی حکومت کے زمانہ میں زیادہ ہوئی، پھر مسمار شدہ مندروں کا مسئلہ اٹھا کر ہندوؤں کے جذبات کو ابھارا گیا، جس کے بعد ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان لازمی طور پر باہمی نفرت پیدا ہوئی۔ اس قضیہ کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس میں انگریز، ہندو اور مسلمان تینوں فریق بن گئے تھے، انگریز اس لئے کہ انہوں نے ہی ہندوؤں کو یقین دلایا کہ ان کے مندروں کو منہدم کرکے مسجدیں بنائی گئیں، اور پھر اس جھگڑے کو چکانے کیلئے ان ہی کی فوج سرگرم عمل رہی، جیسا کہ آگے ذکر آئے گا، ہندو اس لئے فریق ہوگئے کہ ان کا مطالبہ ہوا کہ جن مندروں کو توڑ کر مسجدیں بنائی گئی ہیں ان کی تعمیر از سر نو ہو، اور مسجدیں مسمار کردی جائیں، مسلمان یہ کیسے گوارا کرسکتے تھے، ان کی دلیل تھی کہ یہ صحیح نہیں کہ یہ مسجدیں مندروں کو توڑ کر بنائی گئی ہیں۔ یہ باتیں محض زبانی روایتوں سے مشہور کی گئی ہیں، جن کا ثبوت مستند معاصر تاریخوں میں نہیں، بہت بعد کی کسی کتاب میں ان کا ذکر ہے تو وہ قابل قبول نہیں، ان کا اصرار یہ رہا کہ جن مسجدوں میں برابر نمازیں ہوتی رہی ہیں ان میں اسی طرح نمازیں پڑھی جانی چاہیے۔

شوبھندو سمیت بی جے پی کے چار ایم ایل اے معطل

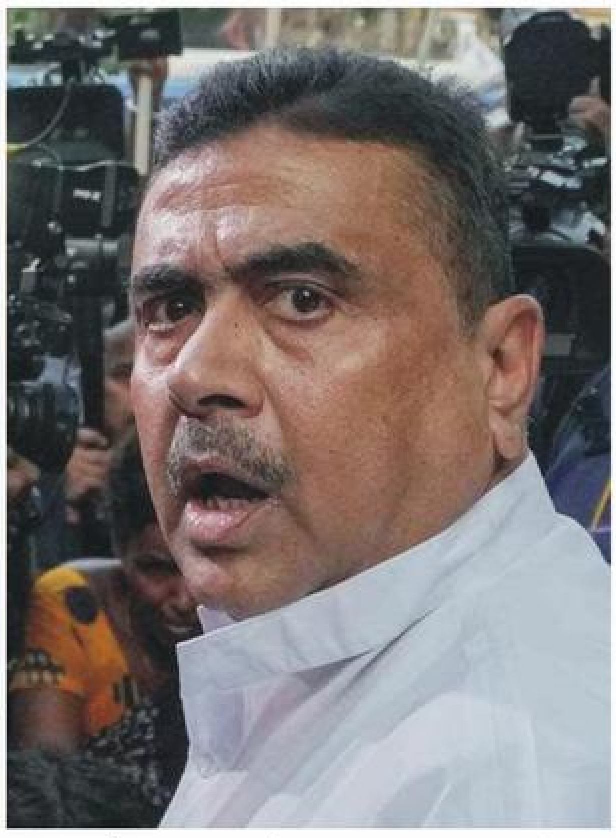

کولکاتا 17 فروری : قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری نے قانون ساز اسمبلی سے معطل کئے جانے کے بعد احتجاج اور مظاہروں کی نئی حکمت عملی اپنائی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی منگل کو اسمبلی میں گورنر کے خطاب سے خطاب کرنے والی ہیں۔ اس سے پہلے شوبھندو کو بولنا تھا۔ لیکن پیر کو اسمبلی اسپیکر بمان بنرجی نے اپوزیشن لیڈر سمیت چار بی جے پی ایم ایل ایز کو معطل کردیا۔ اس صورتحال میں منگل کو جب وزیر اعلیٰ اسمبلی میں تقریر کریں گے تو اپوزیشن لیڈر نے اسمبلی سے باہر بولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ شوبھندو نے یہ پیغام پارٹی قانون سازوں کے ساتھ میٹنگ میں دیا۔ شوبھندو نے اسمبلی سے معطل کیے جانے کے بعد پارٹی قانون سازوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اسمبلی اجلاس کے بقیہ دنوں میں، اپوزیشن کے طور پر بی جے پی ایم ایل اے کے رول پر بحث ہوتی ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ منگل کو اسمبلی میں چیف منسٹر کی تقریر کے دوران بی جے پی کے ممبران اسمبلی اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جس دن وزیر اعلیٰ آئیں گے میں ان کا شیم شیم کہہ کر بائیکاٹ کروں گا۔ کل بی جے پی ایم ایل اے اسمبلی کے گیٹ کے سامنے احتجاج کریں گے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق اس پروگرام کے لیے ایک نیا سوشل میڈیا پیج بھی بنایا جا رہا ہے۔ اس صفحہ کا نام BJP Legislature Party ہوگا۔ بی جے پی کی پارلیمانی پارٹی کا پروگرام قائد حزب اختلاف کے اپنے سوشل میڈیا ہینڈلز اور اس نئے سوشل میڈیا پیج سے نشر کیا جائے گا۔

جن نائک کرپوری ٹھاکر کی زندگی آنے والی نسلوں کی ہمیشہ رہنمائی کرے گی: بششٹھ

پٹنہ، 17 فروری (یو این آئی) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی نائب صدر اور راجیہ سبھا کے سابق رکن بششٹھ نارائن سنگھ نے کہا کہ جن نائک کرپوری ٹھاکر کی زندگی ہمیشہ آنے والی نسلوں کی رہنمائی کرتی رہے گی۔ جن نائک کرپوری ٹھاکر کی برسی کے موقع پر پیر کو جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں کرپوری مباحثے کا اہتمام کیا گیا۔ اس کی صدارت جے ڈی یو انتہائی پسماندہ سیل کے ریاستی صدر اور سابق ایم پی چندیشور پرساد چندراونشی نے کی، جب کہ اسٹیج کا آپریشن ریاستی ترجمان محترمہ انجم آرا نے اور شکریہ میمورنڈم قانون ساز کونسلر سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی نے کیا۔ اس دوران پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری ڈاکٹر دھرمیندر چندراونشی تحریری کردہ کتاب "کرپوری کی پکار ہے نتیش کمار ہے" کا اجراء کیا گیا اور جگجیون رام پارلیمانی اسٹڈیز اینڈ پولیٹیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نریندر پاٹھک نے اپنی کتاب "لوک تنتر کے کبیر بھارت رتن جن نائک کرپوری ٹھاکرز کی کاپی اسٹیج پر موجود مہمانوں کو پیش کی۔ اس موقع پر مسٹر بششٹھ نے کہا کہ یہ ہم سب کے لئے فخر کی بات ہے کہ جن نائک کرپوری ٹھاکر جیسی شخصیت بہار میں پیدا ہوئی ہے۔

مہا کمبھ سے واپسی پر خاتون نے دیکھا کہ ان کا گھر صاف ہوگیا ہے

بردوان 17 فروری: خاتون میرٹ حاصل کرنے کمبھ میلے میں گئی تھی۔ اس نے وہاں مقدس غسل کیا۔ بعد میں وہ اپنے فلیٹ میں واپس آگئی۔ اور گھر کے گیٹ کے سامنے آتے ہی نظریں ماتھے پر اٹھ جاتی ہیں۔ کیا یہ بھی ممکن ہے؟ عورت سوچ نہیں سکتی۔ یہ واقعہ بردوان کے مضافاتی علاقے ریناس میں پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گھر میں کوئی نہ ہونے کی وجہ سے بدمعاشوں نے فلیٹ کے تالے توڑ کر سب کچھ لوٹ لیا۔ صرف ایک گھر میں نہیں۔ یہ چوری متعدد فلیٹس میں ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ شرپسندوں نے رینیسنس ٹاور نمبر 10، 11 اور 12 کے دو فلیٹ چوری کرنے کی کوشش کی۔ شروانی ملک رینیسانس ٹاور نمبر 10 کی رہائشی ہے۔ وہ کچھ دن پہلے کمبھ میلے میں گئے تھے۔ اس موقع پر بدمعاشوں نے فلیٹ کا تالہ توڑ دیا اور لوٹ مار کر کے فرار ہوگئے۔ اس کے علاوہ 12 ویں ٹاور کے فلیٹ کے رہنے والے مستھو بھومک گھوشال۔ کام کے سلسلے میں اتوار کو درگا پور گئے تھے۔ ان کے شوہر امیت گھوشال ہیں۔ ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتے ہیں۔ وہ بھی اس رات گھر پر نہیں تھا۔ گھر کے مالک کا دعویٰ ہے کہ ان کا فلیٹ بھی چوری ہو گیا ہے۔ 40 ہزار نقدی، دو اے ٹی ایم کارڈ اور چاندی کے کئی سکے اور طلائی زیورات لوٹ لئے گئے۔ مشتو نے کہا، میں درگا پور میں تھا۔ شوہر نادیہ میں تھا۔ گھر کو تالا لگا ہوا تھا۔ گھر آ و تب میں نے یہ واقعہ دیکھا۔ گھر کے تالے ٹوٹے اور سب کچھ چوری ہو گیا۔

مندرا خاندان کی کفالت کے لیے موم بتیاں بیچ کر ہائر سیکنڈری کی تیاری کر رہی ہے

بارسات 17 فروری: وہ ہر صبح ایک کام کرنے کے لیے اٹھتی ہے۔ اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اگربتی بیچنے نکلیں۔ وہ بازار میں مختلف دکانوں پر جاتی ہے اور اگربتیاں لے کر آتی ہے۔ پچھلے ایک سال سے یہ اس کا روزانہ کا معمول ہے۔ لیکن ہائر سیکنڈری کا امتحان سامنے ہے۔ یہ کیا ہے؟ پہلے پیٹ۔ اگر یہ موم بتی کی چھڑی نہ بیچی گئی تو خاندان زندہ نہیں رہے گا۔ اس لیے 17 سالہ مندرا نے پڑھائی کے درمیان بڑی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لے لی ہے۔ بابا صاحب سنگھ کا لاٹری کا چھوٹا کاروبار ہے۔ وہ علاقے میں گھوم پھر کر تھوڑا کماتا ہے۔ والد کی آمدنی خاندان کے لیے کافی نہیں ہے۔ چنانچہ مندیرا اپنی پڑھائی کے دوران اپنے والد کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے ایک سال کے لیے خود باہر چلی گئیں۔ اپنے والد کے علاوہ مندرا کے خاندان میں ایک ماں اور ایک چھوٹا بھائی بھی ہے۔ اس کے اس کاروبار میں وہ بھی بڑے شراکت دار ہیں۔ مندرا پریانتھ گرلز ہائی اسکول، باراسات، شمالی 24 پرگنہ کی طالبہ ہے۔ اس سے قبل مندرا نے مدھیامک میں فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا تھا۔ اب زندگی کے ایک اور بڑے امتحان کی باری ہے۔ لیکن مندر ہر روز یہ امتحان دے رہا ہے۔ مالی مشکلات سے دوچار۔

بنگلہ دیش آئندہ 6 ماہ میں پاکستان کے ساتھ الحاق کرلیتا ہے تو مجھے حیرت نہیں ہوگی! بی جے پی لیڈر شوبھندو ادھیکاری

کلکتہ : کیا بنگلہ دیش پاکستان میں ضم ہو جائے گا؟ بی جے پی لیڈر شوبھندو ادھیکاری کا دھماکہ خیز دعویٰ۔ انہوں نے اتوار کو میوزیم میں ایک پروگرام میں کہا کہ اگر بنگلہ دیش اگلے 6 ماہ میں پاکستان کے ساتھ الحاق کرلیتا ہے تو مجھے حیرت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وہ بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے دکھ کو سمجھتے ہیں، جو اس وقت ظلم وستم کا شکار ہیں۔ انہوں نے اپنی ماں کا حوالہ دیتے ہوئے تقسیم کے زخموں کو یاد کیا۔ شوبھندو نے بھی محمد یونس پر حملہ کرنا بند نہیں کیا۔ اتوار کو انڈین میوزیم کے اے بی سی آڈیٹوریم میں کھولا ہوا نامی تنظیم کے زیر اہتمام بنگلہ دیش بحران میں کے عنوان سے ایک مباحثے میں حصہ لیتے ہوئے قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما شوبھندو ادھیکاری نے کہا" بنگلہ دیش میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ کسی بھی جمہوری ملک میں نہیں ہوتا۔" میں خود شکار ہوں۔ میری والدہ محترمہ گایتری بھٹاچاریہ ہیں، ان کے والد باریسال میں استاد تھے۔ 1959 میں، وہ ایک ہی ٹکڑے میں آنے پر مجبور ہوئے۔ بہت سے ایسے ہندو ہیں جنہیں صرف اس لیے بنگلہ دیش چھوڑنے پر مجبور کیا گیا ہے کہ وہ ہندو ہیں۔ شوبھندو ادھیکاری نے کہا، مغربی بنگال کے ایک شہری، ایک ہندوستانی شہری کے طور پر، میں وزیر اعظم سے درخواست کرنا چاہوں گا کہ براہ کرم ان لوگوں کو جیل میں نہ ڈالیں جو بنگلہ دیش سے عوامی لیگ میں شامل ہونے یا ہندو ہونے کے جرم میں یہاں سے بھاگے ہیں۔" بھارت پہلے بھی حسینہ اور بنگ بندھو مجیب کے خاندان کو پناہ دے چکا ہے۔

بنگلہ دیشیوں کے پاس فرضی آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور ووٹر کارڈ ہے: جسٹس دیبانگشو کا تبصرہ

کولکتہ: آدھار کارڈ ووٹر کارڈ صرف ہندوستانی ہے یا نہیں؟ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس دیبانشو باسک کی ڈویژن بنچ کا اہم مشاہدہ۔ جج نے کہا، "ہر بنگلہ دیشی کے پاس ایسا فرضی آدھار، ووٹر راشن کارڈ ہے۔ ان میں سے کچھ خود کو اس ملک کا شہری ظاہر کرنے کے لیے ٹیکس بھی ادا کرتے ہیں۔" جج نے پاسپورٹ جعلسازی کیس پر تبصرہ کیا۔ پولیس نے مشرقی بردوان کے رہنے والے دولال شیل اور اس کی بیوی سپنا کو جعلی پاسپورٹ کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ ان کی ضمانت کی سماعت پیر کو تھی۔ جعلی پاسپورٹ سکینڈل کے معاملے میں جج کی اہم آبزرویشن، "جب لوگوں کو امریکہ سے نکالا جا رہا ہو تو ایسا ہی ہوتا ہے"۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ دوسری بار اقتدار میں آنے کے بعد تارکین وطن کو بھارت واپس بھیج رہے ہیں۔ امریکی فوج کا طیارہ غیر قانونی طور پر دراندازی کرنے والے ہندوستانیوں کو لے کر ہندوستانی سرزمین پر اترا ہے۔ جج نے جعلی پاسپورٹ کے ساتھ اس ملک میں داخل ہونے والے اس جوڑے کے معاملے میں بھی یہی کہا۔ درخواست گزار کی جانب سے وکیل نے سوال کیا کہ "محکمہ امیگریشن سے کسی نے جواب نہیں دیا۔ نتیجے کے طور پر، یہ کیسے ثابت نہیں ہوتا کہ اس نے پاسپورٹ بنایا ہے؟ شل خاندان 2010 میں اس ملک میں آیا تھا۔ فارنرز رجسٹریشن ترمیمی ایکٹ 2019 سیکشن 2 کے مطابق، جو لوگ 2014 سے پہلے اس ملک میں آئے تھے، انہیں ہندوستان کا شہری سمجھا جائے گا۔ اس دن وکیل نے عدالت میں یہ قانون دکھانے کی کوشش کی۔ عدالت اس سے مطمئن نہیں تھی۔ پھر جج نے کہا، "آدھار کارڈ ایک ہندوستانی ہے اگر یہ ووٹر کارڈ ہے یا نہیں؟ ہر بنگلہ دیشی کے پاس ایسا جعلی آدھار، ووٹر راشن کارڈ ہے۔ ان میں سے کچھ خود کو اس ملک کا شہری ظاہر کرنے کے لیے ٹیکس بھی ادا کرتے ہیں۔" عدالت نے ان کی ضمانت مسترد کردی۔

مناسب بحالی کے بغیر ریلوے لوگوں کو بے دخل نہیں کرسکتا! ایم ایل اے اسیت مجمدار

ہگلی: یہ واقعہ ہگلی ضلع کے بندیل علاقے میں پیش آیا۔ بندیل اسٹیشن امرت بھارت اسٹیشن پروجیکٹ کے تحت آیا ہے۔ تو تبدیلی کی ہوا چل رہی ہے۔ اسٹیشن کے کھلنے اور بند ہونے کا وقت بدل جائے گا۔ ماحولیات کی صورتحال بہتر ہوگی۔ لیکن اس کے لیے اسٹیشن کی توسیع کی ضرورت ہے۔ اس لیے حکام ریلوے کے تحت بندل بینگو کے باغات اور لوکو پارہ کے علاقوں میں چھوڑی ہوئی زمین پر کام شروع کرنے کے خواہاں ہیں۔ لیکن بہت سے لوگ اس علاقے میں برسوں سے چھوڑے ہوئے کوارٹرز پر قبضہ کر کے رہ رہے ہیں۔ ریلوے ملازمین کے چلے جانے کے باوجود وہ اپنے سروں پر چھت فراہم کرنے کے لیے علاقے پر قابض ہیں۔ بنیادی طور پر، یومیہ اجرت والے مزدور اور مہاجر مزدور وہاں رہتے ہیں۔

دریں اثنا، ریلوے حکام بندیل اسٹیشن کی توسیع کے لیے چھوڑے گئے کوارٹر کے علاقے کو کھونے سے گریزاں ہیں۔ اس لیے لوکو پارہ کے رہائشیوں کو حال ہی میں بے دخلی کے نوٹس دیے گئے ہیں۔ اور چنچورا ترنمول کے ایم ایل اے اسیت مجمدار نے یہ مسئلہ اٹھایا ہے۔ کچھ دن پہلے ترنمول لیڈروں نے اس ریلوے کے لیے بے دخلی کے نوٹس جاری کرنے کے سلسلے میں ایک میٹنگ کی تھی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ مناسب بحالی کے بغیر بے دخلی نہیں کی جا سکتی۔ پیر کو اسیت مجمدار اسی تناظر میں علاقے میں گئے۔ جب وہ وہاں گیا تو دیکھا کہ ریلوے حکام نے کوارٹرز کو گرانا شروع کر دیا ہے۔ اور اس سے ایم ایل اے غصے سے لال ہوگئے۔

البریا: ایک دوست نے دوسرے دوست کے مقعد میں ہوا کا پائپ ڈال دیا

البریا: الزام ہے کہ جوٹ مل میں کام کرتے ہوئے ایک دوست نے دوسرے دوست کے مقعد میں ہوا کا پائپ ڈال دیا۔ اس کی موت پیٹ کی گہا پھٹنے سے ہوئی۔ یہ افسوسناک واقعہ البیریا کے بوریا نارتھ جوٹ مل میں پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ متوفی کی شناخت صابر ملک (50) کے طور پر ہوئی ہے۔ مقتول مزدور کی اہلیہ مامودہ خاتون نے بتایا کہ دیگر کارکن صابر کو بار بار 'یار کی' کہہ کر ہراساں کرتے تھے۔ صابر کئی بار مل حکام کو آگاہ کر چکا تھا۔ اس کے باوجود مل حکام نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ انہیں افسوس ہے کہ اگر مل حکام ایکشن لیتے تو اس طرح جان نہ جاتی۔ متوفی مزدور کی بیٹی سیکنڈری اسکول کی طالبہ ہے۔ مل حکام نے پولیس میں جنرل ڈائری درج کرادی ہے۔ ڈاکٹر بھی اس وحشیانہ واقعے سے حیران ہیں۔ ان میں سے بعض کا یہ بھی کہنا ہے کہ ایسے مریض عموماً نہیں ملتے۔ مقعد جس کے ذریعے ہوا داخل کی گئی ہے۔ اس کی وجہ سے آنتیں پھٹ جاتی ہیں اور معدے میں پھیل جاتی ہیں۔ اس واقعہ کے بعد صابر کو پہلے نازک حالت میں البیریا ای ایس آئی اسپتال لے جایا گیا اور بعد میں اس کی حالت نازک ہونے پر اسے مانیک تلہ ای ایس آئی اسپتال بھیج دیا گیا۔ جہاں اس کی موت ہوگئی۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ انہیں ابتدائی طور پر وینٹی لیشن پر رکھا گیا تھا۔ آئی ٹی یو سے خصوصی مشینیں بھی لائی جاتی ہیں۔ علاج انٹیوبیشن سے ہوتا ہے۔ منہ کے ذریعے ایک ٹیوب ڈال کر جسم میں آکسیجن داخل کرنے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔ لیکن یہ ناکام رہا۔

والد کی دوسری شادی کی مخالفت کرنے پر بیٹے کا باپ نے کیا قتل

مالدہ 17 فروری: ایک باپ پر اپنے بیٹے پر گلے میں رسی باندھ کر مار پیٹ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ والد کی دوبارہ شادی کی کوشش کے خلاف احتجاج کرنے پر قتل۔ لاش کو خفیہ طور پر دفنانے کی کوشش۔ متوفی کے چچا سمیت علاقے کے کچھ لوگوں نے کسی نہ کسی طرح لاش کو نکالا۔ اس واقعہ کو لے کر شیر شاہی، کالیا چک، مالدہ میں کشیدگی بڑھ گئی۔ متوفی کا نام راج مومن (20) ہے۔ ملزم کا نام سرفراز عالم مومن ہے۔ واقعہ کے بعد سے وہ فرار ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ تھانہ کالی چک پولیس نے واقعہ کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ سرفراز عالم مومن پیشے کے اعتبار سے بزنس مین ہیں۔ بجلی کے سامان کی دکان ہے۔ اہلیہ، ایک بیٹی اور ایک بیٹا والا خاندان۔ مبینہ طور پر سرفراز اپنے اہل خانہ پر باقاعدگی سے تشدد کرتا تھا۔ اس لیے اس کی بیوی اور بچے اس کے ساتھ نہیں رہتے تھے۔ کچھ دن پہلے سرفراز راج کو اپنے پاس لے آیا۔ انہوں نے اسے پڑھنے کے بجائے دکان پر کام کرنے پر مجبور کیا۔ سرفراز پر الزام ہے کہ اس کے دوسری خاتون کے ساتھ غیر ازدواجی تعلقات تھے۔ جب راج نے اس سے شادی کرنے کی کوشش کی تو اس نے احتجاج کیا۔ جس کی وجہ سے خاندان میں بدامنی شروع ہو جاتی ہے۔ مبینہ طور پر، اپنے والد کی دوسری شادی کی کوشش کے خلاف احتجاج کرنے پر راج کو مارا پیٹا گیا، گلے میں رسی ڈال کر گلا گھونٹ کر قتل کر دیا گیا۔ الزام ہے کہ اس کے بعد لاش کو خفیہ طور پر دفنانے کی کوشش کی گئی۔ لاشیں کئی مقامی لوگوں نے برآمد کیں جن میں راج کے چچا شمیم اختر بھی شامل ہیں۔ پھر سرفراز بھاگ گیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے مالدہ میڈیکل کالج اور اسپتال بھیج دیا گیا۔

نیو مارکیٹ میں کاروبار کو لے کر دو دکانداروں میں جھگڑا

کلکتہ 17 فروری : نیو مارکیٹ میں کاروبار کرنے پر جھگڑا۔ اس کے نتیجے میں دو نوجوانوں کو مبینہ طور پر ایس ایس کے ایم ہاسپٹل سے متصل علاقے میں کھڑا کر کے بری طرح پیٹا گیا۔ بھوانی پور پولیس اسٹیشن نے تحریری شکایت کی بنیاد پر تحقیقات کرنے کے بعد دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ہونے والے دو افراد کے نام محمد جاوید اور محمد تبریز ہیں۔ پولیس نے کہا کہ وہ باقی ملزمان کی تلاش کر رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزمان نیو مارکیٹ میں دکاندار ہیں۔ شکایت کنندہ منو سنگھ نیو مارکیٹ میں کاروبار کرتا ہے۔ مبینہ طور پر دونوں پارٹیوں میں ہفتہ کو کاروبار کو لے کر جھگڑا ہوا تھا۔ حالانکہ اس وقت یہ معاملہ ابتدائی طور پر حل ہوگیا تھا۔ منو اور اس کا بھائی ہفتہ کو آدھی رات کے قریب اپنے کاروبار سے فارغ ہو کر موٹر سائیکلوں پر واپس آ رہے تھے۔ اس وقت ملزم جاوید اور تبریز نے اپنے گروہ کے ساتھ ایس ایس کے ایم اسپتال سے متصل ہریش مکھرجی روڈ پر بائک کھڑی کی۔ مبینہ طور پر جھگڑے کے بعد جاوید نے دونوں بھائیوں کو بری طرح مارا پیٹا۔ ان پر مبینہ طور پر ہتھیاروں سے حملہ بھی کیا گیا۔ منو اور اس کا بھائی رامانوج زخمی ہو گئے۔ ان کا اسی رات SSKM میں علاج کیا گیا۔ اس کے فوراً بعد منو نے بھوانی پور پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ تفتیش کے بعد پولیس نے ہفتہ کی رات دونوں ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار شدگان کو اتوار کو علی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں جج نے ان کی 25 فروری تک پولیس تحویل کا حکم دیا۔ بھوانی پور تھانے کی پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس تصادم میں کوئی اور بھی شامل تھا۔

عمران ہاشمی کی فلمیں جنت اور آوارہ پن کی دوبارہ ریلیز کا امکان

ممبئی، ۱۶ رفروری (پی ایس آئی) سوشل میڈیا کے صارفین مہیش بھٹ پروڈکشن کے تحت بنی عمران ہاشمی کی مقبول فلموں جنت اور آوارہ پن کی دوبارہ ریلیز کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مہیش بھٹ نے اس سلسلے میں جلد ہی معلومات فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ موجودہ دور میں باکس آفس پر ری ریلیز ہونے والی فلموں کو شاندار کامیابی مل رہی ہے، جن میں یہ جوانی ہے دیوانی، بریلی کی برفی اور صنم تیری قسم شامل ہیں۔ شائقین مقبول فلموں کی دوبارہ ریلیز کا مطالبہ کر رہے ہیں، جس سے پروڈیوسرز کروڑوں روپے کما رہے ہیں۔ عمران ہاشمی کی فلم جنت نے 2008 میں باکس آفس پر بڑی کامیابی حاصل کی تھی، جبکہ آوارہ پن ناکام رہی۔ لیکن وقت کے ساتھ اس نے کلٹ فلم کا درجہ حاصل کر لیا ہے۔ دونوں فلمیں اپنی موسیقی اور نغموں کی بدولت بھی یادگار بنی ہوئی ہیں۔ مہیش بھٹ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ کائنات مجھ سے ان دو خوبصورت فلموں کی دوبارہ ریلیز کا مطالبہ کر رہی ہے۔ میں اپنی ٹیم سے بات کرنے کے بعد بتا سکوں گا کہ ہم کیا کر سکتے ہیں۔ یہ مطالبہ صنم تیری قسم کی شاندار ریلیز کے بعد کیا گیا، جس کی موسیقی نے شائقین کو جنت اور آوارہ پن کی یاد دلائی۔

رام چرن کا الو ارجن سے جھگڑا؟ سوشل میڈیا پر ان فالو کر دیا

چنئی، ۱۶ رفروری (پی ایس آئی) جنوبی بھارت کے نامور اداکاروں رام چرن اور الو ارجن کے درمیان دراڑیں پڑنے لگی ہیں۔ رام چرن نے اپنے کزن الو ارجن کو انسٹاگرام پر ان فالو کر دیا جس کے بعد سے اس معاملے پر مزید چہ میگوئیاں شروع ہو گئیں۔ آندھرا پردیش کے انتخابات سے قبل جب الو ارجن نے اپنے چچا پون کلیان کے سیاسی مخالف شلپا روی چندرا کشور ریڈی کی حمایت میں نندیال کا دورہ کیا، تب سے کنڈیلا اور الو خاندانوں کے درمیان کشیدگی کی افواہیں گردش کر رہی ہیں۔ اس تنازعے کو مزید ہوا تب ملی جب حال ہی میں رام چرن نے الو ارجن کو انسٹاگرام پر ان فالو کیا، جس کے بعد مداحوں نے قیاس آرائیاں شروع کر دیں کہ دونوں کزنز کے تعلقات میں دراڑ آ چکی ہے۔ مداحوں نے یہ نوٹ کیا کہ رام چرن نے انسٹاگرام پر الو ارجن کو ان فالو کر دیا، جبکہ وہ ارجن کے بھائی الو سریش کو اب بھی فالو کر رہے ہیں۔ دوسری جانب رام چرن کی اہلیہ اپسنا کنڈیلا ابھی بھی الو ارجن کو اپنے پبلک اور پرائیویٹ اکاؤنٹس سے فالو کر رہی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ الو ارجن خود انسٹاگرام پر صرف اپنی اہلیہ الو سنیہا ریڈی کو فالو کرتے ہیں، جبکہ سنیہا اب بھی رام چرن کو فالو کر رہی ہیں۔ ایکس پر رام چرن اور الو ارجن کے مداحوں کے درمیان گرما گرم بحث چھڑ گئی کہ آیا دونوں کے درمیان واقعی کوئی اختلاف ہے؟ ایک مداح نے لکھا، کچھ سال پہلے الو ارجن نے انسٹاگرام پر سب کو ان فالو کر دیا تھا سوائے اپنی بیوی کے۔ اب رام چرن نے بھی الو ارجن کو ان فالو کر دیا۔ الو ارجن نے فلم گیم چینجر کیلیے بھی کوئی ٹویٹ یا مبارکباد نہیں دی۔ کیا واقعی دونوں کے درمیان کوئی تنازع چل رہا ہے؟ رام چرن کے مداحوں نے ان کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اگر الو ارجن انہیں فالو نہیں کرتے، تو چرن کا ان فالو کرنا بھی کوئی بڑی بات نہیں۔ ایک صارف نے لکھا، کیا الو ارجن رام چرن کو فالو کر رہے ہیں؟ اگر نہیں، تو پھر رام چرن کا ان فالو کرنا بھی ٹھیک ہے۔ یہ معاملہ اس وقت مزید شدت اختیار کر گیا جب الو ارجن کے والد الو اروند نے رام چرن کی فلم گیم چینجر کی باکس آفس پر ناکامی پر تبصرہ کیا۔ انہوں نے ایک تقریب کے دوران پروڈیوسر دل راجو کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ ان کی ایک فلم فلاپ ہو گئی جبکہ دوسری کامیاب رہی۔

انو اولمپک گریڈ حاصل کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون شوٹر

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) اکثر ہم اپنے ارد گرد کسی کو یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں کہ لڑکیوں کا کام گھر کے کام کاج کو سنبھالنا ہے۔ انہیں باہر آنے کی کیا ضرورت ہے؟ لیکن اس دور میں لڑکیوں نے چہار دیواری سے باہر نکل کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ لڑکیاں سب کچھ وہ حاصل کر سکتی ہیں جنہیں مرد حاصل کر سکتے ہیں۔ آج کھیلوں کی دنیا ہو یا سائنس سے متعلق شعبہ۔ ہر شعبے میں خواتین ملک کا نام روشن کرتی نظر آ رہی ہیں۔ انو راج سنگھ بھی ان میں سے ہی ایک ایسی منفرد شخصیت ہیں۔ انو راج سنگھ ایک ہندوستانی شوٹر ہیں جنہوں نے حنا سدھو کے ساتھ مل کر 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں خواتین کی جوڑی 10 میٹر ایئر پستول میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ وہ پچھلے کچھ سالوں سے زیادہ تر شوٹنگ کے مقابلوں میں تمغے حاصل کر رہی ہیں۔ انو نے 2010 کے ایشین گیمز ٹیم ایونٹ میں چاندی، 2010 کے کامن ویلتھ گیمز کے جوڑوں کے ایونٹ میں سونے اور دوحہ میں 2009 کی ایشین چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ لیکن یہ پچھلے سال امریکہ میں منعقدہ ورلڈ کپ میں چاندی کا تمغہ تھا جس نے شوٹر کے لیے اولمپک کوٹہ یقینی بنایا۔ انہوں نے لندن اولمپکس میں 10 میٹر ایئر پستول شوٹنگ مقابلے میں اپنے ملک کی نمائندگی کی۔ انو راج سنگھ 17 فروری، 1984 علی گڑھ، اتر پردیش میں پیدا ہوئیں۔ انو راج سنگھ کی فیملی کا تعلق چونکہ شوٹنگ سے ہے۔ ان کے بھائی سے لے کر ان کی ماں تک بھی ان کے خاندان میں شوٹر ہیں۔ ان کو بچپن سے کھیلوں سے دلچسپی رہی۔ انو نے ابتدائی تعلیم کے ساتھ ساتھ شوٹنگ کی بھی برابر مشق کی۔ انو نے علاقائی سطح کے کھیلوں کے مقابلوں میں بھی لیا۔ جس نے ان کے کیریئر کی کامیابی میں بہت اہم کردار کیا۔ اپنی محنت اور لگن سے انہوں بہت کچھ سیکھا۔ ان کی کامیابی کا سہرا ان کے کوچز کو جاتا ہے۔ جنہوں نے انو کو کھیل کی پیچیدگیاں سکھائیں اور کامیابی حاصل کرنے میں ان کی بے پناہ مدد کی۔ انو راج سنگھ ایک ہندوستانی شوٹر ہیں جنہوں نے اب تک 27 تمغے جیت کر 10 قومی شوٹنگ چیمپئن شپ میں فعال طور پر حصہ لیا ہے اور اب بھی اس کھیل کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لیے ان کی مخلصانہ کوششیں جاری ہیں۔ انو شوٹنگ کے زمرے میں بین الاقوامی پلیٹ فارم پر ہندوستان کی نمائندگی کرتی ہیں۔ انو نے 2010 کے کامن ویلتھ گیمز سے اپنے نام پر طلائی تمغہ حاصل کیا۔ انہوں نے سنگل اور جوڑی دونوں میں 10 میٹر اور 25 میٹر پستول شوٹنگ کے زمرے میں 2 سونے کے تمغے، 3 چاندی کے تمغے، اور 1 کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں سال 2002 کی نیشنل جونیئر چیمپئن شپ جیتی، جو ہندوستان میں 25 میٹر پستول کے زمرے میں منعقد ہوئی تھی۔ اس کے بعد سال 2007 کے نیشنل گیمز میں دلکش کارکردگی کا مظاہرہ کیا جہاں انہوں نے شوٹنگ میں ایک چاندی کا تمغہ اور تین سونے کے تمغے حاصل کیے۔ سال 2009 کی قومی چیمپئن شپ جیتی، جو ہندوستان میں ہوئی تھی، اس مقابلے میں انو راج نے 10 میٹر ایئر پستول کے زمرے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دہلی میں منعقدہ 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں 10 میٹر ایئر پستول مقابلے میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ دہلی میں منعقدہ 2010 کی کامن ویلتھ چیمپئن شپ (10 میٹر اور 25 میٹر، سنگل اور جوڑی دونوں) میں تین چاندی کے تمغے اور ایک سونے کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے حنا سدھو کے ساتھ 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل جوڑے میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ 2012 کے سمر اولمپکس میں اس نے 10 میٹر ایئر پسٹل اور 25 میٹر پسٹل دونوں میں حصہ لیا۔ امریکہ میں منعقدہ 2011 کے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ لندن میں منعقدہ 2012 کے سمر اولمپکس میں 10 میٹر ایئر پستول کے زمرے میں 23 ویں پوزیشن حاصل کی، سال 2017 دولت مشترکہ چیمپئن شپ میں 25 میٹر ایونٹ کے زمرے میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا، سال 2019 کے جنوبی ایشیائی کھیلوں میں، انہوں نے خواتین کے 25 میٹر پسٹل میں طلائی تمغہ جیت کر یہ شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔ انو کو ہندوستان کے سب سے بااثر کھلاڑیوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ انہیں ہندوستانی کھیلوں کے ایک عظیم آئیکن کے طور دیکھا جاتا ہے۔ ہندستانی کھیلوں کی دنیا میں انو کو شوٹنگ کے شعبے میں ایک اسٹار شوٹر اور ایک انتہائی معزز کھلاڑی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ ریاستی سطح کے کھیل، دولت مشترکہ کھیل، یا پھر دنیا کے سب سے بڑے کھیل اولمپکس ہوں، شروع سے ہی ہندوستانی نشانے بازوں نے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرکے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ یا اگر یوں کہا جائے کہ نشانے بازوں نے ان کھیلوں میں ہندوستان کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ملک کے لئے متعدد تمغے جیتے ہیں تو شاید غلط نہ ہوگا۔ انو اپنے اس پیشے سے اس قدر متاثر ہیں کہ انہیں اس بات کا پختہ یقین ہے کہ ایک دن شوٹنگ کا کھیل بھی کرکٹ کی طرح شائقین میں بہت مقبول ہوگا۔ انہوں نے اپنے حوصلے بلند رکھے اور شوٹنگ کو اپنا پیشن بنایا۔ یہ وہ وقت تھا جب ان کی زندگی کی نئی شروعات ہوئی اور انہوں نے شوٹنگ کے مقابلوں میں حصہ لینا شروع کیا۔ ان کی بہترین خدمات کے لئے انہیں 2012 میں ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔

جیسوال ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل سے باہر

ناگپور، 16 فروری (یو این آئی) ممبئی کے لیے کھیلنے والے اوپننگ بلے باز یشسوی جیسوال ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے پیر سے ودربھ کے ساتھ شروع ہونے والے رانجی ٹرافی سیمی فائنل سے باہر ہو گئے ہیں۔ یشسوی جیسوال اس ہفتے کے آخر میں ٹریننگ کے دوران اپنے بائیں ٹخنے میں زخمی ہو گئے تھے۔ اب وہ نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) بنگلورو جائیں گے۔ ممبئی کی ٹیم نے جیسوال کی جگہ کسی اور کھلاڑی کو ٹیم میں شامل کرنے کے بارے میں نہیں بتایا ہے۔ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے باقاعدہ رکن جیسوال نے حال ہی میں انگلینڈ کے خلاف اپنا ون ڈے ڈیبیو کیا تھا۔ انہیں ورات کوہلی کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ جیسوال اس سے قبل ہندوستان کے افتتاحی چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ میں تھے۔ لیکن بالآخر ورون چکرورتی کو ان کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا۔ دوبے اور جیسوال کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستان کے نان ٹریولنگ ریزرو میں شامل کیا گیا ہے اور ضرورت پڑنے پر وہ دبئی کا سفر کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد جیسوال ممبئی کے لیے رنجی ٹرافی کا سیمی فائنل کھیلنے جا رہے تھے۔ ٹیم میں اجنکیا رہانے، سوریہ کمار، شیوم دوبے اور شاردول ٹھاکر جیسے مشہور کھلاڑی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کل ہونے والے سیمی فائنل میں ممبئی کا مقابلہ ودربھ سے ہوگا۔

آئی پی ایل کا آغاز 22 مارچ سے ایڈن گارڈنز میں ہوگا

ممبئی، 16 فروری (یو این آئی) انڈین پریمئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کا آغاز 22 مارچ کو ایڈن گارڈنز میں دفاعی چیمپئن کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اور رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے درمیان میچ سے ہوگا۔ 29 مارچ کو دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں دہلی کیپٹلس اور ممبئی انڈینز کے درمیان میچ کھیلا جائے گا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے اتوار کو آئی پی ایل کے 18 ویں ایڈیشن کا شیڈول جاری کر دیا۔ بی سی سی آئی کے مطابق آئی پی ایل کے اس سیزن میں 13 مقامات پر کل 74 میچ کھیلے جائیں گے۔ لیگ کل 65 دن تک چلے گی۔ پورے سیزن میں 12 ڈبل ہیڈرز کھیلے جائیں گے۔ دوسرا کوالیفائر 23 مئی کو اور فائنل 25 مئی کو کولکتہ میں ہوگا۔ پہلا کوالیفائر اور ایلیمینیٹر 20 اور 21 مئی کو حیدرآباد میں کھیلا جائے گا۔ ڈبل ہیڈر 23 مارچ کو کھیلا جائے گا۔ جہاں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) راجستھان رائلز (آر آر) اور چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) ممبئی انڈینز (ایم آئی) کی میزبانی کرے گا۔ دوپہر کے میچ 3.30 بجے اور شام کے میچ 7.30 بجے شروع ہوں گے۔ لیگ مرحلے کے اختتام کے بعد پلے آف حیدرآباد اور کولکتہ میں ہوگا۔ گوہاٹی آر آر کے لیے دوسرا ہوم گراؤنڈ ہوگا، ڈی سی کے لیے وشاکھاپٹنم اور پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) کے لیے دھرم شالہ۔ گوہاٹی اور وشاکھاپٹنم دو دو میچوں کی میزبانی کریں گے جبکہ دھرم شالہ تین میچوں کی میزبانی کرے گا۔ اس بار ڈی سی، ایم آئی اور ایچ ایس جی اس گراؤنڈ پر پنجاب کے خلاف میچ کھیلیں گے۔ یہ میچز 4 سے 11 مئی کے درمیان کھیلے جائیں گے۔ اس بار کے کے آر، آر سی بی، آر آر، سی ایس کے اور پی بی کے ایس کو ایک گروپ میں رکھا گیا ہے جبکہ ایس آر ایچ، ڈی سی، جی ٹی، ایم آئی اور ایل ایس جی کو ایک گروپ میں رکھا گیا ہے۔

شیام لال کالج اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کے درمیان خطابی مقابلہ

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) 11 ویں پدم شری شیام لال میموریل انونیشنل ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل میچ پیر کو شیام لال کالج اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ خواتین کے زمرے میں دہلی یونیورسٹی الومنا اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے درمیان خطابی مقابلہ ہوگا۔ آج مردوں کے زمرے کے پہلے سیمی فائنل میں شیام لال کالج نے شری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج کو 3-1 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کے لیے پراوین، للت اور نوین نے ایک ایک گول کیا۔ خالصہ کالج کے لیے تنوج نے گول کیا۔ پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ شیام لال کالج کے نوین بدھوری کو دیا گیا۔ دن کے دوسرے سیمی فائنل میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے شری رام کالج آف کامرس کو 3-2 سے شکست دی۔ پلکت، نوین راٹھی اور گروکھ نے فاتح ٹیم کے لیے ایک ایک گول کیا۔ شری رام کالج آف کامرس کے لیے اندر پال اور وبھانشو تیواری نے ایک ایک گول کیا۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے نوین راٹھی کو ان کے بہترین کھیل پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ خواتین کے زمرے کے پہلے سیمی فائنل میں دہلی یونیورسٹی الومنا نے شیاما پرساد مکھرجی کالج کو 4-0 سے شکست دی۔ سونیکا نے دو اور مانیتا اور نیلم نے ایک ایک گول کیا۔ دہلی یونیورسٹی الومنا کی سونیکا کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ دوسرے سیمی فائنل میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے دویکا نند کالج کو 5-0 سے شکست دی۔ پنکی اور کنچن نے دو دو اور فاتح ٹیم کی طرف سے ہیما نے ایک گول کیا۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کی ہیما کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا جو اپنے آپ میں ایک جشن ہے۔

زخمی آف اسپن اے ایم غضنفر آئی پی ایل سے باہر

ممبئی، 16 فروری (یو این آئی) افغانستان کے آف اسپن گیند باز اے ایم غضنفر چوٹ کی وجہ سے انڈین پریمئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 سے باہر ہو گئے ہیں۔ ممبئی انڈینز (ایم آئی) نے غضنفر کو 2 کروڑ روپے میں خریدا۔ اب آئی پی ایل میں ان کی جگہ ہم وطن آف اسپنر مجیب الرحمان کو ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ مجیب اس سے قبل پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) کے لیے تین آئی پی ایل سیزن اور سن رائزرز حیدرآباد کے لیے ایک آئی پی ایل سیزن کھیل چکے ہیں اور آئی پی ایل کے 19 میچوں میں ان کے پاس 19 وکٹیں ہیں۔ وہ چار سال بعد آئی پی ایل میں کھیلیں گے۔ آئی پی ایل 2018 میں پی بی کے ایس کے لیے کھیلتے ہوئے انہوں نے 11 میچوں میں صرف 6.99 کی اکانومی سے رنز دیتے ہوئے 20.64 کی اوسط اور 17.7 کے اسٹرائیک ریٹ سے 14 وکٹیں لیں۔ تاہم، 2021 میں انہیں پورے سیزن میں ایس آر ایچ کے لیے ایک میچ میں موقع ملا اور انہوں نے اپنے چار اوورز کے اسپیل میں 29 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ قابل ذکر ہے کہ غضنفر کی طرح مجیب کو بھی ممبئی انڈینس سے 2 کروڑ روپے ملیں گے۔ اس سے قبل غضنفر انجری کے باعث چیمپئنز ٹرافی سے بھی باہر ہو گئے تھے۔ دریں اثنا افغانستان کے آف اسپنر اے ایم غضنفر کمر کے نچلے حصے میں فریکچر کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے بدھ کو یہ معلومات شیئر کیں۔ بورڈ نے لکھا، "افغانستان کے نوجوان اسپن باؤلنگ سنسیشن اے ایم غضنفر کمر کے نچلے حصے میں فریکچر کی وجہ سے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ وہ افغانستان کے حالیہ دورہ زمبابوے کے دوران زخمی ہوئے تھے، اور کم از کم چار ماہ تک باہر رہیں گے اور اس عرصے کے دوران ان کا علاج ہوگا۔ بورڈ نے لکھا، "نانگیال کھروتی، جو ریزرو پول کا حصہ تھے، کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے مرکزی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے،" بورڈ نے لکھا۔ اس کے علاوہ مجیب الرحمان مکمل صحت یاب ہونے تک ون ڈے میچوں سے باہر رہیں گے۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر نانگیال کھروتی اب تک سات ون ڈے اور چھ ٹی ٹوئنٹی میچ کھیل چکے ہیں۔

مانڈاویہ نے ممبئی سے فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل کی قیادت کی

ممبئی، 16 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ نے آج صبح تاریخی گیٹ وے آف انڈیا پر لوگوں میں فٹنس اور صحت مند طرز زندگی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل پروگرام کی قیادت کی۔ اس موقع پر اتوار کو گیٹ وے آف انڈیا سے جھنڈی دکھا کر پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ، پورے ملک سے ویلنیس ماہرین، مختلف سائیکلنگ کلبوں اور انفرادی فٹنس کے شوقین 500 سے زیادہ سائیکل سواروں نے حصہ لیا اور سائیکل چلائی۔ سائیکلنگ مہم دلکش میرین ڈرائیو سے گزر کر گورے گاؤں چوپاٹی پر اختتام پذیر ہوئی۔ نوجوانوں کو فٹنس اور صحت کے بارے میں بیدار کرتے ہوئے مسٹر مانڈویہ نے کہا، "ہمارے عزت مآب وزیر اعظم کا ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب صرف اس وقت پورا ہو سکتا ہے جب ملک کے شہری فٹ ہوں، کیونکہ فٹ لوگ ہی ملک کی تعمیر میں بہت زیادہ حصہ ڈال سکتے ہیں۔ یہ سنڈے آن سائیکل پہل ایک فٹ زندگی گزارنے کی اہمیت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ زیرو کاربن فوٹ پرنٹ کے ساتھ نقل و حمل کے ایک موڈ کا استعمال کرتے ہوئے ماحولیات میں اپنا حصہ ڈالنے کی ایک کوشش ہے۔ میں ہر ایک، خاص طور پر نوجوانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ جب بھی ممکن ہو سائیکل استعمال کریں۔ اس سے نہ صرف وہ صحت مند ہوں گے بلکہ یہ ہمارے ماحول کی مجموعی صحت کو بھی بہتر بنائے گا۔ اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے شائنا این سی نے کہا، "میں ڈاکٹر مانڈویہ اور وزارت کھیل کو اس انتہائی بروقت اور اہم اقدام کے لیے مبارکباد پیش کرنا چاہوں گی۔ سائیکل سواروں میں جوش و خروش شاندار تھا اور موٹاپے سے لڑنے کا بنیادی پیغام آج کی دنیا میں بہت اہم ہے۔ جہاں بیشتر نوجوان ایک سست زندگی گزار رہے ہیں۔ فٹ انڈیا کے سفیر ڈاکٹر مکی مہتا نے کہا،

چیمپئنز ٹرافی بھارت میں کتنی زبانوں میں نشر کی جائے گی؟

نئی دہلی: 16 فروری (ایجنسی) چیمپئنز ٹرافی 2025 دھیرے دھیرے قریب آ رہی ہے۔ اب ٹورنامنٹ کے آغاز میں ایک ہفتے سے بھی کم وقت رہ گیا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ پاکستان کی میزبانی میں کھیلا جائے گا لیکن روہت شرما کی قیادت میں ٹیم انڈیا اپنے تمام میچ دبئی میں کھیلے گی۔ روہت بریگیڈ ٹورنامنٹ کے لیے دبئی روانہ ہو گئی ہے۔ بھارت میں چیمپئنز ٹرافی کا براہ راست ٹیلی کاسٹ کل 9 زبانوں میں ہوگا۔ آئی سی سی کی جانب سے باضابطہ طور پر اعلان کیا گیا کہ چیمپئنز ٹرافی کی لائیو سٹریمنگ بھارت میں جیوسٹار کے ذریعے کی جائے گی۔ لائیو سٹریمنگ کل 9 زبانوں میں ہوگی۔ ہندی اور انگریزی کے علاوہ ان 9 زبانوں میں مراٹھی، ہریانوی، بنگالی، بھوجپوری، تامل، تیلگو اور کنڑ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ شائقین ملٹی کیم فیڈ سے بھی لطف اندوز ہو سکیں گے۔ ٹی وی پر براہ راست ٹیلی کاسٹ اسٹار اسپورٹس اور نیٹ ورک 18 کے ذریعے ہوگا۔ ٹی وی پر انگریزی کے علاوہ ہندی، تامل، تیلگو اور کنڑ زبانیں بھی دستیاب ہوں گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ 19 فروری سے شروع ہونے والی چیمپئنز ٹرافی میں گروپ مرحلے کے 12 میچ ہوں گے۔ اس کے علاوہ دو سیمی فائنل اور ایک فائنل میچ ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں کل 8 ٹیمیں حصہ لیں گی جنہیں دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گروپ اے میں بھارت، پاکستان، نیوزی لینڈ اور بنگلہ دیش کو رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا، انگلینڈ، جنوبی افریقہ اور افغانستان کو گروپ بی میں رکھا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ کا پہلا میچ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا جو کراچی کے نیشنل اسٹیڈیم میں ہوگا۔ ٹیم انڈیا ٹورنامنٹ میں اپنا پہلا میچ 20 فروری کو بنگلہ دیش کے خلاف کھیلے گی۔ اس کے بعد ٹیم انڈیا گروپ مرحلے کا اپنا دوسرا میچ 23 فروری کو پاکستان کے خلاف کھیلے گی۔ شائقین اس میچ کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ اس سے قبل بھارت اور پاکستان کے درمیان آخری ون ڈے میچ 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ میں کھیلا گیا تھا۔ دریں اثنا گزشتہ روز ہی ہندوستانی کرکٹ ٹیم جس کی قیادت تجربہ کار بلے باز روہت شرما کر رہے ہیں، آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں شرکت کے لیے دبئی روانہ ہو گئی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 19 فروری سے شروع ہوگا، جس میں 8 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ ہندوستانی ٹیم کے تمام گروپ اے کے میچ دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ہوں گے، جبکہ باقی میچ پاکستان میں کھیلے جائیں گے۔ ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے لی گئی تصاویر میں روہت شرما اور ان کی ٹیم کے دیگر اراکین کو دبئی کے لیے روانہ ہوتے دیکھا گیا۔ ذرائع کے مطابق، ابتدائی طور پر ٹیم کے کھلاڑیوں کو دو دو کے گروپ میں دبئی بھیجنے کا منصوبہ تھا لیکن بی سی سی آئی کی نئی پالیسی کے تحت تمام کھلاڑی اور معاون عملہ ایک ساتھ سفر کریں گے۔ اسی وجہ سے پوری ٹیم اجتماعی طور پر ممبئی سے دبئی روانہ ہوئی۔ ہندوستانی ٹیم کو اس ٹورنامنٹ میں اپنے فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کی کمی محسوس ہوگی، جو آسٹریلیا کے خلاف بارڈر-گواسکر ٹرافی کے پانچویں ٹیسٹ کے دوران زخمی ہو گئے تھے۔ ان کی غیر موجودگی میں ہاردک پانڈیا پر اضافی بوجھ ہوگا۔ بمراہ کی جگہ ٹیم میں نوجوان آل راؤنڈر ہرشت رانا کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ یشسوی جیسوال کی جگہ اسپنر ورون چکرورتی کو ٹیم کا حصہ بنایا گیا ہے۔ یشسوی جیسوال اب محمد سراج اور شیوم دوبے کے ساتھ نان ٹریولنگ ریزرو کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ ہندوستان نے چیمپئنز ٹرافی دو بار جیتی ہے اور اس بار بھی ٹیم کے لیے توقعات بلند ہیں۔

ایڈیئر اور کیمپر نے زمبابوے کو 245 کے اسکور پر روکا

ہرارے، 16 فروری (یو این آئی) مارک ایڈیئر (چار وکٹ) اور کرٹس کیمفر (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت آئرلینڈ نے اتوار کو دوسرے ایک روزہ مقابلے میں پہلے بلے بازی کرنے والی زمبابوے کو 245 رن کے اسکور پر روک دیا۔ آج ٹاس جیتنے کے بعد آئرلینڈ نے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری برائن بینیٹ اور بین کرن کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 38 رنز جوڑے۔ ساتویں اوور میں مارک ایڈیئر نے برائن بینیٹ (30) کو آؤٹ کر کے آئرلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد جوش لٹل نے کپتان کریگ ایروائن (چار) کو بولڈ کر کے زمبابوے کو دوسرا جھٹکا دیا۔ بین کرن (18) کو میک برائن نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد ویسلے مادھویرے اور سکندر رضا نے اننگ کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھے وکٹ کے لیے 74 رنز کی شراکت ہوئی۔ 33 ویں اوور میں کرٹس کیمفر نے ویزلی میدھویرے کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ویزلی میدھویرے نے 70 گیندوں پر چھ چوکوں کی مدد سے 60 رنز بنائے۔ جوناتھن کیمبل (دو) اور تادیوانا شے ماروماٹی (صفر) کو بھی کیمفر نے آؤٹ کیا۔ آئرلینڈ کے گیند بازی اٹیک کے سامنے زمبابوے کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر ٹھہر نہ سکا۔ زمبابوے کا ساتواں وکٹ سکندر رضا کی صورت میں گرا۔ انہیں مارک ایڈیئر نے آؤٹ کیا۔ سکندر رضا نے 75 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے 58 رنز بنائے۔ بلیسنگ مزاربانی (0) اور ویلنگٹن مساکدزا (35) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ 49 ویں اوور میں ٹریور گوانڈو (2) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ انہیں مارک ایڈیئر نے بولڈ کیا۔ اس کے ساتھ ہی آئرلینڈ نے زمبابوے کو 49 اوورز میں 245 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ آئرلینڈ کی جانب سے مارک ایڈیئر نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ کرٹس کیمفر کو تین وکٹ ملے۔ گریم ہیوم، جوش لٹل اور اینڈی میکبرائن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

دہلی میں ہوئے ٹرین حادثہ کے خلاف سیالدہ میں کانگریس کا احتجاج

کولکاتا 17 فروری (مشرق نیوز سروس): نئی دہلی اسٹیشن پر مہا کمبھ بھگدڑ کے بعد وقت سے پہلے 18 جانیں ضائع ہوگئیں۔ ریلوے کی ذمہ داری کتنی ہے؟ ہر سطح پر تنقید کا طوفان۔ ترنمول نے سوشل میڈیا پر اس واقعہ کے لئے وزیر ریلوے پر آدھا وزیر کہہ کر طنز کیا۔ ان کا الزام ہے کہ اس کے پیچھے آدھی وزارت کی غفلت ہے جو کہ مجرمانہ ہے۔ پارٹی کے ایم پی ابھیشیک بنرجی نے اس سے پہلے ریلوے کے ناقص انفراسٹرکچر اور مسافروں کے آرام کو نظر انداز کرنے کی شکایت پر پارلیمنٹ میں سوالات اٹھائے تھے۔ پیر کو ترنمول نے اسے دوبارہ سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا۔ دریں اثنائ کانگریس سیالدہ میں وزیر ریلوے کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج میں شامل ہوگئی۔ پردیش کانگریس کے صدر شوبھنکر سرکار کی قیادت میں پارٹی کے سینکڑوں کارکنوں نے پوسٹر اور بینر اٹھائے اسٹیشن کے احاطے میں احتجاج کیا۔ نئی دہلی سٹیشن گزشتہ ہفتے کی رات ایک خوفناک حادثے کا گواہ ہے۔ یاتریوں اور یاتریوں کے رش میں مہا کمب میں 18 لوگوں کی جان چلی گئی۔ ان میں 11 خواتین اور 4 بچے شامل ہیں۔ کئی اب بھی زخمی حالت میں ہسپتال میں ہیں۔ یہ واقعہ محض حادثہ نہیں، یہ ملک کے مواصلاتی نظام کی سب سے بڑی خدمت ہے، ریلوے کو غفلت کی مثال سمجھا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے حادثے کی خبر سننے کے بعد سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے اسے دل دہلا دینے والا واقعہ قرار دیا اور پیر کو ترنمول نے ایکس ہینڈل پر وزیر ریلوے کے خلاف سخت پوسٹ کی۔ ترنمول کا حملہ، یہ واقعہ ریلوے آدھی وزیر اشونی وشنو کی انتہائی بے حسی کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ صرف لوگوں کو دکھانے کے لیے کام کرتا ہے۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ ملک کے ٹرانسپورٹ سسٹم کی لائف لائن کو خطرہ میں دھکیل دیا گیا ہے۔

دم دم میں شر پسندوں نے چھری دکھا کر معمر جوڑے کو لوٹ لیا

دم دم 17 فروری: سنٹرل ایونیو پر برحلہ کے بعد دم دم۔ ملتا اسکول باڑی روڈ وارڈ نمبر 7 میں ڈکیتی کا سنسنی خیز واقعہ رونما ہوا۔ اس بار مجرموں کا نشانہ ستر کی دہائی کا ایک بزرگ جوڑا ہے۔ معمر جوڑے کو چھری سے جان سے مارنے کی دھمکی دے کر لوٹنے کا الزام ہے۔ تھانہ دم دم پولیس نے اس واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ تفتیش کار سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر کے ملزمان کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ شنکر اور پوتول مجمدار نام کا ایک بوڑھا جوڑا تین منزلہ مکان میں رہتا ہے۔ ان کا بیٹا دیباشیس مجمدار کاروبار کے سلسلے میں مہاراشٹر میں رہتا ہے۔ مبینہ طور پر اتوار کی صبح تقریباً 2 بجے 6-7 بدمعاش بوڑھے جوڑے کے گھر آئے۔ ان کے سروں پر ہیلمٹ تھے۔ بوڑھے جوڑے نے ایک منزلہ مکان کرائے پر لے رکھا تھا۔ وہاں کوئی نہیں تھا۔ اس موقع پر بدمعاشوں نے کھڑکی کی گرل توڑ کر تالا کھول دیا۔ پھر وہ اوپر جاتے ہیں۔ مبینہ طور پر بوڑھے اور بوڑھی عورت کو چاقو دکھا کر ان کے ہاتھ اور چہرے کو پکڑ لیا گیا۔ بدمعاشوں نے خاتون کا سونے کا ہار اور انگوٹھی اتار دی۔ اس کے علاوہ بدمعاش گھر میں موجود تقریباً ہر چیز کو لوٹ کر فرار ہوگئے۔

جھارکھنڈ میں ایک خوفناک حادثے میں رائدیگھی بی جے پی لیڈر کی موت

ڈائمنڈ ہاربر 17 فروری: جھارکھنڈ میں ایک خوفناک سڑک حادثے میں بنگال کے ایک بی جے پی لیڈر کی موت ہوگئی۔ مقتول کا نام مانو سردار ہے۔ وہ جنوبی 24 پرگنہ کی رائدیگھی اسمبلی میں بی جے پی کے کنوینر کے عہدے پر فائز تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ حادثہ اتوار کی رات قومی شاہراہ پر پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ منا و سردار پارٹی کام کے لیے رائدیگھی سے کار سے جھارکھنڈ کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ ماتھرا پور تنظیمی ضلع میں بی جے پی کے جنرل سکریٹری سبرت ہلدر ان کے ساتھ تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ اتوار کی شام سبرت ہلدر کی کار میں روانہ ہوئے تھے۔ جھارکھنڈ کے ڈمری تھانہ علاقے میں کار کو حادثہ پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کار ہائی وے پر مخالف سمت سے آنے والے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ تیز رفتاری حادثات کو نہیں روک سکی۔ پولیس کا ابتدائی مفروضہ ایسا ہے۔

مجھے ہندوؤں کے لیے بولنے پر معطل کیا گیا: شوبھندو

کولکتہ 17 فروری: شوبھندو ادھیکاری نے اسمبلی اجلاس سے معطل کیے جانے کے بعد ریاستی حکومت پر تنقید کی۔ اسپیکر بیمان بنرجی نے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سمیت بی جے پی کے 4 ایم ایل ایز کو 30 دن کے لیے معطل کر دیا ہے۔ حزب اختلاف کے رہنما نے معطلی کے لیے ریاست کی تعریف کرتے ہوئے کہا، مجھے ہندوؤں کے لیے بولنے پر معطل کیے جانے پر فخر ہے۔ ریاست کے مختلف حصوں میں سرسوتی پوجا میں رکاوٹ کی شکایتیں موصول ہوئیں۔ بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ پیر کو بی جے پی نے قانون ساز اسمبلی میں سرسوتی پوجا کے سلسلے میں بنگال کی صورتحال کے بارے میں ایک زیر التوائی تحریک پیش کی۔ بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے پیر کو تجویز پڑھی۔ تاہم اسپیکر نے اس تجویز پر بحث کا مطالبہ مسترد کر دیا۔ بحث کا مطالبہ مسترد ہونے پر بی جے پی کے ممبران اسمبلی شامل ہوگئے۔ سبھیندو نے ادھیکاری کی قیادت میں نعرے لگائے۔ اپوزیشن لیڈر کنویں پر اتر آئے۔ الزام ہے کہ اس نے کاغذ پھاڑ کر پھینک دیا۔ 10 منٹ کے احتجاج کے بعد بی جے پی ایم ایل اے سیشن ہال سے باہر آگئے۔ دوسری طرف بی جے پی کے چار ممبران اسمبلی بشمول شوبھندو کو اسپیکر نے اسمبلی اجلاس سے 30 دن کے لیے معطل کر دیا۔

اسپیکر پر کاغذ پھینکنے پر! سوبھندو ادھیکاری سمیت بی جے پی کے 4 ایم ایل ایز موجودہ اجلاس سے معطل

کلکتہ: اسمبلی میں پھر سے غیر معمولی ہنگامہ ہوا۔ احتجاج کرتے ہوئے اسپیکر پر کاغذ پھینکنے کی سزا۔ بی جے پی کے چار ممبران اسمبلی بشمول اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کو اجلاس سے معطل کر دیا گیا۔ اگنی مترا پال، وشوناتھ کرک، بنکم گھوش کو اگلے 30 دنوں کے لیے معطل کر دیا گیا۔ پیر کو اسمبلی اجلاس کے آغاز میں، بی جے پی ممبران اسمبلی نے ریاست کے کئی تعلیمی اداروں میں سرسوتی پوجا میں رکاوٹ کے الزامات لگائے۔ اس نے وزیر اعلیٰ سے بیان کا مطالبہ کیا۔ آج کے پہلے نصف میں، اگنی مترا پال کی قیادت میں بی جے پی کی خواتین ممبران اسمبلی میں اس سلسلے میں ایک زیر التوا قرارداد لائی گئی۔ پرنسپل بیمان بنرجی نے تجویز کو پڑھنے کی اجازت دی، لیکن بحث کے مطالبے کو مسترد کر دیا۔ مبینہ طور پر، اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کی قیادت میں بی جے پی کے ایم ایل اے اس کے بعد کنویں میں اتر گئے اور کاغذات پھاڑ کر احتجاج شروع کیا۔ الزام ہے کہ اسپیکر پر کاغذات پھینکے گئے۔ اپوزیشن لیڈر کے کردار پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس سے بی جے پی کی احتجاج کی آواز اور بھی بلند ہوگئی۔ بی جے پی ایم ایل ایز نے واک آؤٹ کیا اور اسمبلی لابی میں احتجاج کرنا شروع کر دیا۔

پولیس کو حضرت لشکر کے قتل سے متعلق سنسنی خیز معلومات ملے

دتاپوکھر 17 فروری: پولیس ذرائع کے مطابق یہ شخص چوری اور ڈکیتی جیسی سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ اس پر کئی الزامات ہیں۔ وہ ماضی میں بھی ایک بار منشیات کی سمگلنگ کیس میں گرفتار ہوا تھا۔ اس بار پولیس کے پاس حضرت لشکر کے قتل سے متعلق سنسنی خیز معلومات ہیں۔ ملزم جلیل نے حجرے میں تفتیش کے دوران پولیس کے سامنے کھل کر انکشاف کیا ہے۔ اس سے کیا سیکھا؟ پوچھ گچھ کے دوران معلومات سامنے آئیں کہ حضرت لشکر کو کیوں قتل کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول حضرت لشکر، عبید الغازی اور جلیل تینوں نے تقریباً 400 گرام سونا چوری کیا، پریشانی ان کے حصے سے شروع ہوئی۔ البتہ بعض اوقات یہ بھی سننے میں آیا کہ کشیدہ تعلقات کی وجہ سے حضرت کی جان بھی لی گئی۔ تاہم فی الحال یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ درست نہیں ہے۔ یہ الزام ہے کہ لشکر نے چوری شدہ سونا میں سے اپنے حصہ سے دوسروں کو دھوکہ دیا۔ اس لیے دوسرے اس سے ناراض ہیں۔ اپنا غصہ نکالنے کے لیے قتل کی شام کو حضرت کو گھر بلایا گیا۔ تب تک ملزم نے سرد مہری سے قتل کا منصوبہ بنا لیا تھا۔ انہوں نے حضرت کو اپنے گھر بلایا، میدان میں لے گئے اور سب سے پہلے ان کے سر پر مارا، جس سے وہ بے ہوش ہوگئے۔ ملزم نے پھر حضرت دھڑ سے سر کاٹ دیا۔ ثبوت مٹانے کے لیے سر ہٹا دیا گیا۔ پولیس کو ابھی تک اس کا کوئی ٹھکانہ نہیں ملا۔ غور طلب ہے کہ لشکر اور ان کے ساتھی اس ریاست سے چوری کر کے منشیات بنگلہ دیش میں سمگل کرتے تھے۔ وہ درست پاسپورٹ استعمال کر کے بنگلہ دیش جاتے تھے۔ اس کام میں بی ایس ایف نام کا ایک شخص ان کے ساتھ تھا۔ چونکہ اس نے سیکورٹی گارڈز کو چھوڑ کر اسمگلنگ میں مدد کی، اس لیے اس کی وردی کا نام بی ایس ایف تھا۔ اترپارہ میں چوری کے ایک واقعہ میں لشکر نے بی ایس ایف کو آئی ایم او میں بلایا اور انہیں اس حالت میں لا کر گرفتار کیا۔

آر جی کار ہسپتال میں دل کی بیماری کا یہ انجکشن پر پابندی

کولکاتا 17 فروری: رنگر کے لیکٹیٹ سیلائن کے بعد آر جی کار میڈیکل کالج ہسپتال میں ایک اور انجکشن پر پابندی لگا دی گئی۔ ڈاکٹروں کی طرف سے بہت سی شکایات موصول ہونے کے بعد، مریضوں کے فائدے کے لیے Vision Parenteral Pvt Ltd کی جانب سے Mannitol Injection کے استعمال کو روکنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ انجکشن دل کی بیماری کے علاج میں بہت اہم ہے۔ کارڈیک گرفت، برین اسٹروک اور آئی اسٹروک کے علاج میں گولڈن آور کے دوران مینیٹول انجکشن دینا چاہیے۔ ہسپتال حکام کے نئے فیصلے کے مطابق آج سے مریضوں کو انجکشن اور ادویات کی یہ مخصوص کھیپ نہیں دی جائے گی۔ نسخے میں اس دوا یا انجکشن کا نام بھی نہیں لکھا جائے گا۔ اس معاملے کی اطلاع محکمہ صحت کو بھی دی گئی ہے۔

فروری ابھی ختم نہیں ہوا، اور اس سے پہلے بھی گرمی ریکارڈ قائم کر رہی

کلکتہ: محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ دھند کے باوجود پارہ میں کوئی خاص کمی نہیں ہوئی۔ دریں اثنا، نئے خدشات کی پیشن گوئی کی جاتی ہے۔ منگل میں فاگن کے آغاز میں ہی پارہ چڑھ گیا۔ اگلے دو دنوں میں رات کے وقت درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ جھارگرام میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت پہلے ہی 5.36 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا ہے۔ مدناپور میں پارہ 2.35 ڈگری تک پہنچ گیا ہے۔ بانکورہ کا بھی یہی حال ہے۔ وہاں درجہ حرارت 34 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا ہے۔ فروری ابھی ختم نہیں ہوا۔ اور اس سے پہلے بھی گرمی ریکارڈ قائم کر رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں یہ تشویش بڑھ رہی ہے کہ اگلے چند مہینوں میں کیا ہوگا۔ واضح رہے کہ محکمہ موسمیات نے اشارہ دیا ہے کہ گرمی کے علاوہ بنگال کی مٹی فاگن کے شروع میں گیلی ہو سکتی ہے۔ مغربی طوفان کا امکان ہے۔ اگلے ہفتے بدھ سے ہفتہ تک کل 4 دن گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کلکتہ میں 3 دن تک بارش ہو سکتی ہے۔ جنوبی بنگال کے بانکورا، جھارگرام، بردوان، مدناپور اور کلکتہ، ہوڑہ سے متصل علاقوں میں 19 تاریخ سے بارش کا امکان ہے۔ اس سے ایک دو دن پہلے شمالی بنگال میں بارش شروع ہو سکتی ہے۔ اس مدت کے دوران دارجلنگ-کلیمپونگ میں دوبارہ برف باری ہو سکتی ہے۔

سیالدہ ڈویژن میں اب ٹرین اس روٹ پر دوگنی رفتار سے چلے گی

کولکاتا 17 فروری: مشرقی ریلوے کے سیالدہ ڈویژن میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی راہ میں ایک اور بڑی کامیابی۔ گوبرڈنگا اسٹیشن کی ترتیب میں کامیابی کے ساتھ نظر ثانی کی گئی ہے۔ اس بار سیکشنل رفتار 50 کلومیٹر فی گھنٹہ سے بڑھ کر 110 کلومیٹر فی گھنٹہ ہو رہی ہے۔ یہ کام ہفتہ اور اتوار کو چلتا ہے۔ اس سے ٹرین آپریشنز میں حفاظت میں بہت اضافہ ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ کام منصوبہ بند میگا بلاک کے ذریعے مکمل کیا گیا۔ سیالدہ ڈویژن کے آپریٹنگ، انجینئرنگ، سگنل اور ٹیلی کمیونیکیشن، اور ٹریکشن ڈسٹری بیوشن کے محکموں نے مل کر کام کیا۔ سیالدہ کے ڈی آر ایم دیپک نگم کی قیادت میں 400 سے زائد کارکنوں نے جدید ٹریک مشینوں، ٹاور ویگنوں اور دیگر بھاری آلات کا استعمال کرتے ہوئے مقررہ وقت کے اندر پروجیکٹ کو مکمل کیا۔

سی پی ایم ریاستی کنونشن کو لے کر تشویش میں

کولکاتا 17 فروری: کیا آئندہ ریاستی کانفرنس میں پارٹی تنازعہ ہوگا؟ کیا بائیں محاذ کے چیئرمین بمان بوس اس خوف سے دوچار ہیں؟ 27 ویں ریاستی کنونشن سے قبل پارٹی کے فیس بک پیج پر بمان بوس کی پوسٹ نے اسی طرح کی قیاس آرائیوں کو ہوا دی۔ پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ مجھے امید ہے کہ ڈانکونی میں ہونے والی کانفرنس پارٹی کے اصولوں کے مطابق ٹھیک طریقے سے مکمل ہوگی۔ ان کی پکار، مشکل اور پیچیدہ حالات میں، ہمیں اپنی طاقت کو از سر نو منظم کرنا چاہیے۔ ان کی پوسٹ میں سوال اٹھایا گیا ہے کہ کیا پارٹی کے اندر کی بغاوت ریاستی کانفرنس میں چھلک سکتی ہے؟ بمان بوس جیسے عقلمند سیاست دان کی وارننگ؟ سی پی ایم کے فیس بک پیج سے بمان بوس کا پوسٹ پڑھتا ہے۔ ترنمول-بی جے پی کے خلاف غیر فرقہ وارانہ طاقتوں کو ختم کرنے کے لئے، ہمیں، بشمول بائیں بازو، کو گہرے خود شناسی کا سامنا کرنا ہوگا اور ایک مناسب سمجھ پر پہنچنا ہوگا۔ مشکل اور پیچیدہ صورتحال کے پیش نظر ہمیں اپنی افواج کو نئے سرے سے منظم کرنا ہوگا۔ اور یہ ہزاروں سوالات کو جنم دیتا ہے۔ مختلف ضلعی کانفرنسوں میں سیکرٹری کی تبدیلی یا ضلعی کمیٹی کی تشکیل کے حوالے سے پارٹی کے اندر اختلافات بارہا سامنے آتے رہے ہیں۔ انتخابات میں بھی تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ کمیونسٹ پارٹی میں حالیہ دنوں میں یہ بے مثال ہے۔ یہ تصویر پچھلی شمالی 24 پرگنہ ڈسٹرکٹ کانفرنس میں سب سے زیادہ واضح طور پر لی گئی تھی۔

کونسلر چرنجیت بسواس نے مجھ سے شادی کا وعدہ کر کے بار بار میری عصمت دری کی! متاثرہ خاتون کا الزام، ملزم گرفتار

بنگاؤں: بنگاؤں میونسپلٹی کے وارڈ 18 کے ایک آزاد کونسلر کو شادی کے وعدے پر ایک خاتون کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ چرنجیت بسواس نامی کونسلر کو اتوار کی رات گرفتار کیا گیا تھا۔ گرفتار شخص کو پیر کو بنگاؤں سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ اتوار کی رات کونسلر چرنجیت بسواس کے نام پر ایک خاتون نے احتجاج کیا۔ شکایت کنندہ کا دعویٰ ہے کہ آزاد کونسلر چرنجیت بسواس ایک سال سے اس کے ساتھ تعلقات میں تھے۔ لیکن حال ہی میں اس کا اس سے کوئی رابطہ نہیں رہا۔ وہ اسے ڈھونڈ بھی نہیں رہا ہے۔ اتوار کو بنگاؤں میونسپلٹی کے وارڈ 18 کے کونسلر چرنجیت بسواس کے گھر کے سامنے خاتون غصے میں بھڑک اٹھی۔ انہوں نے چرنجیت بسواس کو سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ ان کے الفاظ میں، "چرنجیت بسواس نے مجھ سے شادی کا وعدہ کر کے مجھے استعمال کیا۔ خاتون کا ایک شوہر اور ایک بیٹی ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس نے اپنے شوہر کا خاندان چھوڑ دیا اور تین ماہ قبل چرنجیت کے کہنے پر اپنی بیٹی کو گھر سے باہر لے گئی۔ اس نے اس علاقے میں ایک مکان کرائے پر لینا شروع کیا۔ لیکن اس کے بعد سے کسی وجہ سے چرنجیت نے خاتون سے بات چیت کرنا اور اسے پیسے دینا بند کر دیا۔ چرنجیت نے اس سے شادی کرنے کا وعدہ کرتے ہوئے کئی بار اس کے ساتھ جنسی تعلق قائم کیا۔ عورت ایک بار حاملہ بھی ہوگئی۔

نونہالانِ قوم وملت کو تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کے زیور سے بھی آراستہ کرنا ضروری

اقرا انٹرنیشنل اسکول کے طلبہ و طالبات کا چودھواں سالانہ جلسہ

نئی دہلی:۔ 17 فروری (پریس ریلیز) اقرا انٹرنیشنل اسکول کے طلبہ و طالبات کا چودھواں سالانہ تعلیمی وثقافتی جشن کل نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا جس میں متعدد دینی، علمی، ادبی، تعلیمی، صحافتی، سفارتی اور سماجی شخصیات نے شرکت فرمائی۔ علاوہ ازیں اس پروگرام میں اسکول کے طلبہ وطالبات کے والدین، سرپرست اور علاقہ جیت پور و مضافات کی متعدد شخصیات بھی شریک ہوئیں جنہوں نے طلبہ وطالبات کے ذریعہ پیش کئے گئے مقصدیت سے پر رنگ برنگے متنوع پروگراموں کو خوب پسند کیا اور دل کھول کران کی ستائش کی۔ پروگرام کا آغاز ادیبہ شاہین کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، پھر عالیہ احمد نے حدیث سنائی۔ بعد ازاں حمدان اینڈ گروپ نے انگریزی زبان میں استقبالیہ نظم پیش کیا۔ اس کے علاوہ پلاسٹک کے استعمال کے نقصانات، اولڈ ایج ایک لعنت، ڈیجیٹل اریسٹ اور اے آئی دودھاری تلوار جیسے حساس موضوعات پر اسکولی طلبہ و طالبات نے نہایت سہل مگر دلچسپ انداز میں تمثیلیہ پیش کیا، ان بامقصد اور معنی خیز پروگراموں کے ذریعہ انہوں نے معاشرتی برائیوں پر کنٹرول، سوشل سائنس کے استعمال میں احتیاط برتنے، جدید ایجادات ہی پر کلی اعتماد نہ کرنے اور انسانی زندگی میں مصنوعی ذہانت پر آنکھ موند کر انحصار نہ کرنے کا پیغام دیا۔ عریشہ سعد کلاس ششم اور ان کی سہیلیوں نے ''انٹرنیٹ طلبہ کے لئے مفید یا مضر'' کے عنوان سے انگریزی زبان میں انتہائی مفید مکالمہ پیش کیا۔ طلبہ کے ایک گروپ نے ''بے خوف پرندہ'' تو دوسرے گروپ نے ''چھوٹے چھوٹے پاؤں''، تیسرے گروپ نے ''تھینکس ٹو اللہ'' جیسے خوبصورت نغموں اور پوئمس پر پرفارم کیا۔ امانت انصاری کلاس ہفتم، عائشہ کلاس سوم، سودا کلاس پنجم، ذکریٰ قریشی کلاس پنجم، صاعقہ ہدیٰ کلاس دہم اور رقیہ کلاس دہم نے نہایت ہی موثر انداز میں مختلف اہم موضوعات پر اردو، ہندی، انگلش اور عربی زبانوں میں تقاریر پیش کیں اور سامعین سے داد وتحسین حاصل کیں۔ اس کے علاوہ عظمیٰ سہراب کلاس ہفتم اور ان کی سہیلیوں نے ''شہر کے چھ بڑے بیوقوف'' کے عنوان سے معنی خیز مزاحیہ تمثیلیہ پیش کیا۔ ان تمام پروگراموں کو حاضرین نے پوری دلچسپی اور انہماک سے سنا اور دیکھا، اسکول کے ذمہ داران کی ستائش کی، اساتذہ ومعلمات کی کارکردگی پر خوشگوار حیرت کا اظہار کیا اور بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے اپنی نیک دعاؤں سے نوازا۔ اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر مولانا محمد اظہر مدنی نے تمام مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور اسکول کے اغراض ومقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ آپ نے کہا کہ والد گرامی نازش ملک وملت حضرت مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے جن نیک مقاصد اور اعلی وژن کے تحت یہ ادارہ قائم کیا تھا، آج کا یہ پروگرام دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ ہم صحیح سمت میں گامزن ہیں۔

آپ نے کہا کہ اقرا انٹرنیشنل اسکول نونہالان قوم وملت کو تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کے زیور سے بھی آراستہ کرتا ہے تاکہ کل یہ طالبات عملی زندگی میں پرامن اور ذمہ دار شہری بنیں، دیش کی تعمیر وترقی میں اپنا سرگرم رول نبھائیں اور مختلف حیثیتوں سے وطن عزیز کی تعمیر وترقی میں حصہ لے سکیں۔ مولانا نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ تعلیم بہت موثر اور کارآمد ہتھیار ہے۔ تعلیم ہی کی برکت ہے کہ اتنی بڑی بڑی شخصیات اس دور دراز علاقہ میں تشریف فرماہیں، ورنہ ان شخصیات سے ملنا اور ان سے مستفید ہونے کے لئے بمشکل تمام گنجائش نکل پاتی ہے۔ چودھویں سالانہ اجلاس میں بطور مہمان شریک سابق ایمبسڈر جے کے ترپاٹھی نے طلبہ و طالبات کی کارکردگی کو اطمینان بخش قرار دیا۔ آپ نے کہا کہ دنیا میں باعزت زندگی تعلیم سے ہی ممکن ہے اور اقرا انٹرنیشنل اسکول کے بچے اور بچیوں کے معنی خیز ثقافتی پروگراموں کو دیکھ کر خوشی ہوئی کہ آپ تمام صحیح علمی درسگاہ میں علمی تشنگی بجھارہے ہیں۔ معروف صحافی راہل گپتا نے اسکولی طلبہ و طالبات کے ذریعہ پیش کردہ پروگراموں کو حیرت انگیز قرار دیا اور کہا کہ مجھے خوشگوار حیرت ہورہی ہے کہ مولانا اظہر مدنی جیسے نوجوان اس ادارے کی کامیاب سرپرستی کررہے ہیں اور نسل نو کے اذہان وقلوب میں وطن سے الفت ومحبت کے جذبات کی آبیاری فرمارہے ہیں۔ تعلیم کے میدان سے وابستہ شلونی ورما نے چودھویں سالانہ پروگرام کو دیکھ کر کہا کہ اس پروگرام کو ڈیزائن اور تیار کرنے میں اساتذہ ومعلمات نے جس عرق ریزی اور جانفشانی کا مظاہرہ کیا ہے، وہ واقعی نہایت عمدہ، لائق مبارک اور قابل رشک ہے۔ بچوں کے ذریعہ پیش کئے گئے سبھی پروگرام انتہائی مفید اور نہایت معنی خیز ہیں۔ آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے صدر ایڈوکیٹ فیروز احمد انصاری نے طلبہ وطالبات کے ذریعہ عربی، ہندی، اردو اور انگلش چاروں زبانوں میں پیش کئے گئے تمام پروگراموں کے بارے میں کہا کہ مولانا اظہر مدنی عظیم کارنامہ انجام دے رہے ہیں۔ یقیناً اس چودھویں سالانہ پروگرام میں طلبہ و طالبات کے ذریعہ پیش کی گئی سبھی تقاریر، تمثیلیہ، مکالمات اور اسکٹس حد درجہ مفید اور لائق فکر وعمل تھے۔ جے این یو کے صدر عربک اینڈ افریقن اسٹڈیز سنٹر جے این یو نے کہا کہ علاقہ جیت پور میں اس عالمی معیار کا اسکول اور اس میں طلبہ وطالبات کی قابل ستائش کارکردگی دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ طلبہ و طالبات قوم کی امانت ہیں جنہیں صحیح تعلیم وتربیت سے مزین کرنا ضروری ہے اور اس زمانے میں قلت وسائل کا بہانہ نہیں کیا جاسکتا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو کے پروفیسر ڈاکٹر ندیم احمد صاحب نے اسکول اپنی آمد اور بچوں کی عمدہ کارکردگی پر اپنی خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ تعلیم کے میدان میں کاوشیں جاری رہنی چاہییں۔ آپ نے کہا کہ اردو، ہندی، انگریزی حتی کہ عربی زبانوں میں بچوں کے پروگرام، الفاظ کے تلفظ اور طرز ادا دیکھ کر دنگ ہوں اور میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ واقعی اساتذہ و معلمات نے بچوں کو بہت محنتوں سے تراشا اور خراشا ہے۔ معروف صحافی آصف ریاض نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج سے سات سال قبل اس ادارے کے پروگرام میں شریک ہوا تھا، پھر دوبارہ شریک ہو کر بہت خوش ہوں۔ مولانا اظہر صاحب اور ان کے رفقائے کار علم کے فروغ میں قابل ذکر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

وزیر اعظم مودی کی سربراہی میں جموں وکشمیر امن کا گہوارہ بن گیا: کرن رجیجو

سری نگر، 17 فروری (یو این آئی) پارلیمانی اور اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو کا کہنا ہے کہ میری وزارت اور جموں وکشمیر انتظامیہ کے درمیان تال میل میں کچھ مسائل تھے جس کی وجہ سے مناسب فنڈز فراہم نہیں کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ مرکزی سرکار جموں وکشمیر پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ مرکزی وزیر کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم مودی کی سربراہی میں جموں وکشمیر میں امن وامان واپس لوٹ آیا ہے۔ ان باتوں کا اظہار وزیر نے شہرہ آفاق گلمرگ میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے سیاحتی مقامات پر اس وقت سیاحوں کا غیر معمولی رش نظر آرہا ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ کشمیر کے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع میسر ہو۔ مرکزی وزیر رجیجو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں جموں وکشمیر میں امن و امان واپس لوٹ آیا ہے اور یہ برقرار رہنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتی امور کی وزارت آنے والے دنوں کے دوران تعلیم، کھیلوں، مقامی ہینڈلوم اور دستکاری کے شعبوں کو فروغ دینے کی خاطر زمینی سطح پر اقدامات اٹھائے گی۔ مرکزی وزیر نے کہا: 'جموں وکشمیر کے مختلف مقامات پر پانی کے پروجیکٹوں کی تعمیر میں بھی اقلیتی امور کی وزارت مدد فراہم کرے گی، اس کے علاوہ مختلف ہنروں کی بھی تربیت فراہم کی جائے گی۔' ان کے مطابق جموں وکشمیر میں پی ایم جن وکاس کریا کرم کے تحت اسکیموں کو تیز تر کرنے کی خاطر محکمہ سماجی بہبود کے آفیسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔ کرن رجیجو نے کہا کہ پردھان منتری جن وکاس کریا کرم کے ذریعے بڑے انفراسٹرکچر کی خاطر فنڈز جاری کرنے کا انتظام ہے جبکہ پردھان منتری وکاس تربیت اور ہنر مندی پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر نے کہا کہ آفیسران نے جائزہ میٹنگ کے دوران 18 اضلاع کی نشاندہی کی اور مرکزی وزارت کی جانب سے منظوری کے لئے انہیں ترجیحی فہرست میں رکھا جائے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا: 'جموں وکشمیر کو ریکارڈ توڑ اسکیموں سے استفادہ حاصل کرنے کی خاطر سرکار کوشاں ہے۔'

بی پی ایس سی طلباء کی حمایت میں سڑک پر اترے خان سر

کہا 'حکومت گیا اور نوادہ کی ٹریجری رپورٹ جاری کرے'

بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کی جانب سے منعقد کردہ 70ویں مشترکہ مقابلہ جاتی ابتدائی امتحان کو منسوخ کرنے کے مطالبے نے ایک دفعہ پھر زور پکڑ لیا ہے۔ ابتدائی امتحان دوبارہ کرائے جانے کے مطالبہ کو لے کر بڑی تعداد میں بی پی ایس سی امیدواروں نے پیر (17 فروری) کو احتجاجی مارچ نکالا۔ اس احتجاج کی خاص بات یہ تھی کہ بی پی ایس سی طلبا کے ساتھ معروف ٹیچر خان سر بھی موجود تھے۔ خان سر نے امتحانی عمل میں بے ضابطگیوں کا الزام عائد کرتے ہوئے حکومت سے گیا اور نوادہ کی ٹریجری رپورٹ جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس میں گھوٹالہ ہوا ہے۔ خان سر سیکڑوں طلباء کے ساتھ گردنی باغ احتجاجی مقام پر پہنچے اور دوبارہ امتحان کرانے کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''ہم دوبارہ امتحان کا انعقاد چاہتے ہیں اور حکومت دوبارہ امتحان (70ویں بی پی ایس سی) کے لیے منعقد کرے گی۔ ہماری کوئی سیاسی خواہش نہیں ہے۔ دوبارہ امتحان حکومت کے لیے اچھی بات ہے، اس سیت حکومت کو ہی فائدہ ہوگا۔ میں حکومت سے گیا اور نوادہ کی ٹریجری رپورٹ جاری کرنے کا مطالبہ کرتا ہوں۔'' خان سر نے قانونی عمل پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''حکومت کے ذریعہ دوبارہ امتحان کرائے جانے کی امید ہے، کیونکہ ہائی کورٹ میں شواہد پیش کیے جاچکے ہیں۔ عدالت کا فیصلہ طلباء کے حق میں ہونے کی امید ہے۔''

'یہ پارٹی کے نظریات نہیں'، چین سے متعلق سیم پیترودا کے بیان پر کانگریس کا ردعمل

جے رام رمیش نے کہا کہ چین ہماری سب سے بڑی خارجہ پالیسی، باہری سیکورٹی اور ساتھ ہی معاشی چیلنج بنا ہوا ہے، کانگریس نے چین کے تئیں مودی حکومت کے نظریات پر بار بار سوال اٹھائے ہیں

انڈین اوورسیز کانگریس کے صدر سیم پیترودا نے چین سے متعلق ایک بیان دیا ہے جو تنازعہ کا شکار ہوگیا ہے۔ اس بیان سے کانگریس نے خود کو کنارہ کرلیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس میں انھوں نے کہا ہے کہ ''سیم پیترودا کا بیان پارٹی کے نظریات نہیں ہیں۔'' اپنے پوسٹ میں جے رام رمیش لکھتے ہیں کہ ''سیم پیترودا کی طرف سے چین پر ظاہر کیے گئے خیال یقینی طور سے انڈین نیشنل کانگریس کے نظریات نہیں ہیں۔'' انھوں نے مزید لکھا ہے کہ ''چین ہماری سب سے بڑی خارجہ پالیسی، باہری سیکورٹی اور ساتھ ہی معاشی چیلنج بنا ہوا ہے۔ کانگریس نے چین کے تئیں مودی حکومت کے نظریات پر بار بار سوال اٹھائے ہیں، جس میں 19 جون 2020 کو وزیر اعظم کے ذریعہ چین کو عوامی طور سے کلین چٹ دینا بھی شامل ہے۔'' جے رام رمیش کا کہنا ہے کہ ''چین پر ہمارا سب سے حالیہ بیان 28 جنوری 2025 کو سامنے آیا تھا۔ یہ بھی بے حد افسوسناک ہے کہ پارلیمنٹ کو حالات پر بحث کرنے اور ان چیلنجز کا اثردار طریقے سے سامنا کرنے کے لیے اجتماعی عزم ظاہر کرنے کا موقع نہیں دیا جا رہا ہے۔'' واضح رہے کہ سیم پیترودا نے چین سے متعلق اپنے بیان میں کہا تھا کہ چین سے خطرے کو اکثر بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے اور ہندوستان کا نظریہ ہمیشہ ٹکراؤ والا رہا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ممالک کو ایک دوسرے سے تعاون کرنا چاہیے، نہ کہ تصادم۔ ہمیں اس ذہنیت کو بدلنے کی ضرورت ہے اور یہ ماننا بند کرنا ہوگا۔

کشمیری زبان کو پارلیمنٹ کی بروقت ترجمہ سروس میں شامل کرنے کی مانگ

جموں میں ادبی مرکز کمراز کی 45 ویں کشمیری کانفرنس منعقد

جموں۔ 17 فروری: ادبی مرکز کمراز جموں وکشمیر کے اہتمام اور جموں وکشمیر کلچرل اکیڈیمی کے اشتراک سے ابل سہگل ہال جموں میں 45 ویں کشمیری کانفرنس کا انعقاد کیا۔ کانفرنس کا موضوع ''جموں صوبے میں کشمیری زبان کی صورتحال: امکانات اور خدشات'' تھا۔ کانفرنس میں جموں وکشمیر کے اطراف واکناف سے آئے ہوئے ادیبوں، شاعروں، قلمکاروں اور دانشوروں نے شرکت کی۔ کانفرنس کئی نشستوں پر مشتمل رہی۔ کانفرنس کا آغاز ادبی مرکز کمراز کے نائب صدر جاوید اقبال ماوری نے کلام شیخ العالم اور کلام لل دید سے کیا، جبکہ رسمی طور کشمیری ژرار کانگڑی میں اسپند جلا کر کیا گیا۔ افتتاحی نشست کی صدارت معروف شاعر وادیب پروفیسر شاد رمضان نے کی جبکہ ایوان صدارت میں معروف ڈوگری قلمکار پروفیسر للت گپتا، جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے ایڈیشنل سکریٹری سنجیو رانا اور انجمن فروغ اردو جموں وکشمیر کی صدر فوزیہ مغل اور ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بٹ بھی موجود رہے۔ خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے صدر مرکز محمد امین بٹ نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ادبی مرکز کمراز کشمیری زبان کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں بولی جانے والی دیگر زبانوں کی ترقی وترویج کی خواہاں ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستانی پارلیمنٹ کی جانب سے حال ہی میں ڈوگری اور دیگر چند ہندوستانی زبانوں کی Simultaous ٹرانسلیشن سسٹم میں شامل کرنے کا ہم جہاں خیر مقدم کرتے ہیں وہیں کشمیری زبان کو ایک تاریخی زبان ہونے کے باوجود نظرانداز کرنا دکھ اور افسوس کے مترادف ہے۔ للت گپتا نے اپنی تقریر میں کہا کہ ادبی مرکز کمراز کے اس ایوان صدارت میں ایک ڈوگری قلمکار کی عزت افزائی کرنا اس بات کا غماز ہے کہ ادبی مرکز کمراز کا دامن کتنا وسیع العریض ہے جبکہ فوزیہ مغل نے اپنی تقریر میں کہا کہ انھیں وادی کشمیر سے تعلق رکھنے والے ادیبوں اور شاعروں کی اس کہکشاں میں شرکت کرنے سے اپنائیت اور اپنے پن کا احساس جاگ رہا ہے۔ اپنے صدارتی کلمات میں صدر نشست پروفیسر شاد رمضان نے کہا کہ ادبی مرکز کمراز کی کارکردگی، محنت اور لگن کو دیکھ کر اس بات کا برملا اعتراف کیا جاسکتا ہے کہ کشمیری زبان زندہ تھی اور زندہ رہے گی اس نشست کی نظامت کے فرائض ادبی مرکز کمراز کے جنرل سیکریٹری شبنم تلگامی نے انجام دئے۔

دوسری نشست کی صدارت سرکردہ کشمیری انشائیہ نگار، ادیب اور شاعر پروفیسر محمد زماں آزردہ نے کی۔ اس نشست میں معروف ادیب اور قلمکار اسیر کشتواڑی، برج ناتھ بیتاب اور منشور بانہالی نے متذکرہ بالا عنوان کے حوالے سے اپنے مقالات پیش کئے۔ اس نشست کی نظامت کے فرائض نوجوان قلمکار شاکر شفیع نے انجام دئے۔ تیسری نشست کی صدارت اردو اور پنجابی زبانوں کے معروف قلمکار جناب خالد حسین نے کی جبکہ ایوان صدارت میں پروفیسر ایاز رسول نازکی، سرکردہ ادیب اور براڈکاسٹر عبدالاحد فرہاد اور ڈاکٹر بہاراحمد ابن مشعل سلطانپوری موجود تھے۔

قرآن کو خوبصورت آواز میں تلاوت کرنا محض فن نہیں بلکہ ایک عبادت ہے

سرزمین جگتیال پر پہلی بار جمعیۃ القراء کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ مظاہرہ قرات کا انعقاد

جگتیال:۔ 17 فروری (پریس ریلیز) سرزمین جگتیال پر پہلی بار جمعیۃ القراء تلنگانہ وآندھرا شاخ جگتیال کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ مظاہرہ قرات نہایت روح پرور اور ایمان افروز ماحول زیر صدارت حضرت مولانا سید عبدالباری ریاستی صدر جمعیۃ القراء آندھرا وتلنگانہ اور زیر سرپرستی حافظ شیخ سرور استاذالاساتذہ' ناظم جامعہ عربیہ تحفیظ القرآن جگتیال (تلنگانہ) 'منعقد ہوا۔ اس بابرکت محفل میں ملک کے نامور قراء، حضرات نیو مولانا قاری اسحاق' بھڑکودرا مدظلہ 'استاذ قرات جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل گجرات' حضرت مولانا قاری عبد الرحیم دیول' استاذ قرات جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل گجرات حضرت' مولانا قاری ابوبکر' مدظلہ استاذ قرآت جامعہ اصلاح البنات سملک گجرات' حضرت قاری انعام الرحمٰن مومن استاذ قرات مدرسہ نابل الدعو' حضرت مولانا قاری سعید احمد کاوی'' قاری رافع القران نے شرکت کی اور اپنی خوش الحان اور دلکش قرآت سے سماں باندھ دیا۔ اس بابرکت جلسہ مظاہرہ قرآت میں قراء کرام نے نہ صرف اپنی منفرد قرآت کے جوہر دکھائے بلکہ قرآنی تجوید اور حسن قرآت کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ اس موقع پر حضرت مولانا وقاری مفتی سعید اکبر امام وخطیب جامع مسجد نظام ا؟ باد وصدر تحفظ ختم نبوت نظام آباد نے حسن قرآت کی فضیلت اور قرآن کریم کے حقوق پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کو خوبصورت آواز میں تلاوت کرنا محض فن نہیں بلکہ ایک عبادت ہے جو قلوب کو منور اور روح کو تقویت بخشتی ہے۔ مزید یہ کہ قرآن کو تجوید وقرات کے ساتھ پڑھنے کا مزاج عام ہوگا تو گھروں میں سکون، دلوں میں نور، اور کردار میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ یہی وہ راستہ ہے جس سے ہم اپنی نسلوں کو قرآن کا سچا عاشق اور حامل بنا سکتے ہیں سامعین نے جلسے کو بے حد پسند کیا اور جمعیۃ القراء کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرامس سے نہ صرف قرآن کی محبت دلوں میں جاگزیں ہوتی ہے بلکہ نئی نسل کو تجوید و قرآت کے اصولوں سے روشناس ہونے کا موقع بھی ملتا ہے۔ یہ جلسہ اپنی روحانی برکات کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جلسہ کی نظامت قاری مفتی محمد غیاث محی الدین ریاستی جنرل سکریٹری جمعیۃ القراء اور حضرت حافظ محمد وسیم الدین معتمد جمعیۃ الحفاظ کریم نگر نے چلائی۔ جلسہ کے اختتام پر منتظمین کی جانب سے مہمان اسماء قراء رام کو شال پوشی وگلپوشی کرتے ہوئے تہنیت پیش کی گئی اور میمنٹوز دیئے گئے۔

منتظمین مفتی محمد خلیل الدین الحسن، حافظ انور صاحب، حافظ سید شمس الدین تبریز نے شکریہ ادا کیا اور آئندہ بھی اس طرح کے پروگرامز کے انعقاد کے عزم کا اظہار کیا۔ اس جلسہ میں سابق متحدہ ضلع کریم نگر نظام آباد جگتیال' کورٹلہ' مٹ پلی اور دیگر اضلاع سے علماء وحفاظ کرام کے علاوہ عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ جلسہ گاہ تنگ دامنی کا شکوہ کررہا تھا۔ واضح رہے کہ جلسہ مظاہرہ قرآت کا پروجکٹر پر نشر کیا گیا علاوہ یوٹیوب پر ازین لائیو ٹیلی کاسٹ بھی کیا گیا

ماہ مقدس رمضان المبارک آنے سے پہلے اسکی تیاری کرلیں!

مرکز تحفظ اسلام ہند کے زیر اہتمام دس روزہ ''رمضان کورس'' کا انعقاد!، قاری ارشد احمد حنفی کے ہونگے دروس، عامۃ المسلمین سے شرکت کی گزارش!

بنگلور، 17/ فروری (پریس ریلیز): رمضان المبارک کا مقدس مہینہ جلد ہم پر سایہ فگن ہونے والا ہے۔ ہمارے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ماہ مبارک آنے والا ہوتا تو آپ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دلوں میں اس ماہ کی اہمیت اور فضیلت کو اُجاگر فرماتے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک سے اتنی زیادہ محبت فرماتے اس کے پانے کی کثرت سے دُعا فرماتے تھے اور رمضان المبارک کا اہتمام ماہ شعبان میں ہی روزوں کی کثرت کے ساتھ ہو جاتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بڑے شوق اور محبت سے ماہ رمضان کا استقبال فرماتے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مرکز تحفظ اسلام ہند کے ڈائریکٹر محمد فرقان نے کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تعالیٰ کی بڑی عظیم نعمت ہے، اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے انوار وبرکات کا نزول آتا ہے اور اس کی رحمتیں موسلا دھار بارش کی طرح برستی ہیں، مگر ہم لوگ اس مبارک مہینے کی قدر ومنزلت سے واقف نہیں، کیونکہ ہماری ساری فکر اور جدوجہد مادیت اور دنیاداری کے لیے ہوتی ہے اور اسی وجہ سے ہم یہ ماہ مقدس آنے کے باوجود بھی خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں، لہٰذا آج ضرورت ہیکہ ماہ رمضان آنے سے پہلے رمضان المبارک کی تیاری کرلیں اور صوم وصلوٰۃ کے لیے اپنے آپ کو مستعد رکھیں اور ماہ رمضان شروع ہونے سے پہلے رمضان کے دوران کی ترتیبات کو مرتب کرلیں اور اس کی اہمیت اور فضیلت کو دل میں اجاگر کرنے کی کوشش کریں اور رمضان کے مسائل سے بھی اچھی طرح واقفیت حاصل کرلیں، تاکہ رمضان المبارک کے ایام کو اچھی طرح عبادت وریاضت میں گزار سکیں۔ محمد فرقان نے فرمایا کہ اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے مرکز تحفظ اسلام ہند نے آج 18/ فروری 2025ء بروز بدھ منگل سے آن لائن دس روزہ رمضان کورس انعقاد کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ لوگ رمضان المبارک کی آمد سے قبل رمضان المبارک کے استقبال کے ساتھ ساتھ مکمل طور رمضان المبارک کے فضائل ومسائل سے واقفیت حاصل کرلیں۔ انہوں نے رمضان کورس کی تفصیلات بتاتے ہوئے فرمایا کہ اس کورس میں جمعیۃ علماء کرناٹک کے نائب صدر حضرت قاری حافظ ارشد احمد صاحب حنفی مدظلہ رمضان المبارک کے فضائل ومسائل، رمضان المبارک کے تینوں عشروں کی اہمیت، روزہ، تراویح، زکوٰۃ، صدقۃ الفطر، عید کے فضائل ومسائل، قرآن مجید کی تلاوت اور نوافل کے ادائیگی کی اہمیت وفضیلت، وغیرہ جیسے اہم موضوعات پر خصوصی طور پر درس دینگے، اسی کے ساتھ رمضان المبارک کا یومیہ پروگرام (رمضان کلینڈر) بنانے کی ترتیب بھی بتائیں گے۔

یہ کورس بلکل مفت رہے گا اور مرکز کے آفیشیل یوٹیوب چینل اور فیس بک پیج تحفظ اسلام میڈیا سروس پر راہ راست روزانہ رات دس بجے نشر کیا جائے گا۔ محمد فرقان نے عامۃ المسلمین سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس کورس میں شامل ہوکر رمضان المبارک کی اہمیت وفضیلت اور ضروری مسائل سے واقفیت حاصل کریں تاکہ ہمارا رمضان المبارک اچھی طرح گزر جائے اور ہم رمضان المبارک کی رحمت، برکات، کے ساتھ ساتھ اپنی مغفرت کرواتے ہوئے جہنم کی آگ سے نجات حاصل کرسکیں۔

Printer Publisher & Owner **Shareef** Printed at M/s Ala Printing Press,3636 Katra Dina Bag Lal Kuan Delhi-11006,Published from B-162, Gali No.3 Chand Masjid Mandawali New Delhi-92, Mob.8010659634, Email-rehmanexpressdaily@gmail.com **Editor: Shareef**